Peco

NOTE BOOK

Name साख प[illegible] - [illegible]

Class ______ Section सन

School/College ______

Subject ______

साम्ब पञ्चाशिका from page 1 to 104

स्पन्दकारिका — from 187 - end (page 142 of the book.)
(See from last page of Shattrimshika),

& from 169 (page 161 of book.) — 187 (page 142 of this book.) page

(1)

ॐ

पुष्णन्देवानमृतविसरैरिन्दुमास्साव्य सम्य-
ग्भाभिः स्वाभी रसयति रसं यः परं नित्यमेव।
क्षीणं क्षीणं पुनरपि च तं पूरयत्येवमीड-
ग्दोलालीलोल्लसितहृदयं नौमि चिद्भानुमेकम्॥

एतदावेशवैवश्य प्रोन्मिषद्धिषणा वयम्।
विमृशामो मनाक्श्रीमत्साम्बपञ्चाशिकास्तुतिम्॥

सोऽयं यस्य परामृतरसो रसज्ञैरिह रस्यताम्।
आयुष्याज्यामृतस्पर्शिः शतपद्या हि शान्तये॥

पुष्णान = [illegible] (پرورش باقی) देवान = [illegible] (دیوتاؤں کو)

अमृतविसरै = [illegible] इन्दुम = [illegible] आसाव्य

सम्यक् = [illegible] भाभि स्वाभि [illegible]

रसयति = [illegible] रसं = [illegible] यः = 3

परं = [illegible] नित्यमेव [illegible]

क्षीणं
3 क्षीणं = [illegible] ([illegible]) पुनरपि = [illegible]

तम् = [illegible] पूर्यत्य इव = [illegible]

इवम = [illegible] ईदृक = [illegible] दोलालील = [illegible]

([illegible])

اسی — उल्लासित हृदयं = السن میں آیا ہوا ہردے [illegible]
یعنی ہوئے

नौमि = نمسکار — پرنام دیتا ہوں

9. चित् भानुम एकम् = ایک ہی چت بانو

एतत स्रावेश = اس کا جو آویش — वैवश्य = آپ سے باہر ہوکر

फ्रोउन्मेषत् = السن میں آیا — द्विषगा = بدھی ہوش (میں) — वयम = ہم (کچھ لوگ)

विमृष्टामो = سدا اس کا درشن کرتے ہیں — मनाक = تھوڑا سا

श्रीमद् साम्ब = شری سامب جی — पञ्चाशिका:

स्तुमि = ستا [illegible] ۵۰ شلوک کو بنائے میں [illegible] =
اسی کا ہم تھوڑا سا درشن کرتے ہیں

سوختی دیتے

सोऽयं = یہ وہ परामृतरसो = یہ برابر رس B. = स रस है

اس رس کو جاننے والے ہیں

(इह یہاں شریر میں رس) रस्यताम = یہ رس چکھیں (کو)

کس لئے प्रायुष्य = آیو کو بڑھانا ہے [= جس طرح آیو کی کمی بڑھانا ہے] प्राप्यमृत स्पर्धा: = اصلیت اور سرشتی

گمی ہوئی اور برتی

۱۰۰ برس تک بڑھانا - یہ کس لئے प्रातपद्या = کس پینی (بار بار کس پینی کو) हि = کیوں کہ प्राप्स्यते پانے کے لیے

ॐ

शब्दार्थत्वविवर्तमान परमज्योतीरुचो गोपते -
रुद्गीथोऽभ्युदितः पुरोऽरुणतया यस्य त्रयीमण्डलम्
भास्वद्वर्णपदक्रमेरिततमः सप्तस्वराश्वैर्विय-
द्द्वीपास्यन्दनमुन्नयन्निव नमस्तस्मै परब्रह्मणे ॥२॥

शब्द = شبد   अर्थ = ارتھ   विवर्तमान = اِس میں گھومتی ہیں / ہو رہی ہے - شبد اور ارتھ دونوں (بھاؤ منڈل بن رہا ہے)

परमज्योती = پرم جیوتی - پرکاش کی   रुचो = [illegible]
(جو سورج کی مانند ہے) - [illegible]

गोपतेर् = اِندریوں کا سوامی - [illegible]   उद्गीथ = [illegible]
[illegible] - جس کرم میں سب وید [illegible]

ऽभ्युदित: = اُدے ہوا / پرکٹ ہوا ہے   पुर: = پہلے [illegible]

अरुणतया = لالی سے (راگ)   यस्य = اِس پرمیشور کے   त्रयी = تینوں وید (۱)

मण्डलम् = [illegible]   [illegible]

भास्वद् = چمکتے ہوئے   वर्ण = اکشر - رنگ (حرف)   पद = پد

क्रम = کرم   [illegible]   ईरित = [illegible]   तम: = اندھیرا [illegible]

सप्तस्वराश्च = سات سُروں   वियत = آکاش

[illegible]

[illegible]

[illegible] विद्यास्यन्दनम = [illegible] उन्नयन ३ व

= [illegible]

नमः तस्मै परब्रह्मणे = [illegible] کرتا ہوں -

[illegible]

ओं इति अन्तर नदति नियत यः प्रतिप्राणि शब्दो
वाणी यस्मात् प्रसरति परा शब्दतन्मात्रगर्भा ।
प्राणापानौ वहति च समौ यो मिथो ग्राससक्तौ
देहस्थं तं सपदि परमादित्यमाद्यं प्रपद्ये ॥२॥

[illegible]

ओमित्य = [illegible] "اوم" अन्तर = اندر → ([illegible])

नदति = [illegible] - नियतम् = [illegible]

यः = جو प्रति प्राणि [illegible] शब्दो = [illegible]

[illegible] - वाणी = [illegible]

यस्मात् प्रसरति = [illegible]

परा = [illegible] ([illegible]) शब्द तन्मात्रगर्भा =

[illegible]

दृशम = برہم آدیتم برہم سروپ جو ودھیا ناڑی میں پران برہم روپ سے آدم روپ سے اپنی اپنی جگہ میں سب کچھ ٹھہرا کر جو ٹھہرا ہوا ہے [illegible]

लहर प्राणापानौ = پران اور اپان — वहति च = چلتا ہے برابر

समौ = برابر

यः = जو — मिथः = آپس میں — ग्रास = گراس (اکٹھے ہوکر) = نگلے میں — सत्त्वौ ... (جو سوگواں صبح باندھے)

जو آپس میں ... ٹھہرا ہے — देहस्थ = دیہہ میں — स्थ = ٹھہرا ہوا — तं = اُسکو ← جو آدم روپ سے ...

یہ پران ایک دیہہ میں پران روپ وشُدھ ناڑی کی ہے (گائتری تجلی ہے)

یکتا سے ... آدیش کرو ← सपदि = اس وقت — ست — परम आदित्य = جیت باتی کو

प्रपद्ये = جو آدیش ... ٹھہر ... ... प्रपद्ये ॥2॥ = شرن ہوا ہوں

(1) سپر برہم سروپ جو اس دیہہ میں ودھیا ناڑی میں پران برہم [illegible]

[illegible]

तं ← [illegible] ×

[illegible] ×

यस्त्वक्चक्षुः श्रवन रसन घ्राण पाण्यङ्घ्रि वाणी -
पायूपस्थास्थैरपि मनोबुद्ध्यहंकार मूर्तिः ।
तिष्ठत्यन्तर्बहिरपि जगद्भासयन्द्वादशात्मना
मार्तण्डं तं सकलकरणाधारमेकं प्रपद्ये ॥३॥

य: = [illegible] त्वक = [illegible] चक्षु: = آنکھ श्रवन = کان

रसन: = زبان घ्राण = ناک पाणि = ہاتھ पद्भ्य = پیر

वाणी = وانی पायू = گو پھیپ उपस्थ = لنگ [illegible]

स्थिरस्थिरपि = [illegible] (ابھی اسی) मन = من बुद्धय = بدھی

अहंकार = اہنکار मूर्ति: = مورت [illegible]

तिष्ठत्य = ٹھہرا [illegible] अन्तर = اندر बाहिरपि = باہر بھی

जगत् भासयन् = جگت کو چمکاتا ہے [illegible]

द्वादशात्मना = ۱۲ روپ سے [illegible]

मार्तण्डं = مارتنڈ [illegible]

ते = [illegible] (مارتنڈ کو)

सकल करण आधारम = سارے [illegible]

सकम् = ایک آتما (ہم) [illegible]

प्रपद्ये = [illegible]

منتر - سوتر ... میں وہ آتی جو سب قسم کے دوسرے بھاؤ کا علم کراتی ہے -

ورن - [illegible] ہے وہ ماترک منترم -

... میں اُس کی آگہی کراتی ہے - جو پرمان اور پرمیتی سب ... ہوتی ہے - واس کرتی ہے

جو پراشکتی [illegible]

प्रपञ्चव्याप्ताखिलेन्द्रियाधारे स्तुतेऽपि भगवति प्रकाशविमर्शपरमार्थे तद्विमर्शप्रसरसरणिं वाणीं स्तौति —

سارے پرپنچ میں ویاپت ہونے ہیں سارے جو اندریہ ہیں اور ان کی آدھار ہے - ستتا کیا ہوا ایسی بھگوان -

اُسی حرف پرکاش یعنی ومرش سی ہے (شبد اور ارتھ روپ)

اُسی کا جو ومرش ہے - اُسی کی پرسرا کا جو راستہ ہے وہ پراواک والی ہے - اُسی کی ستتی کرتا ہوں

या सा मित्रावरुणसदनादुच्चरन्ती त्रिषष्टिं
वर्णानत्र प्रकटकरणैः प्राणसङ्गात्प्रसूतान् ।
तां पश्यन्तीं प्रथममुदितां मध्यमां बुद्धिसंस्थां
वाचं वक्त्रे करणविशदां वैखरीं च प्रपद्ये ॥४॥

پران - اپان دوارا

या सा = جو (- واک) मित्र = سورج वर्ण = منترم

اس سدن سے सदनात् = گوٹ (یعنی جو آپان کا اسٹیشن) - جہاں پر رہتے ہیں

اُسی جو उच्चरन्ती = اُبھار کرتی त्रिषष्टिं वर्णान =

(63 اکھروں کو) अत्र = یہاں प्रकट करणैः = پرکٹ کرنے والے (یعنی)

प्राणसङ्गात् = پران سنگ سے

प्रसूतान् = اُبھرے ہیں

तां = اُس पश्यन्ती प्रथमम् पہلے اُدت ہوئی उदितां = اُس میں

(جہاں حرف پرا ومرش ہی ہے یعنی سوا ہوئی - جہاں حرف ...)

* جہاں وہ اس اپنے گھاٹ میں ہو کر براہما کا جاتی ہے ... ہے۔ وہی آخر میں ... میں ... 63 ... سے پران شکتی کا ... پر سر کرتی ہے۔

سدا وی پریچے

مدھیما = مدھیما ... بدھی سنستھاں = بدھی میں ٹھہری ہوئی (یعنی اندر ہی میں رہتی)

واچے = ... (وانی) وکترے = ...

کرنا = ... سدا وی ... ودیا داں چ = ... (اس صفت ... آواز کی شکتی ...)

پرپدیے ॥ = اسی ... کی شکتی کو ... ہوتا ہوں۔

اس وانی ... تک ... کی ... اب ... کی ...

ऊर्ध्वाधः स्थान्यतनुभुवनान्यान्तरा संनिविष्टा ।
नाना नाडिप्रसवगहना सर्वभूतान्तरस्था ।
प्राणापाणग्रसननिरतैः प्राप्यते ब्रह्मनाडी
सा नः श्वेता भवतु परमादित्यमूर्तिः प्रसन्ना ॥५॥

(1) برہم ناڑی ... ہے ... وہی ... ہم پر ... ہو — یعنی ... کو دور کرے۔

(2) ... اپنی ... فرمائے۔

सत्ता = جو اوپر اور نیچے کے سکھم لوک میں یعنی آتما شریر سے کلا ... وہ سب دیہوں میں ناڑی روپ اور آنتر روپ ... سے گھری ہے اُسی طرح نانا پرکار کی ناڑیاں جو سب جیووں اور ... پران اور اپان کے گرسن پر لگے ہوئے ہیں اُن سے یہ گھنی کی گئی ہے ـ اسی شکل (9) سے پراپت کرتی ہے ـ

اوپر ساتوں لوک نیچے ساتوں لوکوں میں یہ گھری ہے

ऊर्ध्वः = اوپر   अधः = نیچے   स्थान्य = جو کھڑے ہیں

وہ جو اس میں آتا ہے

प्रतनु भुवन = سکھم بھون   अन्यन्तरा = اُن سب بھونوں میں

جو سب سکھم بھون ہیں اُن میں جو گھری ہے

सन्निविष्टा = گھری ہے   नाना नाडि = نانا پرکار کی جو ناڑیاں ہیں

प्रसव गहना = اُس کا جو پرسو ہے (پھیلاؤ)

اُن سے جو گھنی (گھیری) ہوئی ہے

सर्वभूतान्तरस्था = سب بھوتوں کے اندر گھری ہے

प्राणापान = پران اور اپان

ग्रसन = اُس کا جو گراسن ہے { بعد گرسن پر جو لگے ہوئے }

निरतैः = اُس پر جو لگے ہوئے ہیں

प्राप्य ब्रह्मनाडी = وہی اس برہم ناڑی کو پراپت کرتے ہیں

{ یہی مراد ہے کہ جو اتنی ناڑیوں سے یہ گھنی ہوئی ہے ـ صرف اُسے ہی جو لوگ کو پراپت ہوتی ہے ـ جو رات دن پران اپان کے گرسن پر لگے ہیں ـ یعنی پران اپان کو ... دینے پر تُلے ہیں ـ یعنی دونوں کو ... ملا دیتے ہیں ـ }

ہاں وہ دن رات ہم چھپنے سے سورج کے دروازہ کا سامنا نہیں ہوتا ہے — سورج کے دروازے صرف ایک سمت کو ہیں جہاں اندھیرا نہیں ہے — دن رات بھی
کبھو دکھائی نہیں دیتی — اسی طرح ایک سامنا ہوتے (انکی تاریکی بھی ایسی) (15) سے اجالا بھی اجالا کی برائی ہوتی — تو دیکھ کی برائی سے خوشبو نہ
کی خوشبو نہیں ہوتی — یہی مطلب ہے اسکے راہ میں رکاوٹ نہیں آتی۔

सा = وہی ہمکو नः = ہمکو श्वेता = سفید

भवतु = ہو جاوے परमआदित्य = سب سے بڑا سورج [illegible]

मूर्तिः = (اس کی) مورتی प्रसन्ना = پرسنن ہووے

न ब्रह्माण्ड,व्यवहितपथा, नातिशीतौष्ण,रूपा
नो वा नक्तं,दिवगमामिता,पनीयापराह्नुः।
वैकुण्ठीया तनुरिव रवे राजते मण्डलस्था
सा नः श्वेता भवतु परमा,दित्मूर्ति प्रसन्ना ॥ ६॥

ان اندھیروں سے جسکے راستہ میں رکاوٹ نہیں آتی —

न = نہ ब्रह्माण्ड = برہمانڈوں سے (ان برہمانڈوں) कि व्यवहितपथ = نہ ڈھکی ہوئی ہے — جو نہ ڈھکی ہوئی ہے اسکا راستہ صاف ہے

न = نہ अतिशीत = بہت ٹھنڈا (نہ) ऊष्णरूपा = بہت گرم (نہ) سورج یا آگنی
(بہت ٹھنڈی اور نہ بہت گرم ہونے والی)

नो वा = نہ ہی नक्तं = رات میں दिव = دن میں (نہ) गम = جانا मिता = ماپ ہوئی
(اسکو رات دن ہے)
मिता = ماپی ہوئی (نہ رات دن بھی ہے) اس سے तापनी
= نہ تپانے والی

अपराह्नु (ہے) = نہ راہو سے (اسکو راہو گرہن نہیں)
اس راستے میں گرہن نہیں ہے

اسکو راہو بھی نہیں ڈھک سکتے — جسکا سورج کا چاند کو ڈھک سکتے

وہ ہے

وैकुण्ठीया = بیکنٹھ والی (بہشت) ؛ तनुरिव = روی جیسی (سورج)

← रव = سورج ہے ؛ राजते = ہے چمکتی ؛ मण्डलस्था = منڈل میں ٹھہری

सा = وہ ؛ वः = تمکو ؛ श्वेता = سفید مانی آنند ماکو دینے والی

भवतु = ہووے ؛ ہے جو परमादित्य मूर्ति = جیسے بانو کی روشنی

प्रसन्ना = خوش کرنے والی

اس کا اکھے اندر بھی اسی طرح بانو روشنی کی ستائش کرتا ہے

यत्रारूढे त्रिगुण वपुषि ब्रह्म तद्बिन्दुरूपं
योगीन्द्राणां यदपि परमं भाति निर्वाणमार्गः ।
श्च त्रय्याधारः प्रणव इति यन्मण्डलं चण्डरश्मे-
रन्तः सूक्ष्मं बहिरपि बृहन्मुक्तये ऽहं प्रपन्नः ॥८॥

यत्र (यस्मिन्) = جس پر ؛ आरूढे = چڑھا ہوا ؛ त्रिगुण वपुषि = تین گنوں کے روپ شریر (यस्मिन्)

ब्रह्म = دیانک برہم ؛ तत् = وہ

← बिन्दुरूपं = بندو روپ ؛ ہے گیان روپ ؛ سوکشم روپ

योगीन्द्राणां = یوگیندروں کا ؛ यद्यपि = اگرچہ

परमं = ॐ · رب کا نام · भाति = چمکتا ہے یا سجتا ہے

یہی مُکتی کی طرف لے جانے والا مُکتی کا راستہ ہے { निर्वाणमार्गः = مُکتی کا راستہ · यथाधारः = جس پر یہ مُکتی کا راستہ ہے · جس پر سبھی دید ٹھہرے ہیں

प्रणवः इति = "اُم" ایسا ہے · यत् = جو · मण्डलं = منڈل ہے

کیا چیز کس کا · चण्डरश्मे = تیز کرنوں والا (سورج کی طرح) یہی ہے

یہی سبب ہے یہی منڈل مُکتی کا راستہ ہے۔

बहिरपि = باہر بھی · बृहत् = بڑھا ہوا (سب جگہ) · अन्तःसूक्ष्मं = اندر سکشم روپ سے

मुक्तये = مُکتی کے لیے · اسے ہی سمجھ اور کر · प्रपन्नः = شرن ہوا ہوں · मैं = अहं

= دل میں روپ سے سجا ہوا ہے کہاں آیا ہوا

کہ مُکتی ہو۔ سمادھی میں جب مُکتی میرے شرن ہوا ہوں तत् चण्डरश्म चितदीप्त अशंमण्डलं

یہ وہ کہتا ہے۔ اندر میں وہ جب بُھوی میں سوکشم سا سا سند آکار دیکھتی روپ ہو گیا ہے۔ یہی جو یوگیندر نام کو یعنی ہے

باہر جو بھا پری مانگ روپ سے سجا ہوا ہے۔ جہاں یہ مُکتی سرشٹی سیمار کا نام پرلگا ہوا۔ ستو۔ رجو۔ تمو گن روپ

سے ظاہر ہے۔ برہما۔ وشنو۔ رُدر۔ अ - उ - म نام سوشت پرولی۔ دیرگ سبوت روپ۔ ترگن روپ

سے سب کچھ لینے میں یہی ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن سارے دل میں کو ادبار روپ سے سند روپ میں (گول کہکشاں) پرتو روپ

ہے۔ اسے نکش سوشت برہم جو ادھیا تھا پر یہی روپ سے بڑھتے ہوئے سجا ہوا ہے اسے ہی شکتی کہتے ہیں جو ایشر کی

شکتی سے ظاہر ہے۔

روپ سے لعد برہم ساکشی روپ شو پرکاش سے مُکتی جیوں مُکتی کا راستے میں چمکتا ہے۔ یہی برہم شکتی آدھار ہے۔

جو یہاں یوگیندر میں آنکھ یہی برہم

= جو منڈل سے ظاہر ہے۔ منڈل ۹×۱۰۰۰ یوجن گول آکار سے سمجھتے ہیں۔ یہی برہم کے ساکشی روپ سے جو سند روپ میں گیان

باہری روپ میں ایک جگہ اس پر جو مُکتی کی وہ جو شدھ آرد ہونا چاہئے ہیں۔ اسی گتی میں جانا چاہتے ہیں۔ (اسی کو وہ نروان

منڈل کہتے اسی پر جو مُکتی کا راستہ سمجھے ہیں

यस्मिन्सोमः सुरपितृनरैरन्वहं पीयमानः
क्षीणः क्षीणः प्रविशति यतो वर्धते चापि भूयः।
यस्मिन्वेदा मधुनि सरघाकारवद्भान्ति चाग्रे
तच्चण्डांशोरमितममृतं मण्डलस्थं प्रपद्ये ॥८॥

यस्मिन् = جس منڈل میں ; सोमः = چندرما (پیا جاتا) بھی ; सुर = دیوتا
पितृ = پتر ; नरैः = منشیوں ; अन्वहं = ہر روز ; पीयमानः = پیا ہوتا ہے — [illegible]
क्षीणः क्षीणः = [illegible] ; प्रविशति = اندر جاتا ہے
([illegible] منڈل میں یہ چندرما اندر ہو جاتا ہے)

यतः = جس سے (منڈل) [illegible] ; वर्धते = [illegible] ; चापि
भूयः = پھر

यस्मिन् = جس منڈل میں ; वेदा = وید ; मधुनि = [illegible]
सरघा = [illegible] ; आकारवत् = [illegible]
भान्ति = [illegible] ; च ; अग्रे = [illegible] [[illegible]]
तत् = وہ ; चण्डांशोः = [illegible] [[illegible]]

(پرم آنند) تو وہ اُن کہا کی سوت رہے = तत्पदम् جو نہ پایا جاتا ہے = दर्शितम् نہ کم - جو سدا بھر ہے

اسی کو میں شرن = प्रपद्ये جو اس منڈل میں = मण्डलस्थं
آ رہا ہوں — ٹھہرا ہے (دوید)

جو منڈل میں ایک پرم آنند ہے
احد - ان الحق ارت رہے
جس پا تو ہی میں نمسکار کرتا ہوں

اُس جیت یا نو رم جو منڈل میں ٹھہرا ہوا یعنی سمجھا (جو شمسان سے [illegible]) میں ٹھہرا ہے — اسی پرم آنند رہے — احد — ان الحق

اور شریعت سے میں شرن ہوا ہوں —

جہاں اور شریعت سے [illegible] کی یعنی جہاں [illegible] جو دو بار [illegible] سے مگر سب [illegible] اسکی [illegible] اگر اس [illegible] سے

اسے اور شریعت کو [illegible] جاتی ہیں — بعد میں یہ جہاں اسی منڈل میں اندر جا کر [illegible] جاتا ہے — بعد [illegible] منڈل

سے [illegible] پا کر [illegible] جاتا ہے — یعنی اس [illegible] اندر میں جا کر جہاں [illegible] ہو جاتا ہے بعد [illegible] اسی کا پاس پا کر

کو [illegible] سے ظاہر ہو جاتا ہے — (یہ [illegible]) — میں اور منڈل میں ([illegible]) [illegible] منڈل میں سامنے

[illegible] — بعد جہاں [illegible] سمندر کی [illegible] پر لگی ہیں — بعد جہاں یہ [illegible]

~~رہے~~ [illegible] جیسا میں [illegible] — [illegible] رہے [illegible] سے یہ [illegible] — [illegible] سمندر کی [illegible]

[illegible] — بعد [illegible] رہے میں [illegible] سے [illegible] ہیں —

[illegible]

15

ऐन्द्रीमाशां पृथुकवपुषा पूरयित्वा क्रमेण
क्रान्ताः सप्त प्रकट हरिणा येन पादेन लोकाः।
कृत्वा ध्वान्तं विगलित बलि व्यक्ति पाताल लीनं
विश्वालोकः स जयति रविः सत्त्वमेवोर्ध्वरश्मिः
॥ १ ॥

ऐन्द्रीम आशां = پورب کی دشا

पृथक = چھوٹے ۔ بالک سے

वपुषा = شریر سے

पूरयित्वा = ساری کو پورن کر کے

क्रमेण = کرم کرم سے

क्रान्ता: = ناپے گئے

सप्त = سات

प्रकट = پرکٹ ہوئے

हरिणा: = بھگوان سے (باونوں سے)

येन = جس بھگوان

पादेन = پاؤں سے

लोकाः = (سات لوک)

कृत्वा = کر کے

ध्वान्तं = (اندھیرا)

विगलित = [illegible]

बलि = [illegible]

व्यक्ति = [illegible]

पाताल लीनं = پاتال میں لین ہو گیا

स = وہ

जयति

विश्वालोकः = [illegible]

रवि = [illegible]

सत्त्व

इव

ऊर्ध्वरश्मिः = [illegible]

نیز: جو اشر پر بیکالو محبوب رہتے ہیں ۔ ان سب کے بیج پران مول میں ۔ جہاں ان کی پران میں [illegible] [illegible] میں کرتا ہے ۔
کھو سوا تمنبات سوا تعصبات کا ذکر کرم شبدی (16) ان سب لوگوں کی دیا بیرتی وتنا ویں [illegible] ۔ یعنی پر مانت
پرتی کی ہوا میں بیں [illegible] سنکار کا بیج ختم ہو

ध्यात्वा ब्रह्म प्रथममतनु प्राणमूले नदन्त
दृष्ट्वा चान्तः प्रणवमुखरं व्याहृतीः सम्यगुक्त्वा।
यत्तद्वेदे तादिति सवितुर्ब्रह्मणोक्तं वरेण्यं
तद्भर्गाख्यं ।किमपि परमं धामगर्भं प्रपद्ये ॥२०॥

جب برہم کا دھیان کیا

ध्यात्वा = دھیان کرکے ; ब्रह्मः = برہم کا ; प्रथमम् = پہلے ; अतनु = نہایت شدید (حقا تنوش) [illegible]

प्राणमूले = پران مول میں ; नदन्त = شبد کرتا ہوا (پران کے نقطے)

दृष्ट्वा च = دیکھ کر بھی ; अन्तः = اندر دیکھ کر ; प्रणव मुखरं = پرنو سے مکھر ہوتا ہوا [illegible]

व्याहृती = ویاہرتی (ओं, भुवः, स्वः) [illegible]

सम्यक उक्त्वा = اچھی طرح کہہ کر

यत्तद् [illegible] वेदे = وید میں ; तत इति = اس طرح

सवितु = سورج کا ; ब्रह्म = برہم سے ; उक्तं = کہا

वरेण्यं = [illegible] ; तत = وہی ; भर्गाख्यं = بھرگ نام سے

किमपि = کیا ہے ; परमं = سب سے اعلیٰ

धामगर्भं = [illegible] ; प्रपद्ये = [illegible]

त्वां स्तोष्यामि स्तुतिभिरिति मे यस्तु भेदग्रहोऽयं
सैवाविद्या तदपि सुतरां तद्विनाशाय युक्तः।
स्तौम्येवाहं त्रिविधमुदितं स्थूलसूक्ष्मं परं वा
विद्योपायः पर इति बुधैर्गीयते खल्वविद्या ॥ १२ ॥

(میں تیری پرستش) त्वां = تجھ کو स्तोष्यामि = میں پرستش کروں گا स्तुतिभि = بھجنوں - استوتیوں سے

इति = ایسا मे = میرا

अयं (یہ) यस्तु = جو کہ = भेदग्रहः = یہ بھید کا گرہن ہے [یہ تیری مایا ہے]

(جو بھید یعنی دوئی کا ہے - وہ اودیا ہے)

सैव = وہی अविद्या = اودیا - اگیان [یعنی یہ بھید ہی اودیا]

तदपि = وہ بھی (یہ بھید گرہن) सुतरां = زیادہ تر

(دوئی کو مٹانے کے لئے) तत = اس اودیا کو विनाशाय = مٹانے کے لئے युक्तः = ٹھیک ہے

(اگر میں تیری استوتی کرتا ہوں تو بھید کا گرہن کرتا ہوں - کیونکہ استوتی کرنے والا - استوتی کے لائق الگ الگ ہیں - یہی اودیا ہے - اس اودیا کا استعمال بھید کرنے کی مٹانے کے لئے ہے)

स्तौम्येव = میں ستائش کرتا ہوں (بھی) (بھی ستائش) अहं = میں (دوئی)

त्रिविधमुदितं = تین طرح سے کہے گئے کو

स्थूल-सूक्ष्मं-परं वा = یا

= ستھول روپ - سوکشم روپ اور پر روپ (اپنے تین روپوں کو)

(اس کا حاصل کرنے کا) विद्या = ودیا کا (گیان) उपायः = راستہ ہے

परं = (پر) اعلیٰ इति = ایسے बुधै = عقلمندوں سے

گیانیوں نے اس کو ودیا کا راستہ کہا ہے गीयते = گایا खलु = بیشک विद्या = ودیا ہے

[یہ تین قسم کی اودیا ہی پر ودیا حاصل کرنے کا راستہ ہے] - اودیا = ودیا

योऽनाद्यन्तोऽप्यतनुरगुणोऽणोरणीयान्महीया-
न्वि विश्वाकारः सगुण इति वा कल्पनाकल्पिताङ्गः।
नानाभूतप्रकृतिविकृती दर्शयन्भाति यो वा
तस्मै तस्मै भवतु परमादित्य नित्यं नमस्ते ॥२२॥

[illegible]

यः = جو ... अनाद्यन्ताः = آدی اور انت رہت ... अपि = بھی [illegible]
अतनु = [illegible] अगुणो = [illegible] अणो = [illegible]
अणीयान् = [illegible]
महीयान् = سب سے بڑا ... विश्वाकारः = [illegible]
सगुणः = گنوں والا ... इति वा कल्पना = [illegible]
कल्पिताङ्गः = [illegible]
नानाभूत = [illegible] प्रकृति = پرکرتی
विकृती = [illegible] दर्शयन् = دکھاتا
भाति = چمکتا ... यो = جو
तस्मै तस्मै = [illegible] भवतु = ہو
परमादित्य = [illegible] नित्यं = [illegible] नमस्ते = نمسکار
ते = [illegible]

तत्त्वाख्याने त्वयि मुनिजना नेति नेति ब्रुवन्तः
श्रान्ताः सम्यक त्वमिति न च तैरीदृशो वति चोक्तः ।
तस्मात्तुभ्यं नम इति वचोमात्रमेवास्मि वच्मि
प्रायो यस्मात्प्रसरतितरां भारती ज्ञानगभी ॥२३॥

- تمہاری تعریف بیان کرنے پر

तत्त्वाख्याने = جس پرماتم کی تعریف دنیا میں کی جاتی
त्वयि = تمہارا [یعنی پرماتم کی تعریف کیا ہے]

मुनिजना = (بہت) منی لوگ
नेति नेति = یہ نہیں - یہ نہیں (ان کو جب کچھ معلوم نہ ہو تعریف کیا ہے)

ब्रुवन्तः = (سو) کہتے کہتے گئے
श्रान्ताः = تھک گئے (لیکن)
یہ کہتے کہتے - لیکن لیکن کرتے کرتے
सम्यक त्वमिति = تمہارا سچا ... (ہی)

न च = نہیں تو
तै = ان لوگوں
طرح نہ بتلا سکے

ईदृशो = ایسا ہے
वा इति च उक्त: کہے
[یہ بھی کہہ سکے کہ تعریف ایسا ہے]
یعنی کیا جب تم نہیں جو ہو یہ بتلا سکتے ہیں

کیونکہ تم اگوچر ہو۔

(Left margin notes:) بہت لوگوں نے تمہارا شروع سے "नेति" "नेति" شبد سے بتلایا ہے - لیکن یہ کہتے کہتے تھک کر ان سے یہ نہ ہو سکا ہے - تم ایسا ہو کہ بتلا سکیں - اسی لئے میں تمہارے لئے شبد ہی بولتا ہوں ... شبد ہی تمہاری تعریف ... اس گیان کی ... تم نمسکار ... ان شبدوں کے ...

اس کارن میں بھی 'نمہ' وچو ماتر ہی بولتا ہوں ۔ کیونکہ والے واک ... [illegible]

तस्मात् = اس کارن سے   तुभ्यं (تمہیں) नम इति = نمسکار اُوچار

صرف نمسکار ہی صرف

वचो मात्रम् इव = ماتر ہی صرف کہنا والی   प्रयिम = میں { میں صرف نمسکار ماتر ہی صرف کہتا ہوں

वच्मि = بولتا ہوں   प्रायो = زیادہ تر   यस्मात्

وچنا ماتر ہی

= اسی سبب اور کسی سے بھی (یہ وانی بھی اسی سے نکلتی ہے)

प्रसरति तरां = پھیلتی ہے / سر سر ہو کر

سارے گیانوں کا بھی سرتا سوتم ہی ہے ۔

भारती ज्ञानगर्भा = گیان گربھ والی ۔ جس وجہ یہ وانی بھی تمہارا ہی گربھ سے نکلتی ہے ۔ اسکو تمہاری دین کا صرف ماتر سے نمسکار دیتا ہے ۔ کیونکہ یہ تو تیرے دان کا شکریہ ہے یہ بولی ۔

یہ بولی کو گیان گربھ ... [illegible]

सर्वाङ्गीणः सकलवपुषामन्तरे योऽन्तरात्मा
तिष्ठन्काष्ठे दहन इव नो दृश्यसे युक्तिशून्यैः ।
यश्च प्राणारणिषु नियतैर्मथ्यमानासु सद्भि-
र्दृश्यं ज्योतिर्भवसि परमादित्य तस्मै नमस्ते ॥ २४ ॥

(۲۴) تم سب شریروں کے اندر انگ انگ میں رچ کر ٹھہرے ہو ۔ جیسے لکڑی کے اندر اگنی چھپی رہتی ہے ۔ لیکن منطقی لوگ (ایرودھ) تم کو نہیں دیکھ سکتے ہیں ۔ جو رشی پران اور اپان روک کر ان کو دھیان مارگ میں منتھن کرتے رہتے ہیں اس سے شدھ آنند گن کا پرکاش کرتا ہے ۔ اسی کو پرم آدتیہ (جیسے سورج) کی جوتی کا درشن ہوتا ہے ۔ ایسے ہی تم کو میں نمسکار کرتا ہوں ۔

सर्वाङ्गीणः = (جو) ہر ایک انگ کا جو انگ ہے   सर्वे सकलवपुषाम् = سب شریر بدن کا اندر

अन्तरे = بیچ میں   याः = جو

यो = جو   अन्तरात्मा = (جو) آتما ہے اندر کی

तिष्ठन् = ٹھہرا ہوا شامل ہے   काष्ठे = لکڑی میں   दहन इव = آگ جیسے

नो = نہ   दृश्यसे = دکھائی جاتا   यतिभिर्न्यै

= جو یوگی اور رشی ہوں۔ وہ وہ دل سے دیکھ سکتے ہیں

لیکن اور وہ دل سے [illegible]

यश्च = جو ہر شئی   प्राणाशनिषु = پران [illegible]   नियते = مقرر ہے

ارنی سے - آتما ہے جو   پران اپان [illegible] میں

मध्यमासु = [illegible] (ہر ایک شئی) میں (یہ کون کرتے ہیں)

साक्षि = سب جگہوں کا   اور دیکھو दृश्यं = دیکھنے

ज्योति = روشنی   भवति = ہوتا ہے - [illegible]

[illegible] परमादित्य = [illegible]   तस्मै = اس کو

नमस्ते = نمسکار ہو

3 pages for one

स्तोता स्तुत्यः स्तुतिरिति भवान्कर्तृ कर्म क्रियात्मा
क्रीडत्येकस्तव नुतिविधावस्वतन्त्रस्ततोऽहम् ।
यद्वा वच्मि ~~प्रब~~ प्रणयसुभगं गोपते तच्च तथ्यं
त्वत्तो ह्यन्यात्किमिव जगतां विद्यते तन्मृषा स्यात् ॥२५॥

स्तोता = ستائش کرنے والا स्तुत्य = جس کی ستائش کی جائے (وہ) स्तुति = ستائش इति = یہ

भवान् = تم ہی (آپ) कर्तृ = کرتا कर्म = کرم क्रियात्मा = کریا روپ بھی (تم ہی ہو)

کھیلتے ہو / لیلا کرتے ہو — क्रीडत्ये = کریڑا کرتے ہو एक = تم ایک ہی (اتنے روپوں میں یہ تینوں تم ہی ہو)

तव = تمہاری नुतिविधौ = ستائش کی ودھی میں — ستائش کرنے میں

میں ستائش کرنے میں آزاد نہیں — अस्वतन्त्रः = نہ سوتنتر — پرودش ततः = اس واسطے

अहम् = میں (اس بات میں پرودش ہوا ہوں) — کچھ بھی میں کہتا ہوں ستائش کی ودھی کو —

यद्वा = جیسی تو वच्मि = بولتا ہوں प्रणय सुभगं = پریم سے سندر — پریم کی سندرتا سے —

गोपते = اے واک کے سوامی — وہ سچ ہے

یہ ستائش کرنے والا ستائش کی ودھی کرتی ہو — یہ کریا روپ کرم بھی تم ہی ہو —

وہ سارا سچ ہے - پورا رکھو ہو ... میں بولتی ہوں -

وہی بات سچ ہے -

तत् च = وہی तथ्य = سچ (वादिम- ८)

[illegible] { वचः = تم نے हि = بے شک ब्रूयत = اور کچھ

किमस्ति = کیا ہے جगतो = جگت میں विद्यते = ہے

- رہے (تمہارے بیچ میں) کیا ہوا

اگر [illegible]

तत् = وہ मृषा = جھوٹ - نہ ہونے کے برابر

وہ کیا ہوا الگ

स्यात = ہے (یہ وہ تمہاری ہی ... ہے)

ہے گوپی جو کچھ تم بول رہی ہو وہ سب سچ ہی ہے - کیونکہ اس جگت میں اور کیا کچھ تمہارا سے ہی ہو سکتا ہے - جو کچھ ہے وہ نہ ہونے کے برابر ہے -

ہے گوپیو تمہارا ہی سنسار تم ہی میں ہے - تم ہی رہنے والے میں ہو اور سب کی سنسار اس میں ہونے سے تم ہی ہر ایک بات بیان کرتی ہو - تمہارے بنا کوئی بات ہو ہی نہیں سکتا -

سنکرشن پرماتما کا ... پرماتما بن کر تمہارا پتی بننے کے لئے اسوتنتر ہوں - اسلئے تم تو سب کچھ سمجھو میں تمہارا سمرن کر رہا ہوں -

ज्ञाने नान्तःकरणरहिते विद्यतेऽस्मद्विधानां
त्वं चात्यन्तं सकलकरणागोचरत्वादचिन्त्यः ।
ध्यानातीतस्त्वमिति न विना भक्तियोगेन लभ्य-
स्तस्माद्भक्तिं शरणममृतं प्राप्तयेऽहं प्रपन्नः ॥२६॥

ज्ञाने = گیان - جان   न = نہ   अन्तःकरणरहिते انتہ کرن بغیر

विद्यते = ہے   अस्मिन् विधानां = ہمارے جیسوں کو

(ہم اتنا ہی جان سکتے جتنا من - بدھی اور اہنکار جان سکتا ہے) [illegible]
لیکن تم اچنت ہونے سے ان سے [illegible] نہیں جان سکتے

[illegible] त्वं च = تم ہی   अत्यन्तं = سب ہی   सकलकरण = جو سارے اندریہ ہیں

[illegible] अगोचरत्वाद् = نہ دیکھے جانے سے (جو ہمارا دیکھنے میں نہیں آ سکتے)

[illegible] अचिन्त्यः [کیونکہ [illegible] دیکھنے میں نہیں آ سکتے] = سوچی نہ جا سکے لہذا تم اچنت ہو - تم نہ سوچے

[illegible] ध्यानातीतः = لہذا تم دھیان سے [illegible] (اتیت ہو - تمہارا دھیان نہیں ہو سکتا)   त्वम् = تم   इति = اس طرح

[illegible]

न = نہ   विना = بغیر

भक्तियोगेन लभ्या: = بھگتی یوگ کے بغیر تم پراپت
نہیں ہو سکتے ہو ۔ شناخت سنسار اور ... ہیں ہمیں ارجن کی پراپتی ہو سکتی ہے

तस्मात = اس کارن سے भक्तिं = بھگتی کو ہی

शरणं = شرن ہو جاتا ہوں अमृत ~~भाव~~ प्राप्तये = امرت بھاؤ پراپت کرنے کے لئے

अहं = میں . प्रपन्न: = شرن ہو جاتا ہوں

جو منا ہی یعنی مکتی کی آشرت ہوتی ہیں

हार्दं हन्ति प्रथममुदिता या तमः संश्रितानां
सत्त्वोद्रेकात्तदनु च रजः कर्मयोगक्रमेण ।
स्वभ्यस्ता च प्रथयातितरां सत्त्वमेव प्रपन्ना
निर्वाणाय व्रजति शमिनां तेऽर्क भक्तिस्त्वयीव ॥२६॥

جن لوگوں میں اس کی بھکتی

(پہلے اُدے میں بھکتی میں آتی تو ہردے کے اندھیرے کو دور کرتی ہے

हार्दं = ہردے کے   हन्ति = ہٹاتی ہے   प्रथमम = پہلے   तमः = تم کو (ہردے کے اندھیرے کو)

या = جو (یہ بھکتی جب)   उदिता = جب اُدے میں آتی ہے / جب ہردے میں اندھیرا ہوا

کن کو   संश्रितानां = جو شرن میں بھکتی کی آشرت ہوتے ہیں   کن سے   सत्त्वोद्रेका (1) = ستوگن کی زیادتی سے

دور کرتی ہے

तत् अनु च = اس کے بعد بھی   रजः = رجوگن (...) (2)

اور کو   कर्मयोगक्रमेण = کرم یوگ کرم سے

स्वभ्यस्ता च = اچھی طرح ابھیاس میں لائی ہوئی   प्रथयातितरां = زیادتی سے بڑھتی ہے

تیسرا درجہ   सत्त्वमेव = ستوگن میں ہی   प्रपन्ना = پہنچی ہوئی ہے

کرتی ہے   निर्वाण = مکتی کے لیے   व्रजति = جاتی ہے

प्रमिना = جو جنہوں نے دکھلایا - ستم ہوئے کو — ستم ہوا کو بھی ہیں

ستمن کیا ہو - جو جنہوں نے من چاہا ہو

ते = تمہارا   ट   फके = بے گنتی لوگ   भक्ति = بھگتی

त्रियीव = تین وید کی طرح - تین وید یا - یعنی 3 تین پرکار کی بھگتی — تین پرکار

[رگ وید کرم پردھان - یجر وید تپوپ پردھان
سام وید بھگتی پردھان]

तामासाद्य श्रियमिव गृहे कामधेनुं प्रवासे
ध्वान्ते भातिं धृतिमिव वने योजने ब्रह्मनाडिम् ।
नावं चास्मिन्विषमविषय ग्राह संसार सिन्धौ
गच्छेयं ते परममृतं यन्न शीतं न चोष्णम् ॥२८॥

ताम = (اُس) کو — आसाद्य = [illegible] — श्रियमिव = [illegible]
गृहे = [illegible]
कामधेनु = [illegible]
प्रवासे = [illegible]
ध्वान्ते = [illegible]
भातिं = [illegible]
धृतिमिव = [illegible]
वने = [illegible] — योजने = [illegible] — ब्रह्मनाडिम् = [illegible]
नावं च = [illegible] — अस्मिन् = [illegible]
विषम विषये = [illegible] — ग्राह संसार सिन्धौ
[illegible] =
[illegible]

गच्छ गन्तव्यं = جانا ـ برابر کرنا ـ ت = تمہارا

परमम् प्रभूतं = زیادہ اوپر यत् = جو न = نہ

शीतं = ٹھنڈا न = نہ च = بھی उष्णम् = گرم

(یا پرم سورگ میں گرمی ہوتی ہے ـ لیکن اس اونچے دھام میں انسان پاک ہے ـ) [illegible] اس دھام میں

ہماری شکتی برابر کرنی اسی سے جب ہم بھگوان ـ

[illegible] اسی شکتی

[illegible] دھام کو برابر کرتا ـ

وہ [illegible] اللہ والے [illegible] ادھر میں آتا ہے ـ

اگنی سوم (یعنی) کرنوں سے

अग्नीषोमावखिलजगतः कारणं तौ मयूखैः
सर्गादाने सृजसि भगवन्ह्रासवृद्धिक्रमेण।
तौ इव अन्तर | तावेवान्तर्विषुवति समौ जुह्वतामात्मवह्नौ
द्वावप्यस्तं नयसि युगपन्मुक्तये भक्तिभाजाम् ॥२९॥

अग्नीषोम = اگنی سوم - (سورج - چندرما) - (گرمی - پانی)

अखिल جگت: = سارے جگت کا (کے) कारणं = کارن - بیوں

(جگت کی اُتپتی سنہار [illegible] (انہی پر ہیں).

तौ = وہی (اگنی اور سوم) मयूखैः = (اپنی) کرنوں سے

① सर्गादाने سرشٹی کا آدان (اسی پر) सृजसि = پیدا کرتے ہو

भगवन् = ہے بھگوان ② ह्रास = گھٹنا وृद्धि = بڑھنا

क्रमेण = اسی کرم سے (گھٹنا اور بڑھنا) {اس کرم سے}

तौ इव = وہی (اگنی اور سوم) अन्तर = اندر

विषुवति = [illegible] (جہاں رات اور دن برابر ہوتے ہیں) {جہاں پران اور اپان کی سمتا ہوتی ہے}

پران لعد زبان ۾ سنگرتی کے ہے سارا ویدی وانگ
اُودھان اگنی میں آہوتی ہوتی ہے -

ناھی پر پران لعد
زبان ختم ہوجاتی ؟
کس میں ہیں -

समौ = سمان ہوتے ہیں (نا بھی پر) جुह्वताम = ہون رہے ہوئے - ایکا ہون ہوتا ہے ہو

प्रात्मह्नौ = آتم لعب اگنی میں - اُودھان لعب دگنی ہیں

द्यावप्य = دونو ہو प्रस्तं = اس کو नयासि = لے جاتا ہے (جاتے ہیں)

युगपत = اکٹھے (کس واسطے) اتر کے -

मुक्तय = مکتی پراپت کرنے کے لئے (کس کی) भक्तिमाजामू کس کے

مکتی پا جاوں کو اب اور گرہ کرتے ہی ہوتا ہے - ان ۾ اور گرہ ۾ ہے -

پران لعد زبان کا اُودھان لعب اگنی میں ہون ہوتا ہے -
ختم ہوتے (پران لعد زبان) سرو وائی ہونے سے اس سارا فگتے ۾ پرکاش وائی ہونے کی دیکھا کا دن ہیں

① وستوکوں ۾ آبھاس لعنی درشن لعب سرشٹی آدی کا نمت

② سورج کی بارہ کلاؤں - چندرما کی ۱۶ کلاؤں لیئے پڑھنے لعد گھٹے ۾ لعب کرنوں سے ہی سرشٹی آدی
دیکھی لعب ہے دیوتا کاں ۾ ذریعے پرکاش ہوتی رہتی ہے -

स्थूलत्वं ते प्रकृतिगहनं नैवं लक्ष्यं ह्यनन्तं
सूक्ष्मत्वं वा तदपि सदसद्व्यक्त्यभावादचिन्त्यम्।
ध्यायामीत्थं कथमविदितं त्वामनाद्यन्तमन्त-
स्तस्मादंके प्रणयिनि मयि स्वात्मनैव प्रसीद॥२०॥

स्थूलत्वं = [illegible] ते = [illegible]

प्रकृतिगहनं = [illegible] गहनं = [illegible]

नैवं = न लक्ष्यं = [illegible] हि = [illegible]

अनन्तं = [illegible]

वा सूक्ष्मत्वं = [illegible] तत् अपि = [illegible]

सद् = [illegible] असत् = [illegible] व्यक्त्यभाव = [illegible]

[illegible]

अचिन्त्यम् = [illegible]

سدا
ایسی شکتی جو دھیان
میں نہیں آ سکتی ۔

ध्यायाम = دھیان کرتا ہوں   इत्थ = اس طرح / کس طرح کروں   कथम = (تو) کس طرح کروں

प्रविदित = نہ دیکھے = نہ جانا ہوا ہے - نہ دیکھی گئی ہے (دھیان میں)

त्वाम = تو، تم   تم کو تیرے   प्रनाद्यन्तम =
(3.) آدی بعد انت رہتے (ہے) — ایسے شکتی میں

प्रन्त: انتر مکھ ہو کر (میں کس طرح تیرا)
دھیان کروں (تمہارا)

سدا   तस्मात = اس لئے   प्रके = سے ہی بانی

प्रणियानि मयि = مجھ پیارے (ہمیشہ پر)   स्वात्मनैव = اپنے ہی سروپ سے

प्रसीद = پرسن ہو (جاؤ)

again

यत्तद्वेद्यं किमपि परमं शब्दतत्त्वं त्वमन्त-
स्तत्सद्व्यक्तिं जिगमिषु शनैर्लीति मात्राकलाः खे।
अव्यक्तेन प्रणववपुषा बिन्दुनादोदितं स-
च्छब्दब्रह्मोच्चरति करणव्यञ्जितं वाचकं ते ॥२१॥

यत् तत् = وہ ۔ वेद्यं = جاننے [illegible] किमपि = کوئی ۔ [illegible] परमं = [illegible]

हंसः ← शब्द तत्त्वम् = [illegible] त्वम = تم अन्ततः = اندر [illegible]

तत = [illegible] सत = ست ۔ [illegible] व्यक्तिं = [illegible]

जिगमिषु = جاننے کی خواہش (وہ) शनै = آہستہ آہستہ *

* [illegible] — लीति = [illegible] मात्रा = ماترا कला = کلا

खे = آکاش میں [illegible] (وہ ماترا کلا) [illegible]

— [illegible]

(1) अव्यक्तेन = [illegible]

प्रणववपुषा = [illegible] बिन्दु = [illegible]

नाद = [illegible] उदितं = [illegible]

सत = وہی سَت شبد ہی ہے

शब्द } उच्चरित = ~~جو بولا~~ اچارن میں آتے - جو اچارن میں آتے

ہی ہے करण व्यंजित = بندر بھاؤ سے پرکٹ ہوا ہے -
ساون - ساون شبد - سدر ادل ہے

جب دیکھوی بھاؤ پر جب بیٹھا

اسی کو بولنے والا ← वाचक ते = اس پرش کو واچک

(بولنے والا) بنتا ہے کون (یہی پرش نام ہی)

① یہی شبد برہم - لکھ روپ اور سمت روپ (اشٹنی روپ سے) جو واک پر دوہائی ہے

نور تو یہی دکھنے ہو کر دوسرا روپ سے ظاہر ہوتی ہے -

اس شبد برہم - پرلونے سب کچھ واچیہ - واچک روپ سے اپنے میں ہی گرو وی کرکے کیا ہے - یہی چوتھی سوئم

شبد ہی گرفتار رہتا ہے - دوسرے سے امرت نہیں ہے -

کہتا ہے ہم :- سمست گیانی ہو کر یا روپ سے ہی اودیہ کرتا ہے - واچیہ واچک روپ سے ہی ~~[illegible]~~ ہردیہ

دیوتاؤں کا سمبندھ ہے - زبان آدی نہیں ہیں - یہی بیند بھاؤ سے پرکٹ (یا پرمیں) دیکھوی روپ

سے ہوتا ہے -

प्रातः संध्यारुणकिरण भागृङ्मयं राजसं य -
न्मध्ये चापि ज्वलदिव युजः, शुक्लभाः सात्त्विकं वा।
सायं सामास्तमितकिरणं, यत्तमोल्लासिरूपं
साम्नः सर्गस्थिति लय विधानाकृतिस्ते त्रयीव ॥ २१॥

प्रातः = پربھات संध्या = سندھیا अरुणा = لال

किरण = کرن भाग् = [illegible] ऋङ्मयं = [illegible]

राजसं = رجوگنی यत = جو

मध्ये चापि = اور بیچ میں ([illegible]) ज्वलदिव = [illegible]

यजु = [illegible] शुक्लभाः = سفید

सात्त्विकं = ستوگنی वा = یا

सायं = شام साम = سام وید अस्तमितकिरणं = [illegible]

यत = جو तामो = تموگنی उल्लासिरूपम् = [illegible]

[illegible]

جو پران میں ہوتی ہے — सा = وہ — प्रह्व: = جھکی ہوئی — सगीस्थिलय:

= رشی - محقق - علم (صبح - دوپہر - شام)

विधा = ~~جو تینوں وقت~~ — प्राकृत - پہلی صورت

یعنی جو ہر ایک کے اندر ہوتی ہے — = یہ آکار - یعنی آکرتی کہ دو جھکی ہوئی — اِس آکار -

ते = تمہارے — لیکھیں

त्रयीव = یعنی تین پرکار — تین وید کی جیسی یہ تمہاری ہوتی ہے

کی جیسی - یہ استوتی روپ ہوتی ہے - یہ روپ رِگ وید روپ ہوتی ہے۔ یہ کھوکن روپ

پر بھات سمے جس وقت آکاش میں اُرنتا آتی ہے

(لال رنگ) اُرنتا شکتی کا لال لقب کا ذکر کرتا ہے - پران روپ ویگ کا اودے ہی ہے -

یہ سندھی اُرن کا — اِس وقت کی آکرتی لیکھی ہے؟ پرانا میں (مقول روپ) = स: भक्त:

وہ یہی کرنے رِگوِن روپ ہے - یہاں رِگ وید جو ہوتا استوتی پر دھان ہے - یہ لال رنگ کا ہے -

آنتر میں بھی پرکھم دوپہر کے بانی کا بتلاتا ہے - جہاں پران اپنی تیجوت ہوکر ورتی دکھلاتی ہے - یوشکتی

کا سنگ ہی ہے - اِس سندھی کی رشمی سا بنی ویش کا وشی مانا ہے

دوپہر بانگ میں - یجر وید - یعنی کرم دوپہر کی پردھانتا دکھلاتی ہے - یہاں رجوگن رشمی کا پرمانند سا

سے بنی زیادتی سے چمک بھر کر شکل یعنی بالکل سفید جھلک اختیار کرتا ہے - آنتر میں وہ اپنی کرم چمک سے

سرم ونا تپی ہوکر شکل پا آتی ہے

سائم کال میں - تیسرے بانگ میں سام وید کی پردھانتا دکھلاتی -

شام کا سمے بہیروں کا دھار - یہ دیہ وغیرہ سمٹ کر گانی وغیرہ کی پردھانتا دکھلاتی ہے یعنی نرمل آتم سوروپ بنتا ہے -

آنتر میں سارے پران سنسکار ختم ہوکر جو وتی ظاہر ہوتی ہے وہ چیتنتا کا بھاؤ ہے -

(37)

ये पातालोदधि मुनि नगद्वीप लोकाब्धि बीज -
च्छन्दो भूत स्वरमुख नदत्सप्तसप्तिं प्रपन्नाः ।

प्रातः संध्यारुणकिरण भाग्मण्डलं राजसं य
न्मध्ये चापि ज्वलदिव युजः शुक्लभाः सात्त्विकं वा ।
सायं सामास्तमितकिरणं यत्तमोल्लासिरूपं
साद्यः सर्गस्थितिलयविधावाकृतिस्ते त्रयीव ॥ २२ ॥

ये चैकाब्धं निरवयव वाग्भाव मात्राधिरूढं
ते त्वामेव स्वरगुणकलावर्जितं यान्त्यनभ्वम् ॥२३॥

ये = جو   पाताल = پاتال (7) جو سات ہیں ۔   उदधि = سمندر (7) ساگر بھی سات ہیں ۔

मुनि = منی (7) بھی سات ہیں   नग = پہاڑ (7) بھی سات ہیں   द्वीप = دیپ (جزیرے بھی سات ہیں)

प्राब्धि = ... بھی سات ہیں

लोक = لوک بھی سات ہیں   प्राब्धिबीज = ... بھی سات ہیں   छन्द = چھند بھی سات ہیں

भूत = ... بھی سات ہیں   स्वर = سُر بھی سات ہیں   मुख = ...

नदत् = شبد کرتی   सप्तसप्तिं = والا سات گھوڑوں   प्रपन्ना = ... (باہر ہوتے ہیں)

यच = جو   एकाब्धं = ایک ...

निर्, प्र, अवयव = وار ...   भावमात्राधिरूढं

वाग

انگنی دور اور گھوڑ

पधिरूढं = چڑھے ہیں ( )

ये = جس پے ہی چڑھے ہوئے تم سر دکھتو ر ہو

ते = وہی پُرش   त्वामेव = تم سے ہی

स्वर-गुण-कला-वर्जित = سُر-گُن-کلا رہت
ہو رہت

(۱) ساری گھوڑے والا
(۲) ایک گھوڑے
(۳) بغیر گھوڑے کے ہیں

यान्त्य = جاتے ہیں   पुनश्चाम گھوڑے ہو رہت بغیر

میں بدتی کوئی - آبادی نہیں ہے

(جس ہیں سُر - دکھ تم گھوڑے ہو رہت ہو)

(دکھ تو تم سکھ سے بھی سکھ پر بھو گے ہو).

[موہ - مد - اہنکار - دکھ - کرودھ - بجھ - پرش = یہ سات پیڑائیں ہیں]

[جگ - معان - دشرہ یہ سات بیچ ہیں]

'3' رو ہے   '2' ہے   (۲)   'M' رو ہے

(۱) باہر دیش میں سارا سارا روپ تھی سات گھوڑوں پر سوار ہو کر - آنتر میں بھی صرف نراد ہو روپ

یہ سب بھی لسنی روپ سے میں دویا ہے - یعنی یہاں صرف ایک ہی گھوڑے پر سوار ہے -

(۳) آنتر سے آنتر میں سُر-گن-کلا رہت بن کر نراد ادک دکھاتے ہیں کوئی گھوڑے کا

آکار نہیں رہتا ہے - یہ 'ॐ' کلا ہے - یہی اوم ادھم روپ سے بھی نراکار ہے -

दिव्यं ज्योतिः सलिलपवनैः पूरयित्वा त्रिलोकी-
मेकीभूतं पुनरपि च तत्सारमादाय गोभिः।
अन्तर्लीनो विहरसि वसुधां तद्गतः सूर्यसेऽन्नं
तच्च प्राणांस्त्वमिति जगतां प्राणभृत्सूर्य आत्मा ॥२४॥

दिव्यं = نورانی - الوہی — ज्योतिः = روشنی - پرکاش — सलिल पवनै

पूरयित्वा = بھر کر — त्रिलोकीम् = تینوں لوکوں کو (بھو-بھوو-سوا کو)

एकीभूतं = ایک ہوا — पुनरपि च = پھر بھی — तत्सारम् = اس کا سار

आदाय = پکڑ کر — गोभिः = کرنوں سے - رشمیوں سے

अन्तर्लीनो = اندر لین ہو کر — विहरसि = چلاتا ہے — वसुधां = پرتھوی کو (دھرتی کو)

ततगतः = اس میں گیا ہوا — सूर्यस = — अन्नं =

तत च = اور وہ — प्राणो = پرانوں کو — त्वम् = تو ہے

जगतां = جگت کے — प्राणभृत = پرانوں کو - زندگی

सूर्य = سورج — आत्मा =

पुनरादेय = [illegible]

[illegible]

स

= حل الصد ہوا ہے (جسم پرہاش - برہم وند ویں جانا - شکھی سب اوت -

اس حل سے بعد پران وایو سے تم شرہوکی کو (جاگرت - سوپنی - مین) ان کو بیوہار

کرتے ہیں -

षोडशाख्या = نفس

[illegible] -

[illegible]

अग्नीषोमौ प्रकृतिपुरुषौ बिन्दुनादौ च नित्यौ
प्राणापानावपि दिननिशे ये च सत्यानृते द्वे।
धर्माधर्मौ सदसदुभयं योऽन्तराविश्य योगी
वर्तेतात्मन्युपरतमतिर्निर्गुणं त्वां विप्रोत्सः॥२५

अग्नीषोमौ = اگنی-سوم - [illegible]   प्रकृति पुरुषौ = پرکرتی-پرش

बिन्दुनादौ च = بند اور ناد   नित्यौ = ہمیشہ کے

प्राणापानवपि = پران اور اپان بھی   दिननिशे = دن اور رات بھی

ये च = یہ بھی   सत्य = ست   अनृत = جھوٹ   द्वे = یہ دو بھی

धर्माधर्मौ = دھرم اور ادھرم   सदसदुभयं = ست اَست (دونوں [illegible])

यः = जो   उभयम् = یہ دونوں   यः = जो   अन्तः = اندر

आविश्य = اندر جا کر (داخل ہو کر)

योगी = یوگی (دلی پر دونوں میں [illegible])   आत्मने = آتما میں ([illegible])

ہوس ۔ دوسرے سے چھپا ہوا

उपरतमति = رکھے سے ہٹی ہوئی بدھی   دی   निर्गुणं

= نرگن - گن (اسکت (دھرم رہت) - جو گنوں سے اتیت ہو رہے ہے

نرگن کو

त्वा = تجھ کو - विप्रोत् = اندر جاتا ہے

گا

स: = وہی جو ہوگی

(اس جگہ اب ہو کر تمہارے اس بدھی کو پاتا ہے) تم کو پراپت کرتے ہیں۔

गर्भाधानप्रसवविधये सुप्तयोरिन्दुभासा
सापत्न्येनाभिमुखमिव खे कान्तयोर्मध्यसंस्थः।
द्यावापृथ्व्योर्वदनकमले गोमुखै बोधयित्वा
पर्यायेणापिबसि भगवन्षड्रसास्वादलोलः ॥२६॥

गर्भाधान = [illegible] - प्रसव = [illegible] विधये = [illegible]

सुप्तयो = [illegible] इन्दुभासा = [illegible] ([illegible])

सापत्न्येन = [illegible] प्राभिमुखमिव = [illegible]

[illegible] ← खे = [illegible] ([illegible]) कान्तयो = دو استریاں ([illegible])

मध्यसंस्थ = بیچ میں ہونا ([illegible]) - [illegible]

([illegible]) - [illegible]

[illegible]

[illegible] द्यावा पृथ्वो = آکاش اور پرتھوی ([illegible])

[illegible] वदन कमले = [illegible] ([illegible])

[illegible] { गो = [illegible] मुखै वदन कमले = [illegible] ([illegible])

बोधयित्वा = [illegible] [illegible]

ہو پर्यायेण = ایک دوسرے کے بعد کرم سے (دونوں) पा = اچھی طرح

پا पा।पिबसि = (دونوں) پیتا ہے (دونوں شرابوں کا سائقہ [illegible]) پیتے ہو - (ورش کرتے ہو) -

ک ۳ موہم भगवन = بھگوان سے

पड्रसा = چھ رس سے - (چھے آنند) [illegible]

آپ یہ چھ آنند [illegible]

[illegible]

फस्वाद بہ سواد سے بھرے

= लोल : = چنچل ہو -

پچھلی دو سطر = ہے بھگوت جب بانی - دیا دا پر بھوی ! سروجوا جب آکاش لدر دھیرے ہوئی - اس میں
اپنی پیری ستری (نو بھوگیاں) [illegible] - اسما اس [illegible] ([illegible]) کا ملکہ [illegible]
اپنی ہی [illegible] سے اس [illegible]) اور [illegible]
آنند ~~[illegible]~~ [illegible] ([illegible]) [illegible] کر لے جب گی
آنند [illegible] کرم [illegible] سے [illegible] کرتا ہے -

सोमं पूर्णामृतमिव चरुं तजसा साधयित्वा
कृत्वा तेनानलमुख जगत्तर्पणं वैश्वदेवम् ।
~~आत्मा~~ आमावस्यं विधसमिव खे तत्कालशेषमश्नं
ब्रह्माण्डान्तर्गृहपतिरिव स्वात्मयागे करोषि ॥२८॥

اور اسی سے چرو بنانا - اس سارے جگت کو پورن امرت بنانا

सोमं = چندر - (تیج روپ) اسی کو पूर्णामृतमिव = پوری پورن امرت (اسی طرح) بنا کر
चरुं = چرو [پورا امرت - و رس سے سب کچھ پورن کر] (دیوتاؤں کی بلی ... - اس جگت کو چرو بنانا ہے)

तेजसा = اگنی سے - تیج سے (شکتی روپ تیج سے) (گیان تیج سے) اپنی رشمیوں کی شکتی سے -

साधयित्वा = بنا کر - سدھ کر (تیج سے) - تیار کر - ایک ایک تت کو 36 تت ... اس طرح اس سارے ادھار کو اگنی مکھ میں ڈال کر ترپن کرتے ہو - یعنی امرت سے پورن ... پورا کر چرو بنانا ہے -

कृत्वा = کر तेन = اسی سے - اس چرو سے

(جیسا اگنی) अनलमुखं = اگنی کے مکھ میں (آہوتی دینا) जगत्तर्पणं = جگت کو ترپن (سارے جگت کی ترپتی) بنانا ہے

वैश्वदेवम् = وشو دیو - وشو دیو یگ کر [اس چرو سے وشو دیو کو سارے جگت کو ترپت کر] (یعنی یہ الگ ... جگت) - یہ وشو دیو 49 ہیں - 'ङा'

(سولہویں کلا ... اسی ترپن میں ... 15 کلاؤں ... ختم ... 16 کلا سوم ہے)

आमावस्यं = اماوس کا विघसमिव = بچے کھچے کی طرح - Residue

खे = آکاش میں तत्कालशेषम् = اس سولہویں کلا کو ... اس کال شیش کو

अश्नन् = کھاتے ہو (ہوتے شیش)

ब्रह्माण्डान्तर = اندر برہمانڈ میں गृहपतिरिव = گھر والا سوامی جیسا ہے

स्वात्मयागं = سو آتم یاگ करोषि = کرتے ہو - کرتا ہے -

یعنی سو (سات) انڈ
یہ جیت آدک جو یہ برہم رند ہے اس میں جو پھرا ہے شالک برہم اس سے دکھلایا ہوا انڈ (سات انڈ)
اُسی میں (جو ہے پرتھوی انڈ - پراکرت انڈ اور مایا انڈ) یہی آتمک جو بھی روپ جو پھرا ورگ ہے ← جو یہ شالک انڈ
چکولی وہ (اُسی میں) - گھر میں سوآتم یاگ کرتا ہے + کیا کرم؟ سوم (روز آدی کرم) جو ہے 15 (پندرہ) وشا والا
ان انڈوں میں اپنے
یعنی 15 کلا والا ہی ہی وہ رنگ اسکو پتّے سے (اپنی وہ میں کرتیں اُنکے سوں سے) اُسی کو ہری پوری ارت بنا کر
← پورے صابا بنا کر (ایک سے ایک ایک کو 16 وروپ سے بنا ہوا - یہ 1364 کھاد ایک ہی بنا کر) کو
وِس روپ ہی اپنا سکھی روپ - افرت یعنی پورش روپ - ارت یہی بامن روپ (خالص) لہٰذا اپنے میں ہی کھڑا
کر - یہی کرم - پھر + انل (ہیں) - (ادھکان روپ - اگنی میں ہوں رکھا - اُسی میں یعنی ادھکان میں
جانا ہی پیرائی کا اُپایہ ہے سکتا - برہما سے انا شرشٹ تک یہ کارن ہیں کھرائے ہوئے پرتھوی سے
سوتوت تک - انتر آسرے کا شفا دیہی ہے یہی راستہ موسٹ مگت کو - اُسکا کرم شرمیں یعنی شرمی
کرتے ہو - (دیہی ہے وِشش دیو یاگ) اُسی سوم روپ - جو وہ سے یہ وِشش کرم دیدیہ مگت کو شرنیت کرتا ہے
اب اُسی سوم کی اہم جو ایک کلا باقی رہتی ہے ← مگت کا جو شرنیت رنے کی سکھی موسٹ جو 15 کلا میں بچاں
اُسی سے اب باقی رہی ایک کلا ہے - اُسی کو اُدھر کی ترگتی کا اردھ کہتے ہیں - دیہی ماہیں نام موسٹ کھیتر بنو
یہی دما کلا روپ (جو بانٹے ہوئے سے باقی بچا (خالی باہوا) سار اسکا دورروپ - لفظی یہ سارے باقی بچے رستا رکو
خود گراس کرتا ہے)

4 49

- جہاں چھین ہوتا ہے

[illegible] ۔ گو وہ [illegible] (وہ بھی [illegible] اور [illegible] کا [illegible] بنا کر اُس سے

[illegible] میں [illegible] رہا ہے ۔ اس طرح [illegible] ۔ اُس کا [illegible]

اُس کو خود [illegible] ہو ۔ [illegible] ہو ۔

[illegible] رہا ہے ۔ [illegible] سے [illegible] جو اس کی [illegible] میں ۔ اُس سے [illegible]

[illegible] کا [illegible] سے (بنیم [illegible]) [illegible] رہتے ہو ۔ [illegible] رہتے ہو ۔ [illegible] جو [illegible] ہے ۔

اس کی [illegible] میں [illegible] ([illegible]) [illegible] رہا ہے [illegible] ۔

कृत्वा नक्तंदिनमिव जगद्बीजमाव्यक्तिकं य-
त्त्रैवान्तर्दिनकर तथा ब्राह्मन्यत्ततोऽल्पन।
दैवं पित्र्यं क्रमपरिगतं मानुषं चाल्पमल्पं
कुर्वन्कुर्वन्कलयसि जगत्पञ्चधावर्तनामि॥२८॥

(2)

कृत्वा = کر नक्तं = رات दिनमिव = دن جیسے (رات دن جیسا)

जगद्बीजम = جگت کا بیج → अव्यक्तिकं = ... ادرشٹ

यत् = جو तत्रैवान्त: = اسی میں दिनकर = سورج

तथा = اسی طرح ब्रह्म = برہما کا (دن) अन्यत =

دوسرا دن - ... - شکتی کا وغیرہ

ततोऽल्पन = کم کم اس سے - پھر ... میں (اپنے اپنے برسوں کے مطابق)

دن اور رات

दैवं = دیوتا کا पित्र्यं = پتروں کا

क्रम = اسی طرح کرم سے परिगते = گئے ہوئے

मानुषं = منشوں کا च अल्पमअल्पम् = کم کم

कुर्वन्कुर्वन् = کم کم کرتا ہوا कलयति →

जगत्पञ्चधावतेनाभि = یہ آدرش ہے

یہی سری - کھفی - سمجھا - بدان - ذوگرہ پر درشن میں لاتا ہے

سے جب باتی - وشن کا جو ادوے کرنے والا ہے دن - اس دن کو ہم بتاتے ہو - ملک کا دن

ملک سدا شونک جو وشن ہے - اسکا جو ہے ہے - اسکا جو آدرش ہے - اور انت ہے -

یہی ہے اگلے اور ایک ورک (سکھی) اتنا کارن -

سری سوچھندے جو دکھ ہوتا ہے - وشنا رکھتا ہے - برابر - ابراو روک - جو کال توڑ ہے دن اور رات

وہ کرم - باہر را کر - اسی میں ملک میں کالا توڑ سے برکھوی جو اشد راہ ہے - اسکا بیج

یہ مایا کا دن اور رات (جس میں ان تینوں کا واس آتا ہے) اسی مایا راشٹر میں - برکرتی کا

اس میں برہما کا - اس میں بھی دیوتاؤں کا - اس میں بھی پیشروں کا - (پیشروں کا بھی پرشیوں کا بھی)

وہاں بھی منشوں کا اس کرم سے کم کم (ایسے ہی) کرتا کرتا ہوا - برابر وشد تا ہے

آباس کرتا ہوا - ملک - وشن (5 برکا رسے ہوا ہے) کا ادرش - کا کرت میں پہونچی

آتی کو کا آدی کرم پر درشن میں آنے سے گیتا ہوا (آئے ہو اپنے آپ میں گیا ہوا اور باہر دکھائے

دیتا ہے) ہمیں دیت بنایا ہوا - گیتا ہے > جیسم اس الٹے ہو - اسی طرح ہو -

الٹے کرم کھلا تا ہے - جو اب کھلا ہوا ہے - اسکو بھی گیتا ہے - یہی اسکی سمجھ اسکا انت

میں واپس دے کا تا - جو سمجھ کر - گیتا ہے - ستار بھی جہاں جائے گیا الٹا درشن دیتا ہی

بدان میں لاتا) درشن میں لاتا اور اسے لگنا - سے یہی ہے اپنے سے اپنا ہے کا گیتا ہے

←

دنیا ہی جو برمان ہے - اسکی سمجھ ملکتا کھلا کر دیتا ہے

اسی طرح بجلی بھی اپنے سروپ سے گنا ہے - مایا سے آنند آتا ہے - اسی طرح سری بھگتی - سمجھا ہے - بدان - انوگرہ -
سے آتما میں پر بھو ہوں آنند کا جو سفار ہے وہی سنکلپ میں سے نکل کر پہلا رہتا ہے -

اس سورگ میں جو سرلوک ہے اس کو اس طرح جوڑ کر دیکھتا ہے -
کم کم (بہو ودھو کہا) یہ وقت ہے - جو سکا جتنا دن رات ہے - وہ انکا پران ہے - اس کا اشٹک سوشبہ کو
سو مہیندر کا حقائق اس کا عہد آدمی 60 سال تک زمین پر کر پاتے پیکروں ہم گنتی کی ایک سے لاکھ حد کھا کر
میں پاس ہے معلوم - وہاں بھی اندر جو وشن کی پنکتی ہے اسکی جھلک سے - سدرشن تک جو کال کھلا ہے
سو راہ پاس ہے - اسی سے ہے پاس میں آیا ہوا یہ کال - یہ تو دراصل یہ کال کوئی دوسری میں ہے -
اسی کا ان سے کر کرتا ہوا اس طرح کیا - یہ اوپر ہے - دراصل نیچے سے اوپر جو ہے وشن کا لوک - مگر اندر
ملنداں آدمی یہ ہے پر سنسو رسی تو ان کرتا ہے (کال دیکھو کچھ نہیں) - میں تو جیت تک سروپ جو معلوم
ہے - اس سے میں کچھ بھی نہیں ہے - یہاں مانش آدمی کا جو دن رات کا جو مہربان ہے وہ
سو مہیند میں کیا ہے - اس طرح - سورت نیچے - 30 دن لے دن رات مانش کا -

دیکھیں دکھانے والے - اندر دن یہ دیوتا بھی کا - پتروں کا وہ دن اور رات دونوں سے
سال مجموعی طرح - اسی طرح دیوتاؤں کا بھی دن رات ہے - جو یہاں دیوتاؤں - اور پتروں کا اگر ملایا
گیا - وہ زمینی کیا گیا وہ برہمانڈ کے ساتھ سمجھنے میں ہے - یہ اسکا تنکشن دن کا ہے اور گرمی سکھی
اپنی رات ہے - یہ اسکا ایک برہما کا دن رات ہے کیا ہے - جو چار یگوں کی چوکڑی ہوئے ہیں
36 ہزار برہما کا برہمہ اور ادھیکھے ہے - اور تحقیق میں جو کوئی - مقدور والا برہما کا آگے انکا دن رات
ہے - پرکرتی کا پرلے ہونے سے 10 بار ہے - مایا نمودار ہے جو اس طرح اپدان ہے ملک - اسی طرح
شنکھ کال کرور ہزار بار یہ شکتی کا دن اور رات ہے - جو اتنا تیرتھ دیو ہے ستو اس کا دن یہ ملا ہے
جتنا یہ سب کا ملا کر - ایک اس طرح پرانی چار یگ یہ سارا سب ختم ہو گا - گویا ہم اور سے
60 سال تک والے رہے - اس سو مہیند میں ایسی والا دیکھا گیا ہے - اس طرح دن رات کی گردش
رہنے سے جگت کا ہونا ملا ہے -

52

① سبے ولشن دا ایدانے والے جب بنانو ۔ دنی رات بنا کر اسی دا آپاں دیکر ۔

② پیراردو اٹھک سنی برہما دا دن رات (ہمارا عمر دی سمار) لبی کال روپ دی رات بنا کر اسی کلپ وچ ہیں ۔ کلا توت سے شو توت تک (شوو شو وشنی) ← اس کلپ دا

اتلا ← بیج توت ۔ مایا روپ دن اور رات ۔ لبی جے اوسکھ دا روپ [illegible] ملگدا ۔ لبی دن رات بنا کر

اوہ خود اسی دا اوسکھ روپ سے نشٹ کر ۔

× ۔ لبیں ہو کر تم برہما ۔ دیوتا ۔ پیٹر اور ونش دا دات رات الیم الیم جیسے جیسے اسی پرماتما دی کی پران

دھارنا سے دیس لمبائی دا رات شوب بنائی ہو ۔

لبی بنتے جب سمار نانا تا [illegible] اس کلپ دا کو

तत्त्वालोके तपन सुदिने ये परं संप्रबुद्धा
ये वा चित्तोपशमरजनी योगनिद्रामुपेताः।
तेऽहोरात्रो परमपरमानन्द संध्यासु सौरं
भित्त्वा भित्त्वा ज्योतिः परमपरमं यान्ति निर्वाणसंज्ञम्॥२९॥

तत्त्वालोके = (دکھنا) پرکاش - تتوں کا آلوک - پرکاش - دکھنا
तपन = سورج
सुदिने = اچھا دن - رات دن (جس میں تتوں کا آلوک ہے)
جس کا سارا ملک کا پرکاش کیا جاتا ہے کہ یہ سب شبھ ہی ہے - وہ پرکاش کے دن میں اچھے طور (یہی آتما کو شبھ پرکاش ہے)
نہ اسکے ہونے والے دن سورج ہوتے ہیں
ये = (جو) یہ (جو) - ३. परम = زیادتی سے सं = اچھی طرح प्रबुद्धा =
ہوشیار - جاگنا - پرکاش میں ہوشیار ہوگئے ہوں - اور تتوں کو جاننے والے ہوں - یہ پرکاش میں کلی ہوئی کھلا ہو
[illegible]
ये = یہ (جو) वा = یا (ہوں) (اور جو ۱۵) चित्तोपशम = جیتا شمن ہونا
रजनी = رات اسی योगनिद्राम = یوگ نیندرا میں
उपेताम = سوتے ہیں (اسی یوگ نیندرا میں)
ते = وہی لوگ ہیں (جو) अहोरात्रो = دن رات کو
परम परमा = سب سے اعلیٰ آنند आनन्द = آنند
संध्यासु = ان سندھیا کال میں
جہاں پران اپان کی سندھی ملتی ہو - اور سام رسیم کی پرانتی ہو - یہی ہوتی

اس یوگی جو تتوں کو جاننے والے ہوں
اور یوگ
پرکاش میں ہوشیار ہوئے ہوں اور ان کا پرکاش
اور جو ۱۵ میں یوگی
اور کیوں دنیا کا دکھ ضرور ہوتے ہیں
وہی ہے
اور نیندرا میں جیکی
بھاگی ہوکر آسی طرح
رات میں یوگ نیندرا
میں سوتے ہیں
جہاں جیو اور آتما کی
سندھی ہوتی ہے

اُن کا نہیں کرتا ہے۔ نہ صرف ناناتا رہتا ہے جو کال کلنا ہے بلکہ جو کال کلنا نہیں ہے (شو بھاؤ) سروپ کی سمادھی دکھلاتا ہے۔ جہاں تک بھی

گگن کا اُوپر لوک بنا (یہ) وہ بھی وہی

شکوک سے دکھتا ہے

ستول روپ جوتی کا شبدو

پرکاش کو پا کر — सौर = سورج کی جوتی (اپنی سنندھیا میں) भित्त्वा = کھلاکر اِس سورج کی جوتی کو

اِس پرم جوتی میں

जहाँ सب سنسکار — ज्योति = جوتی کو — परम पदम् = پرم پد — ایک اوپر ہو کر

حل ہو جاتے ہیں اُسی میں

یعنی — यान्ति = جاتے ہیں — निर्वाणसंज्ञकम् = جو یہ نروان سوروپ پد ہے۔ جس کا نام مکتی روپ ہوتی ہے۔

جس کو سنتوں کو دیکھنے کی تب

یہ جب باقی (مہا پرکاش) یہ یوگی نوٹ کا جو دیکھتا ہے وہ اُوپر روپ ہے۔

شو بھاؤ سروپ تُرتی جو اوپر میں ہے (جو ابھی نہیں ہے) [تو اُس لوک میں کوئی آسن نہیں]

اُس کی دن (یہی ہوتا ہے شو بھاؤ سروپ دن) یہی ہے پرماتھک تتّو اور دشا میں جو پہنچا گیا ہے

ہر طرف سکھ سروپ یہی ہے جہاں پرکاش روپ دن۔ ابھی طرح پرانایام وغیرہ کا تکلیف کا بوجھ

یہی بلکہ صرف درشن کرنے سے ہی روشنی ہو گیا ہوا (یعنی گائی) یعنی وہ کھلی ہوئی آنکھ کا نم سے بھی ہو گئے

یہ اوپر سے صرف دیپ کا نمن (جو کلپ کھنڈ سروپ ہے) ہے یہاں پر ہی ہے باہر کا انجام اُن سے

سمجھے گئے کا پٹو سے دیکھی رات۔ اس رات نہیں یو گمبیرا سروپ ہے سمجھ ہوئے وکلپ بھی اوپر سے

بلکہ صرف پرکاش ہی سکتا ہو رہی ہوتے۔ یہ وہ نور ہے اوپر جو دنیا کی نگاہ سارا دن رات کا جو پہنچے سکتا ہے

وہ یہی ہے پرم آنند روپ۔ یہی اُسی سنندھیا میں جو پران اپان نیچے دبا کر اُسی وقت شو سامرسیہ پد۔

وہی ہر طرف اوپر میں آتی ہے اُنہیں میں (سنندھیاؤں میں۔ جہاں پران اپان ختم ہو جائیں) سورج کا ہے

پران سمندر ہے جو دوسرا ہے (پران کو کہتے ہیں) اسی طرح یہ بحول جوتی (پران) یہ سنکو جب پرکاش ہے۔ (جب

تو یہی ہے) اس سنکوچ کو (پران بھاؤ کو) توڑ کر سے شکار وقت لیہ کر کے وہی ہے اوپر نروان مارگ

اُسی کو جاتے ہیں ہے سدا جو ہے اوپر پرم پد تک وہ مقام اُسی میں لگ کر ہوتے ہو تے تک

आब्रह्मेदं नवमिव जगज्जङ्गमस्थावरान्तं
सर्गे सर्गे विसृजसि रवे गोभिरुद्रिक्तसोमैः ।
दीप्तैः प्रत्याहरसि च लये तद्यथायोनि भूयः
सर्गान्तादौ प्रकटविभवां दर्शयन्रश्मिलीलाम् ॥ ३० ॥

/ आ = تک ब्रह्मेदं = برہما تک (یہ سارا جگت برہما تک) इदं = یہ سارا جگت

नवमिव = نیا سا जगत् = جگت کو

जङ्गम स्थावर अन्तं = جنگم اور تھاور تک

सर्गे सर्गे = ہر ایک سرشٹی میں विसृजसि = پیدا کرتا ہے

रवे = اے سورج गोभिर् = کرنوں سے उद्रिक्त = بڑھے ہوئے

सौमैः = سوم رسوں سے दीप्तैः = چمکتی ہوئی (رشمیوں)

प्रत्यहरसिच = واپس لیتا ہے लये = پرلے وقت तत: = وہ

[illegible] यथा योनि = جس جس یونی سے ہوئے تھے भूयः = پھر

सर्गान्तादौ = سرگ کے انت اور آدی میں पकटविभवां = پرکٹ کئے ہوئے ویبھو والی

दर्शयन् = دکھاتا ہے रश्मि लीलाम् = رشمیوں کی لیلا

ہر دم تک شگفتہ رہتے ہوئے جیتا ہو جیسے شگفتہ رہے [illegible] یہ بہار مدام ہے سدا شگو

فہ [illegible] سے سارا [illegible] [illegible] جیسے ویسے ہی [illegible] کا رنگ رنگ پر

ہے سلسلہ جو (جیسے) [illegible] ہوا ویسے ہوا، آدمی ہر رنگ [illegible] ہو

بڑھتے ہوئے [illegible] سے بڑھتے ہوئے شگفتہ [illegible] رنگوں سے ابتدائی ہو

ہے جو satisfaction میں آیا اسکو اپنا ہی رنگوں سے سروں سے ظاہر کرتے ہو۔ جو

جھلکی ہوئی ہے آگے [illegible] رشتوں سے ویسی ہی [illegible] ہوتی [illegible] تھا اسکو واپس

لکھا ہے ہے اپنے [illegible] سے جو باتیں [illegible] ہے وہ [illegible] ان کا [illegible] ہے

دیکھ آگے ([illegible] [illegible] [illegible] ..... [illegible]) کہی جیتے ہیں ہے انسانی جو [illegible]

سروں اسی کا [illegible] ملتا رہا ایک ہی باتیں میں آتا۔ یہی سمجھا دیتا ہے ہے ہر ایک [illegible]

زندگی کا دن میں [illegible] ہوتا ہے ہے [illegible] ہر باتیں [illegible] جاتا ہے۔ کیا رہا ہے؟

ہر رنگ کی ہے [illegible] کا آدم [illegible] اللہ پر [illegible] دیکھو [illegible] کی [illegible] اللہ

[illegible] رہا ہے ہے اپنی رنگوں کا [illegible] کا [illegible] کی [illegible] رہا ہے ۔

श्रित्वा नित्योपचितमुचितं ब्रह्मतेजः प्रकाशं
रूपं सर्गस्थितिलयमुचा सर्वभूतेषु मध्ये ।
अन्तेवासिष्विव सुगुरुणा यः परोक्षः प्रकृत्या
प्रत्यक्षोऽसौ जगति भवता दर्शितः स्वात्मनात्मा ॥३२॥

श्रित्वा = آشرے لے کر (دھارن کر)

नित्य उपचितम् = جو نت بڑھتا ہے (پوری طرح سے) ; उचित = جو ٹھیک ہے

ब्रह्म तेजः प्रकाश रूपं = برہم تیج پرکاش روپ [پوری پوری طرح آنند گن ہوتا ہے] (روز چڑھتے ہیں)

सर्गस्थिति लयम् = سرشٹی، استھتی، لے کا ; मुचा = چھوڑنے والا — یعنی جنم، پالن، موت

सर्वभूतेषु मध्ये = سب جیووں (پرانیوں) میں

अन्तेवासिष्विव = شش کو جیسے ہی جیسے

सुगुरुणा = جیسے خود پیدا ہوتا ہے — اچھے گرو نے

यः = جو ; परोक्षः = پروکش ; प्रकृत्या = سوبھاؤ سے

प्रत्यक्ष = پرتکش کر دیا ; असौ = یہ

जगति = جگت میں ; भवता = آپ کی ; दर्शितः = دکھایا ہے

स्वात्मनात्मा = اپنے سروپ سے اپنا آتما — اپنے آپ سے آپ کو دکھلایا

اپنے آتما سے اپنا آتما پرکٹ کرتا ہے ۔

جو پروکش میں [illegible] تو پرتکش کر دیا ۔

[اسی طرح تم اپنے پرکاش سے جیووں کو اپنا سروپ آپ نے [illegible] کرایا ہو ۔
جیسے گرو شش کو کراتا ہے ۔]

جیسے گرو جیسے پرانو رہ کر اسکو آتم پرکاش ملتا ہے۔

بے شکوں۔ بجلی پرکاش سے شوبھائمان ہے۔ پر دیکھیے ہے سُندر روپ کا درشن کا آتما۔ یہ
آتما۔ ملک میں سے سارے مجبوروں کے اندر۔ تم کو تو شیشوں کی سے جو اُوپر رہ کر لالی ہوئی
اپنی ہی آتما سے پرکاش کیا ہے دکھلایا سے اپنے پرکاش سے پرکٹ کیا۔ کیا کرے؟
سمجھ پڑھا ہوا سے سمجھ پڑی ہوئی۔ کیونکہ سے جیسے آسمان روپ کو آکرشت کر
سے وہ دیکھ رہے ہو (کہ) اُن میں اُسکو دیا نے سے اُس میں سے اجالا ہوا کر۔ کیسے دیکھ
ہوتا ہے یعنی پریم تجھ ہی پرکاش سے اُس سے بڑھا ہوا ہونے سے پری پورن ہونے سے پریم ہے۔
وہی وہ سب کو راہ دینے میں تیج دکھلایا۔ جس کا اسے تیج ہو۔ وہ ہے پریم پرکاش سے پرکھا
جان۔ کیسا ہو یہ تم سمجھو؟ سرس ہی سمجھی۔ بیج کو چھوٹ کرنے والے۔ پیدا ہوتا۔ بڑھنا اور
ونا دیکھ رہے کرنا۔ جیسے شیشوں کے اندر۔ شوبھا سوت سے دیکھے ہوئے ہوتے
ہوت۔ (جسکو پرکار دیکھ کا پتہ لگ گیا ہو)۔ ایسے ہی سُندر گرو نے اُسی سے آتما دکھلایا
جاتا ہے سے خوش ہو رہتا ہے وہ پرکٹ کرتا ہے۔ اُسی طرح تمھی اندر پرماتما کھائے
سے باہر بھی تیج سے دکھلی روپ کھاتے ابھی آپ سے آتما کو پرکٹ کرتا ہے۔

लोकाःसर्वे वपुषि नियतं ते स्थितास्त्वं च तेषा-
मेकैकस्मिन्युगपत गुणो विश्वहेतोर्गुणीव ।
इत्थंभूते भवति भगवन्न त्वदन्योऽस्मि सत्यं
किं तु ज्ञस्त्वं परमपुरुषोऽहं प्रकृत्यैव चाज्ञः ॥३२॥

लोकाः = لوگ   सर्वे = سارے (لوک)   वपुषि = جسم میں - سروپ میں

नियतं = مقرر ہے   ते = وہ   स्थिताः = مقیم ہیں
[(اس شریر میں یہ سروپ میں ہیں)]

त्वं च तेषाम् = تم بھی ان میں ہو   एकैकस्मिन् = ایک ایک میں

Simultaneously युगपद् = اکٹھا   गुणः = گن (صفت) [ایسا جیسے اندر ایک وقت میں ...]

विश्वहेतोः = دنیا کی وجہ ...   गुणीव = جیسا گن سے ...

इत्थंभूते = ایسے ہی ...   भवति = ہوتے   भगवन् = ہے بھگوان

न = نہ (ہوں) त्वदन्योऽस्मि = تم سے الگ ...

सत्य = سچ ...   किंतु = اب ...   ज्ञस्त्वं = تم ...

परम पुरुष = ...   अहं = میں ...

प्रकृत्यैव = ...   च अज्ञः = ... اگیانی ہوں

بے عقلوں سے بڑا نفس مردود ہے سوا نفرت یہ شخص مردود ہوسٹ جو کچھ ہو سے ہر ادا کے جو خدا کی
لوگ گھر بنے ہوئے - وہ ہے ہماری - حکم کا ہارن سب سمجھو کا ہارن اس شہر میں سے
ہر قابلیت کی جو ہمارا مردود ہے - اسی میں ہمارے لوگ ہے لوگ یہ جان جو بیدار ہے میں (نظام اُٹھ
ہو کے لیے مرضی ہوگی) دیکھنے والے بھی سے بعد بگھڑ کر روپ بڑھاتا جو میں (یہ ہمارے اپنی جی آبد
گن مردود ہیں نئی ٹکڑے ہیں ؟) لیکن - ہماری جو جب مردود ستا ہے اُسکے لئے پیچھے کر
کسلئے یہ ہماری ہے جو دشمن کا ہارن ہے اُوپر میں آسکتے ہیں - لہذا اُن لوگوں کو
سمجھو سوسٹ ایک دیکھی مردود میں تم الگ یعنی اکرم سے تم سب شہر مردود میں لگے ہو -
اگر یہ جانیں تب ہمارے ہر کا شام بعد وہ کیسے جھکیں گے - اسی ہارن سے تم سٹوکن وغیرہ
رہتے ہو بھی اگر ہو دشمن آتم بھائی وہ سیدھا بنے ہو تن سے تم گن شہرت بھی مانے جاتے ہیں ہو - اسکے لئے
دشمن میں بنے ہوئے دشمن آتم بھائی والے کو لہذا میں بھی شیخ ہی ہوں (ہر باشی روپ ہوئے ہیں) لعد
لکر لوگوں ہیں ہوں - اب اپنی بات ہے - تم ہی الٹ بنا ہوئے ہرم پرستش جاننے والا ←
کھو
ہر لوگی سرولتیں ہوشیار وہ ہوم تم - اب جانیں تم سے ہی دنیا کے دیکھوں پر گریں گے ہر بار بھائی سوسٹ -
کسی سے ہٹ کر لی ہے - ہماری کا مام سمجھا نہ ہے اس سے نہ جان سوسٹ ہوں (یہ لی مجھے ہمارے نہیں
ذرا نئے سے ہوا ہے) لہذا اب اس ہارن سے دنیا کے دیکھ ہر جو ہر بار بھائی ہے اور سکو دبانے سے
"نہ جان لالچ بھائی" یہ شمن ہوتے سے نت لوگ سما دلی ہے وہ "جان والد بھائی" مجھے
آپ سبھی اکھاڑی +

संकल्पेच्छाद्यखिलकरण प्राण वाण्यो वरेण्याः
संपन्ना मे त्वदभिनवनाज्जन्म चेदं प्रारण्यम् ।
मन्ये चास्ते जिगमिषु प्राने पुण्यपापद्वयं त-
द्भक्तिश्रद्धे तव चरणयोरन्यथा नो भवेताम् ॥ ३३॥

सकल्प = سنکلپ [illegible] इच्छादि = [illegible] अखिलकरण = [illegible]

प्राण वाण्यो = پران اور وانی वरेण्याः = بہترین [illegible]

संपन्ना = حاصل ہوئی ہیں मे = مجھے

त्वद् = تیری अभिनवा = [illegible]

इदं जन्म च = اور یہ جنم इदं = یہ प्रारण्यम् = [illegible]

मन्ये = میں مانتا ہوں च अस्ते = [illegible]

जिगमिषु = جانے کی خواہش والا प्राने = [illegible]

पुण्यपापद्वयं = پُن پاپ دونوں [illegible]

ततः = اس کے بعد भक्ति श्रद्धे = بھگتی اور شردھا

तव = تیرے चरणयो = چرنوں میں

[illegible]

دانی بھی اسطرح — انہم جنم بھی [illegible]

درد سہنا لاابھی امید ہے —

سادہ ابھی ہے / بعد ورشم بھی / ہم اچھے بعد پر ابھی / یہ دریشم ہے

سادہ = اچھا

مواد بھی سے بھی پوچھا ہے

अन्यथा नो = اگر یہ نہ ہو

भवेतान = ہو نہیں سکتی تھے

تب بھی میں ایک جنوں کا شغل ہوا ہوں — اگر وہ باپ گلا نہ ہوتی تو یہ ہوتا۔

مجھ کو میری تبا سے ہے جب پرانی ہے دہی ہمارے سمجھ پر درش میں آیا ہوا جو دہی پرارش

ہوتے جو جھوٹی تھا ہوتی تھے — سنکلپ ہے موٹی اچھا ہے جو سنکلپ کا کارن بنی ہے

سوکھم جو کلپ میں دہی پرارش تھے — آدی شبد سے پرمن کو سنسنی سدا کی گئی — ہو

دکھایا — اس سے انادی پرودش میں آئے ہوئے — والی کا اکبر بھارے کارن — سب آدمی کی پرانی

سارے اس کو سکھم پرارش تھے سے دبایا ایک ہونے سے کھڑی ہے والی ہی — یہ ہمارے پر کر ورنی ہے

پراسط ہوا تھا کام ان کے گرہ کا لالی بن گئے — اسی طرح اس وقت آخری جنم سنسکار ہے کلیان ہے

یعنی سمجھ بن گیا ہے ان کے گرہ کا لالی جو سنسنی ہیں — دہی ان کو گرہ رہنے پر بھی لگ گئے — میں یہ کہ

سارے دو شکل میں جب باقی کا پرارش میں پرلو سمجھا میں لگا ہوا ہے دوسرے دل پر بھی ان کے گرہ

پر لگا ہوں — ایسا لگتا ہے ابھی بھی ان کو بھی محسوس کرتا ہوں — جو بن بعد باپ ہے — (اچھا کا

بعد فرائب کرم) وہ سارا دہ اسطرح ہے اننت جنم سے جو لگا ہے — آہستہ آہستہ سے اس کو

مانو جا سکتا ہے — برف کی طرح "کانٹا سا" گلنے لگا ہے سب جو کرم بن کھنچت کرم ان سب کرموں کا

نشانی اگر بھی شریر سے جو کرم کئے جاتے ہیں وہ بھی ہٹنے کا نمکین ہونے سے اسی سے "جاننے کو جانے والی" کا

گیا — اگر اس نہ ہوتا تو گرہ اسطرح نہ ہوتا — وہ سطح ہمارے جہاں کا کھنچی بعد پرم بنا — (یہی دکھایا

ہے کہ یہ ملنے لگے ہیں —) اس یہ کھنچی ہو نہ بنی — یہی کہتے ہیں سندی شکھا ہیں — جب شوکا ابلاش

میں بنتے ہیں - یعنی مسلم لیگ پر مانی ہوئے - وہ اپنے ہی ہیں - ہوتی شوخی ابالشی ہوتی ہمیشہ منشوں کو بچے - اُبدے
اُسی وقت شگفتہ ہو جاتے ہیں - دیکھا ابھی پرانے کپڑے گرد سے بھی اٹے ہیں -

सत्यं भूयो जननमरणे त्वत्प्रपन्नेषु न स्त-
स्तत्राप्येकं तव नुतिफलं जन्म याचे तदित्थम् ।
त्रैलोक्येशः ग्राम इव परः पुण्यकायोऽप्ययोनिः
संसाराब्धौ प्लव इव जगत्तारणाय ।स्थिरः स्याम् ॥२४॥

सत्यं = (سچ مچ) بیشک
भूयः = پھر
जन्ममरणे = جنم لینا اور مرنا دونوں =
त्वत् प्रपन्नेषु = تجھ کو شرن ہوئے ہوؤں کو
न = (دونوں) نہیں ہیں

جو تجھ کو اگرہن ہو ... نہیں ہے۔

तत्रापि = لیکن اس پر بھی
येके = ایک
तव = تمہاری
नुतिफलं = ستتی پھل سے
जन्म = جنم (ایک آخری جنم مانگتا ہوں)
याचे = مانگتا ہوں (جس میں ...)
तत = وہ
यथ = اس طرح ہو =
त्रैलोक्येशः = ترلوکی ایشور (تینوں جگت کا)
ग्राम इव परः = شان ... =
(...)
पुण्यकाय = پوتر شریر ہو (...)

یعنی جیسا کہ شری پاد شنکر اچاریہ جی ان کرنے والا

फ़ر सयोनि = یونی بغیر ہونا چاہیے سसार ब्धौ = سنسار روپ جو سمندر ہے

भव इव = جہاز جیسے जगत् तारणाय = جگت کو پار کرنے والا (کے لئے)

स्थिर: = مضبوط (بہت دیر تک) स्याम् = بنا

ہے دیو! اگرچہ میں نے تم کو پرتیکش میں بھی پایا ہوں۔ تمہارے سمادشٹی کی اگرچہ آدوشتی بھی اگر مجھ کو ہو گئی ہے۔ اس سے سکا

سسار کا بیج جو واسنا ہے اُسکا انکر بھی ٹوٹا ہے۔ اس سے میرا جنم مرن اب نہیں رکھے لیکن تو بھی

تمہاری تیج بھی ہوئے اسی الب ایک انشم جنم کو مانگتا ہوں۔ جس میں تمہارے درشن کا

چمتکار جو ہے اُسکا گرہن رہتا جو ہے وہ نہ ختم ہو جائے۔ یعنی ہر دم رہے۔ اس شریر میں ۵ اوسش * جو

دیہہ مل جائے۔ وہ ملکر ایک اوجم سا نت دکھتی اس دشتی کی منکر شنکر سوکھا کو سوسٹ ہو کر

ماگرشٹ سیں سوسعتی شجل ادھیکاریوں میں اس شریر کی کا پرکھو میں بنا۔ نہ کہ پھر شنکر۔ بالکل

سوشٹر ہوئے۔ جس مارلی (الب ملکر) پن شریر پاکر۔ کیا! جگت ودشن۔ سیرشن ہی

مدسروں کا انوگرہ ہوتا۔ ایسی کایا سوسٹ۔ اور نت اوروہیٹ جن آنند روپ بنکر اس سنسار

ساگر میں پار کرنے والے ناؤ کی طرح جو کال تک لوگوں میں ہیشہ مضبوط بنے رہتا +

सौषुम्णेन त्वममृतपथेनैत्य शीतांशुभावं
पुष्णास्यग्रे सुरनरपितॄन्शान्तभाभिः कलाभिः ।
पश्चाद्भूमो विशासि विविधाश्चौषधीस्तद्गतोऽपि
प्रीणास्येवं त्रिभुवनमतस्ते जगन्मित्रताऽर्क ॥ २५ ॥

सौषुमणेन = [illegible]   त्वम = تو   अमृतपथेन = امرت کا راستہ [illegible]

येतै = آکر   शीतांशु भावं = [illegible]   पुष्णा अग्रे = [illegible]

[illegible]

सुर-नर-पितृन् = [illegible] سُر - نر - [illegible]

शांत भाभि कलाभिः = شانت [illegible]

पश्चात् = [illegible]   भूमो = [illegible]

विशसि = [illegible]   विविध = [illegible]   औषधी = [illegible]

तत्गतापि = [illegible]

प्रीणास्येवं = [illegible]   त्रिभुवनम् = [illegible]

अतः = [illegible]   ते = [illegible]

जगत मित्र तत्व = پھکی = السّی مگت کی ترمانی ہو = بے ارک دیو

پہلے ہی چند روپ (جان روپ سے سو سمنا ملتا ہے۔

بے ارک دیو جس اس طرف سے تم ملگت کی ترتا کرتے ہو۔ (یہ لوگیہ ستر سید سے اسکا نام لیا جاتا ہے) جس کارن سے تمہارے شو سمنا میں اسٹ ہوتی ہے۔ (جو موجودہ مارگ اوش مارگ ہے جس میں آپپائی ملتا ہے) اُس مارگ میں بیٹھ تم مقصد کے بھاؤ سے چند روپ سے آتے ہو۔ (اسی مارگ میں کام کاج سے نمٹ کر جیو کو آپپائی مل کر محفوظ جا کر جو جانتے ہو کر ھم ہوشیار ہو کر کام کاج قابل ہو جاتا ہے)

دیوتا قبل آدمی بھی سارے برہمانڈ کو پوشین کرتے ہو یعنی ہمارے ایلبدی پر اپیٹ کراتے ہو۔ خود میں محفوظ لگواتے ہو۔ اسی طرح! انتر ملکھ کر کے شانت ہوگی ہماری دیوتوں کو جتنی باہر کی پرکشا ہے اُنکے مختصر (سینھار) سے کالا آدمی سے دل پرک تک (یعنی ہر پرش شکتی کا دیوتوں سے۔ اوسکے بعد باہر کا ساگر دلیب جتنے بھی پرسر پرواہ میں اُنکے اندر جا کر دیکھو اپنے اوپر سے آہستہ زنگتے ہو۔ یعنی نانا پرکار کی اوشدیوں (نباتات) میں یعنی جتنا تعجب سبھا دوجنم روپ لگتے ہے جتنا کچھ باہر کا اس میں آتا ہے اوسکو اپنے پر ماتش سے بھر پور جذب ہو کر اپنے جا کر ہی پر بیچ روپ سے اگر فرق بھی ہو۔ اس ترکیبوں میں۔ اس دل کو درشن سکھتی ہے پورا کرتے ہیں۔ جب کر ہم ہی ببل کی ہوئی نیتی کا (وسار دیوتا) آدمی کو پرم سے ترتیب کرتے ہو۔

سے چندر کا نقص ہے بھاؤ میں بھی ہے ارک دیو سو شمنا مارگ اوش کا جذب کرنے کا شکتی سے

جابر بیرونی عماد آدمی کو تربیت کرتے ہو۔ اپنی دیوتوں کو بیجھ کھینچ کر شانت بن کر سمجھانا۔ چندر کا کا روپ سے تم ہی دیوتا قبل جا کر دکھانی روپ سے (برسات رنگ) سوئی مارکر تے ہو۔ اوشدیوں (نباتات) سمندر میں جا کر جذب ہوتی ہو۔ اس طرح جا کر وشنی مارگ ترسم کا بیجھ جا کر تر ہو کی نکھار شکتی سے اندر اس روپ ترمانی کا کرشی لگانا ہے

سمن (کی) پرکاش شکتی سے

मन्दाक्रान्ते तमसि भवता नाथ दोषावसाने
नान्तलीना मम मतिरियं गाढनिद्रां जह्राति
तस्मादस्तंगमित तमसा पद्मिनीवात्म भासा
सौरीत्येषा ।दिनकर परं नीयतामाप्तु बोधम् ॥ ३६ ॥

मन्दा = آہستہ آہستہ आक्रान्ते = پکڑا ہوا तमसि = اندھیری भवता = تم نے
[illegible]

नाथ = سوامی दोषा = دوشوں کا अवसाने = وقت [illegible]
[illegible]

न = نہ अन्तलीना = اندر لین ہے मम मति = میری بدھی
[illegible]

इयं = (بدھی) یہ गाढनिद्रां = گہری نیند जह्राति = [illegible]
[illegible]

तस्मात = اس واسطے अस्तं = اس کو गमित = [illegible]
[illegible]

तमसा = اندھیری पद्मिनी इव = [illegible]
[illegible]

आत्मभासा = اپنی روشنی [illegible]
[illegible]

सौरी = سورج کی   इति = یہ ختم   एषा = یہی   दिनकर = سورج یا بانو

परे = زیادہ دور   नीयताम् = لیجاؤ (ہوشیاری)   प्राप्नु = ملے   बोधम् = مجھے ہوشیار کرو (اس پر ہی سوئی ہوئی۔ سنسکرت پڑھو)

اگر راگ و لش [illegible] ہے ۔ اندر ہی [illegible] ہے ۔ اندر ہی [illegible] ہی ۔ جس سے تم نے یہ [illegible]

اسی خوبی سے [illegible] ۔ (جس [illegible] ہے [illegible])

तत् ध्वांत ग्रस्तं नीत्वा

येन ग्रासीकृतमिव जगत्सर्वमासीत्तदस्तं
ध्वान्तं नीत्वा पुनरपि विभो तद्दयाघ्रातचित्तः।
धत्से नक्तंदिनमपि गती शुक्लकृष्णे विभज्य
त्राता तस्माद्भव परिभवे दुष्कृते मेऽपि भानो॥३६॥

येन = جس نے (اندھکار) ग्रासीकृतमिव = گراس کی ہوا جیسے جगत् सर्वं = سارے جگت کو

आसीत् = تھا तत् = وہ अस्तं नीत्वा = (اس کو) اَست کر دیا تھا - کون (اس اندھکار کو)

ध्वान्तं = وہ اندھیرا (جس نے سارا جگت کھایا تھا - اندھکار) - اندھیرا - اُجالا

पुनरपि = پھر سے / مگر विभो = اے پربھو

तत् दया = اس (اندھیرے) پر دیا کی आघ्रातचित्तः = ... (جب آپ کو یہ ... کہ یہ دیا کا ...)

धत्से = دھارن کرتے ہو اس نے नक्तंदिनमपि = رات اور دن میں

गती = دو گتی शुक्लकृष्णे = شکل گت - کرشن گت

विभज्य = (وقت کو) تقسیم کر کے (اس طرح اس کو تقسیم کر کے)

رکھشا اس وطنت کی کی -

بن جاؤ = भव   اس کارن سے = तस्मात्   رکشک = त्राता   سدا

परिभवे = مجھے اپمان ہونے کو   दुष्कृत = خراب کام (جو اپمان کا ہو گیا ہے)   [خراب کرموں سے مجھ اپمان ہونے پر]

मह्यं = مجھے پر بھی (اپمان)   मानो = بے جیت لوگ

اگر میں خراب کرم ہوئے ہوں اُس سے اپمان کا ہوں - تمہارے پر رکھشک بن جاؤ
{ جس طرح تم نے ریس "دوانت" پر دیا کرم کو اس کو آسانی تھی کی -

(رشی جالا ہوا) ہماری لوشکا یعنی سماد ہی کا سے # پران اپمان کا دیا پڑی اوچھا اُس آگ سے ہوتی ہے - لعد اگر
تم کا نائش کرنے ہو - لیکن ریس تم نے دیا تھا کہ ہو اس ~~بیٹھ~~ وطنت کو دیہات لوٹ کر بھی
اپمان کی شکل دیکر زندہ رکھتے ہو - آپ پاپ کرتے ہو - یعنی دیہات رہتی اندھیرے کو پیدا کرتے ہو -

(اگر مجھے)
.x. دیہات سیج میں راگ - دوش نے ملن بھی کیا ہو - یعنی دکھی بھی کیا ہے - تو دیا تھا کہ مجھے جری
رکھشا کیجئے -

کئے اپمان ہوتا ہوا - خراب کرموں سے - یعنی قریب ہوئے دیہات میں جو دیشوں کا کام - دان
کرنے پر جین ہو سپاہی ہوتے نہیں - مجھے اوگرہ کرنے دیہات میں بھی سماد سی کا آنند میں ملا دیجئے -

یوگ اوپن اِنت سے مطلب - پران اپمان کا ہے - لعد شکل تھی - کرشن تھی جب پران اپمان کا گئی لعد پر صفحہ کی طرف
اشارہ ہے - باہر سے ہوا کا اندر جانے کا وقت پران کلا کی اُسی طرح بڑھتی ہیں جس طرح شکل پکھش میں چندرما کی
کلائیں بڑھتی رہتی ہیں - اسی طرح سانس کا باہر جانے پر پران کلائیں گھٹتی ہو جاتی ہیں - جس طرح کرشن پکھش میں
چندرما کی کلائیں کرم کرم سے گھٹتی ہیں -

आसंसारोपचित सदसत्कर्मबन्धाश्रिताना-
माधिव्याधिप्रजनमरणक्षुत्पिपासार्दितानाम् ।
मिथ्याज्ञानप्रबलतमसा नाथ चान्धीकृतानां
त्वं नस्त्राता भव करुणया यत्रतत्रस्थितानाम् ॥३८॥

पिपासा

आ = تک (جب سے) تک संसार = سنسار کی میں उपचित = بڑھا ہوا

کیا ہوا सत् असत् = ست اور است कर्म = کرم (نیک یا بد)

बन्धः = بندھن आश्रितानां = بندھن کے آشرت ہیں

आधि = مانسک پیڑا व्याधि = شریر پیڑا प्रजन = پیدا ہونا

मरण = مرنا क्षुति = بھوک पिपासा = پیاس

ان سے अर्दितानाम् = تکلیف دیے मिथ्या = جھوٹے
(شریر پرماتما کا ہے)

मिथ्या ज्ञान = اس جھوٹے گیان نے प्रबल तमसा = اس اندھکار نے اگیان نے -

नाथ च = ہے سوامی اور अन्धीकृतानां = اندھے بنائے ہیں (ہم جو اندھے بنائے گئے ہیں)

سدا رکھ ہم کو त्वं = تم नः = ہم کو

त्राता = رکشک भव = بن جاؤ

करुणया = دیا کر – دیا روپ ماں کی   यत्र तत्र स्थितानाम =

جس دشا میں بھی ہوں گا – جہاں بھی ہوں – جیسے بھی ہوں –

ہے ناتھ! ہم انادی کال سے آپ کا وجہ سے بھولے ہوئے ہیں۔ پاپ روپی کرم بندھنوں کا آسرا لیکر آؤں۔ دیا کے
جنم مرن دکھوں کے پہاڑ سے آرت بنے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم [illegible] اندھکار
سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔ اس کارن دیا ساگر ہم جہاں کہیں بھی ٹھہرے ہوئے ہوں۔ [illegible] آپ دیا کر
ہماری رکھشا کریں –

सत्यासत्यस्खलितवचसां प्रौचलज्जोज्झिताना-
मज्ञानानामफलसफलप्रार्थनाकातराणाम् ।
सर्वावस्थास्वखिलविषयाभ्यस्तकौतूहलानां
त्वं नस्त्राता भव पितृतया भोगलोलार्भकाणाम्
॥३९॥

سچ اور جھوٹ بولنے سے ہماری وانی برشٹ ہوگئی ہے

سچ جھوٹ بانو

सत्य = سچ - असत्य = اسچ स्खलित वचसां = ہماری وانی کھنڈت ہوتی ہے (اس بات پر کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے)

प्रौच = بڑھ چڑھ کر (آنند اور بانی سے) लज्जा = لجا उज्झितनाम् = ہم چھوڑ کر (ہم شوخ اور لجا دونوں لیکر نہیں)

अज्ञानानाम् = اور انجانوں میں अफल = بے پھل सफल = سپھل [اپھل ہی سپھل پرارتھنا کرنا - سکام پرارتھنا سب اپھل ہے - اسی کو سپھل سمجھنا) اور ہم ڈرتے ہیں

कातरा णाम् = ڈرتے ہوئے ڈر प्रार्थना = اس سپھل پرارتھنا میں ہم ڈر سے بنے ہوئے ہیں-
[جا ہے سپھل ہو یا نہ ہو اب سکام پرارتھنا کرنا رہتا ہے]

सर्वावस्था = سب اوستھاؤں میں स्वखिल विषयाभ्यस = سب وشیوں کا ابھیاس ہوتا ہے (ہر وقت ہم وشیوں کو ہی ڈھونڈتے رہتے ہیں)

अभ्यस्त = ابھیاس کئے ہوئے کौतूहलानां = بڑی خوشی

[illegible] त्वे = [illegible] न = [illegible] ([illegible]) [illegible] = [illegible], ← = स्नाता

[illegible]

भव = [illegible] पितृतया = [illegible] भागलोल

[illegible] =

अर्भकाणाम् = [illegible]

यावद्देहं जरयति जरा नान्तकादेत्य दूती
नो वा भीमास्त्रिफणभुजगाकारदुर्वारपाशः।
गाढे कण्ठे लगति सहसा जीवितं लेलिहान-
स्तावद्भक्ताभयद सदयं श्रेयसे नः प्रसीद ॥४०॥

यावत् = جب تک   देहं = شریر کو   जरयति = بڑھا دیگا   जरा = بڑھاپا

न = نہ

یہ بڑھاپا یم کی   अन्तकात = یمراج کا   येते = آکر   दूती का = قاصد، دوت، سفیر

جڑا دیتی ہے (یہ بڑھاپا یمراج کا قاصد ہے - جب تک یہ قاصد اس شریر پر آن پڑے)

اور   नो वा = نہ ہی   भीमा = خوفناک   त्रिफणा = تین فنوں والے سوسے
(آدمی - عادی - کام - بل سوسے یعنی تین واند) پاش

भुजगाकारा = سرپ کے آکار   दुरवार पाशा
= مشکل سے جو ہٹ پاش ہٹائی ہے

गाढे = کسی ہوئی - جکڑی   कण्ठे = گلے میں   लगति = (نہ) پڑے

یہ اچانک جان لیتی   सहसा = اچانک   जीवितं = زندگانی

लेलिहान = ٹولیہ دیتی ہے ختم کرتی ہے [زبان کو جھوٹ، زندگانی ختم کرنے] - زبان کو باہر نکالتا ہے

تب تک [illegible] تावत् = تب تک ہی - [illegible]

भक्ता मयद = بھگتوں کو [illegible]

सख्यं = دیا بہت

श्रेयसे = کلیان کے

नः = ہم کو

प्रसीद = پرسند ہو جاؤ

اس [illegible] سے پہلے ہی
مجھ پر [illegible] ہو -

اے پربھو یہ درشن دینے سے پہلے ہی تم مجھ پر پرسند ہو جاؤ - اور وہ آدمی سنسار کی کالک کو نشٹ کر کے
نرمل اور خوش بنا دو - [illegible]

विश्वप्राणग्रसनरसनाटोपकोपप्रगल्भं
मृत्योर्वक्त्रं दहननयनोद्दामदंष्ट्राकरालम् ।
यावद्दृष्ट्वा व्रजति न भिया पञ्चतामेष काय-
स्तावन्नित्यामृतमय रवे पाहि न कांदिशीकान् ॥४२॥

विश्व = ساری جگت (اس کا جو) प्राण = پران ہے اس کو جو

ग्रसन = گراس کرنا ہے اس پر ہو گئی रसना = زبان اس کی

بڑھاؤ، پھیلاؤ ہے ۔ आटोप = پھیلنا ہے - movement कोप प्रगल्भे = کوپ سے بھری ہوئی

(بھالوں کی زبان پر وقت میں ہوتی ہے گراس کرنے)

کو मृत्योर्वक्त्रं = موت کا منہ ادر

दहन नयन = آگ جیسے آنکھ تیز اُدھر उद्दाम = اونچی

दंष्ट्रा = داڑھیں करालम् = کٹھن (لمبی لمبی داڑھیں والا)

यावत् = جب تک दृष्ट्वा = دیکھ کر व्रजति = جاتا

न = نہ भिया = ڈر سے पञ्चताम = موت

एष काया = یہ شریر (...)

یہ اوٹ اتنا ہے جس کو کبھی ختم ہونا نہیں ہوتا۔ دیوتاؤں نے جو امرت پیا ہے اُس سے ہو کر کچھ عرصہ ختم ہونے والی ہوتی ہے

तावत् = تب تک   नित्य   ہمیشہ سے   अमृतत्वम्

بے آنندگی ـ (یہ ہے تعقیب سے پر اپنی قوت)

रवे = سورج بانو   पाहि = رکھا کرو (اس بلا سے بچاؤ)

नः = ہم   ہم کو   कांदिशीकान =

(کس دشا کو جاؤں والے ـ یہی بھاگتے ہیں ـ اُسی سے ڈرتے ہوئے)

(جب ناگہانی بلا آن پڑتی ہے اچانک تو بچے بہت ہو کر کہتا ہے کہ کہاں لے کر کو بھاگ جائیں)

* مرنے سے پہلے ہی ہے جب تک نئی اوشا نہ آئے اس میں آیا ہوا ہر دم آنند بیگ کی صورت میں ہونا چاہئے۔

* دیہاتوں میں بھی عقل سمجھ جانے والا کوئی نہیں ہو۔ کوئی کال ہو۔ کسی صورت میں مجھے تمہارا اپنی سماوی سے رہنا چاہئے۔

اس منتر (مرتیو) کا کیا مطلب ہے؟

جنگل کی آگ اس کرنے پر جس کی زبان ہر وقت چلتی ہے۔ اور کوک سے ہو پھوٹ پر غالب ہے۔ اُسی کو سوتے لگے جس کی آنکھیں ہیں۔ اسی طرح جس کی لمبی لپکیں بیان تک دھاڑیں ہیں

ग्रह ... اُس سے چھند ساتوں گھوڑے ہیں - یعنی رگ وید کا منڈل ہے ... [illegible]

शब्दाकारं वियदिव वपुस्ते यजुःसामधाम्नः
सप्तच्छन्दांस्यपि च तुरगा ऋङ्मयं मण्डलं च ।
एवं सर्वश्रुतिमयतया मद्दयानुग्रहाद्वा
क्षिप्रं मत्तः कृपणकरुणा ~~क्रन्द~~ क्रन्दमाकर्णये मम् ॥४२॥

* = تیرا وجود ... یجر وید سام وید ... [illegible]

शब्दाकारं = شبد کی آکار موت — वियदिव = آکاش کی طرح — वपु = سروپ
ते = تیرا — यजुः साम = یجر، سام ... — स धाम्नः* = ... [illegible]
सप्तच्छन्दांस्यपि = سات چھند بھی — तुरगा = گھوڑے
ऋङ्मयं मण्डलं च = رگ (وید کا) منڈل
एवं = اس طرح — सर्वश्रुतिमयतया = سب طرف سے شرتی ... ہونے سے - وید ... [illegible]
मद् = مجھ پر — दया = دیا کرنے سے — या — अनुग्रहाद् = انوگرہ کرنے سے
क्षिप्रं = جلدی — मत्तः = مجھ سے — कृपण = [illegible]
करुणा = دیا — आक्रन्द = رونا دھونا (... سے) — आकर्णय = سن لے
मम् = میرا — (یہ میرا رونا دھونا ... سن لے)

تم آکاش کی طرح شبد آکار ہو ... [illegible]
... رگ وید ... منڈل ہے ... [illegible]

पि

नाशं नास्मत् चरण शरणा यान्त्यपि ग्रस्यमाना
दैवैरित्थं सितमिव यशो दर्शयन्स्वं त्रिलोक्याम् ।
[illegible] मन्ये सोमं क्षततनुममागर्भवृद्ध्या विवस्व-
ञ्छुक्लच्छायो नयसि शनकैः स्वां सुषुम्णां शुभासा
[illegible] ॥४३॥

नाशं = ناش کو न = نہ अस्मत = ہمارے चरणशरणा = چرنوں کی شرن آئے ہوئے

جو यान्त्य = جاتے ہیں (جو ہمارے چرنوں کی شرن ہوتے ہوئے ہیں)
وہ ناش کو نہیں جاتے ہیں → [illegible]

ऽपि ग्रस्यमाना = اگر گراس کو آتے ہیں दैवै =
دیوتاؤں سے (ستاروں کو اگر دیوتا گراس بھی کرتے ہیں)

दैवै = دیوتاؤں سے इथं = اس طرح सितमिव = سفید سا

यशो = کیرتی - [illegible] दर्शयन् = دکھاتے

स्वं = اپنا [illegible] त्रिलोक्याम् = تینوں لوکوں میں (تم)

اس مانے मन्ये = میں یہ مانتا ہوں کہ सोमं = چندرما क्षततनुम

= کمزور ہوئے شریر سے (چندرما) [illegible]
[illegible]

गर्भं वृद्ध्या = گربھ کی وردھی سے — اپنے گربھ میں — विवस्वतः =
رسوں کا کلام دھارن کرتی ہو —
سے جدا ہی

اسری । प्राक्लृच्छायां = (اپنی) سفید چھایا کو اندر — नयासि = (اسکو) لیجاتی ہو

स्वां = اپنی . یعنی سورج کی

प्रानेकः = آنیک رشم

सुषुम्णांप्राभासा : = سوشمنا کی روشنی سے [دو ہجر دھام کی روشنی سے]

رتیہ اور کھڑ — دیوتاؤں سے مطلب — منتر میں دیوتا

منتر — زبان سنسکرت سے ١٦ کلا روپ سے ہی دیوتا —

سرد وا ہو اگر اس سنسکرت سے ان کلاؤں کا گیان ہوتا جاتا ہے اور ان ہی دیوتا منتر کا

کا شریر کھڑا ہوتا جاتا ہے

आस्तां जन्मप्रभृति भवतः सेवनं तद्धि लोके
वाच्यं केनापरिमितफलं भुक्तिमुक्तिप्रकारम् ।
ज्योतिर्मात्रं स्मृतिपथमितो जीवितान्तेऽपि भास्व-
न्निर्वाणाय प्रभवसि सतां तेन ते कः समोऽन्यः
॥४४॥

आस्तां = رہے - رہے जन्मप्रभृति = پیدائش سے ہی भवतः = آپ کی
सेवनं = سیوا तत = وہ हि = یقیناً लोके = دنیا میں
वाच्यं = کہنے केन = کس अपरिमित = بے حد
फलं = پھل (بے حساب) [illegible]

भुक्तिमुक्ति = بھوگ मुक्ति = [illegible]
प्रकारम् = [illegible] - ([illegible]).

ज्योतिर्मात्रं = [illegible] स्मृतिपथम् = یاد کے راستے میں (Memory میں)
मिते
यतो = [illegible] जीवितान्तेऽपि = زندگی کے انت [illegible]
([illegible])

جس نے تمام کو روشن کیا ہے -

भास्वन् = سورج کی طرح روشن   تو   निर्वाणाय = مکتی کے لئے

प्रभवासि = سمرتھ ہو   کر   सतां = ست جیوں کو

तेन = اسی لئے   ते कः = اور کون

समो = سم - ہمارا ابھی   अन्यः = اور کوئی

بھگتی - دل سے بھوگ ~~یعنی مطلب~~ جو ہمارا اننت آنند ہو کر مکتی ملتی ہے اور کوش ہے ×

مکتی کا فل ہے - اس سے دیش آسکتا کا مطلب نہیں ہے -

اسی بھگتی اور مکتی سے پرکاشت ہو کر ہمارے بیوں رکھے والے جیوں کو اننت پر یعنی نروان کو دکھ

سے ہمارا ست سمرتھ سمجھ کر جیوتی ماتر آتما ہی سمجھ جو ہے اسکو پرابت کرتے ہیں

جو ہمارا سم ہے ~~وہی پرابت ہوتے ہیں~~ ان کو سمان اور کون ہمارا تعزیہ ہے - یعنی یہ ہمارا سروپ پرابت کرتے ہیں -

अप्रत्यक्षात्त्रिदश भजनाद्यत्परोक्षं फलं त-
त्पुंसां युक्तं भवति हि समं कारणेनैव कार्यम्।
प्रत्यक्षस्त्वं सकल जगतां यत्समक्षं फलं मे
युष्मद्भक्तेः समुचितमतस्तत्तु याचे यथा त्वम्म् ॥४५॥

تریدش یعنی دیو - کیونکہ ان کی جوانی اور بڑھاپا اور ست ہیں -

ان کلاس میں 33 دیوتا - 12 سورج - گیارہ رودر اور آٹھ وسو آتے ہیں

حق ادراک سو پرکاش الغرض کوئی چیز پرکاشی جانی نہیں۔ لہذا تمہاری بیکیفی ہمارے لئے دوئی حیثیت پرکاش شی ہے۔ اس لئے ہمیں بھی پرکاشی ہی ہے

अप्रत्यक्ष = جو دوسروں میں نہیں   त्रिदश = دیوتا   اُن भजना

यत = جو   परोक्षं फल = سوا کرنے سے پیچھے سے جو آگے آنے والا پھل ہے [نہ پیدا ہوتا دیکھتے ہیں نہ آنکھ سے دکھتا ہے پھل کیونکہ وہ future میں آتا ہے]

तत = وہ   पुंसां = پرشوں کی   युक्तं = یوگیہ ہی ہے

(وہ پھل بھی اُن پرشوں کو پردکھیہ (نہ دکھنے سے) ہے

भवति = ہے

हि = کیونکہ   समं = جیسا   कारणेनैव कार्यम्

= کارن کا جیسا ہی کاریہ بنتا ہے (کیونکہ یہ نیم ہے)
(جب ایشور پرتیکش دیوتا کی بھاونا کی تو پھل بھی اپرتیکش ہی ہے)

प्रत्यक्षरूपं = تم پرتیکش ہو   सकलजगतां = سارے جگتوں کو (جگت کے سب میں)

यत = جو   समक्षं = سامنے سے   फल = پھل

मे = مجھے

(جب تم پرتیکش ہو تو اُسکا پھل بھی ہے)
(پرتیکش ہی ہے)

युष्मदुपासना = تمہاری بندگی ہے   समुचितम = یوگیہ

पत = ...   तत्त = پیارے   یا चे = ...

यथा = جیسا   त्वां = تم کو

جو دیوتا پرتیکش نہیں ہیں۔ دوسرے لوگوں کے پھل دیتے ہیں

جیسے کہ ہی ... گویا اُن کی ... وہ ... کی کارن ... ہے

... حق ادراک سو پرکاش اصول ہے تو سب پرتیکش ہے

لہذا

ये चारोग्यं दिशति भगवान्सेवितोऽप्येवमाहु-
स्ते तत्त्वज्ञा जगति सुभगा भोगयोगप्रधानाः।
पि भुक्तेर्मुक्तेरपि च जगतां यच्च पूर्णं सुखानां
तस्यान्योऽर्कादमृतवपुषः को हि नामास्तु दाता॥४३॥

ये च = جو اور - بھگتی میں لگے ہوئے

आरोग्यं = سلامتی / تندرستی

दिशति = دیتا ہے

بھگوان آروگیہ کو دیتا ہے

भगवान्

सेवितोऽप्य = جب سیوا کی ہوئی ہو

इवम आहु = اس طرح کہتے ہیں - کون سے لوگ - جو لوگ کہتے ہیں کہ بھگوان سیوا کرنے پر آروگیہ دیتا ہے -
یعنی سادھن کے دل صاف ہوتے ہیں لہٰذا بھگوان درشن دیتے ہیں -

ते = انہوں نے ہی

तत्त्वज्ञा = برہما تتو کو جانتا ہے

जगति = دنیا میں

کیسے ہیں وہ

सुभगा = سندر - بھاگی ہیں

भोगयोग प्रधाना = بھوگ اور یوگ سے پردھان ہوتے ہیں -

کوئی پردھان مانتے ہیں اس کو - وہ کہتے ہیں کہ بھگوان ہی آروگیہ دیتا ہے -

जगतां
मुक्ता मुक्तैरपि च = مکتی اور مکتی کا بھی   यत् च = جو ہے (جگت میں)

*۱ पूर्णं = پورن کا   सुखानां = سکھوں کا

तस्य = اس سکھ کا   अपन्या = دوسرا   प्रकारद = اسی پربھو کی

صفا   अमृतवपुषः = امرت - آنند ہی شریر ہے (آتما کا)   कोऽहि = کون ہے

नाम = نام   दाता = دینے والا   प्रस्तु   { اس کے بغیر دوسرا پورن سکھ دینے والا کوئی نہیں ہے }

*. ان کا بھوگ دونوں کو جو پوری پرم شوم ~~بھگتا~~ پرماتما اور آنند کا بھگتا ہے ۔

⊕ آرو گیہ یہ بھوگ اور بھوگ سے بنتے ہیں یہ اسی سے پردھان ہوتے ہیں

*۱ = یہی پورن آنند سکھ ہے ۔

{ اس اورت دیشو پرماتما پرکاش کی جیت اور کے بغیر دوسرا کوئی سچے کرم بھوگ اور کوئی نہیں
جو ہے آنند ہو کر اس جگت میں ~~سکھا تمنہ اور آروگیہ~~ سکھ اور آروگیہ دینے والا کوئی ہو ۔ }

छित्वा छित्वा गुरुचपलतामप्यनेकान्निजार्थी-
न्यैरेकार्थीकृतमिव भवत्सेवनं मत्प्रियार्थम्।
तेषामिच्छाम्युपकृतिहं स्वेन्द्रियाणां प्रियाणा-
मादौ तस्मान्मम दिनपते देहि तेभ्यः प्रसादम्॥ ४७॥

छित्वा छित्वा = چھوڑ چھوڑ کر — گرو = بھاری

चपलताम = چنچلتا کو — अनेकान = انیک / قسم قسم کی

निजप्रथान = اپنے (وہ سب چھوڑ کر)

وہ دونوں بھاری ہلکی بھاؤں سے چھوڑ کر - اپنی اپنی چنچلتا - اندریوں کی چنچلتا -

यै = جنہوں نے، اندریوں نے — एकार्थीकृतमिव = ایک ہی ارتھ پر رہے - (ایک ہی دھن کو سمجھنا) ... ایک ہی لگن پر

भवतसेवे = تمہاری سیوا (یہ اندریہ)

मत = میرے — प्रियार्थम = میرے پیارے کے لیے

تیا तेषां = اُن سے (اُن بندروں کی / بندروں میں) इच्छामि = چاہتا ہوں (میں)

उपक्रमि = اُکسار अहं = میں स्वेन्द्रियाणां (کے) اپنے بندروں کی

प्रियाणाम् = (ان) پیاروں کی पादौ = پیرے (پیر سے)

मम् = میرے ہے छिनपति = چھڑاتی ہے

देहि = دو तेभ्य: اُن بندروں کو प्रसादम् = انوگرہ -

اُن بندروں جاہی انوگرہ کرو - انہوں نے اب ملیٹ دیکھ کو ماں یا کو چھوڑ دیا ہے
ان کو اب اپنی دشمنی مکر کی شکتی پراپت کر لو - پرکٹ کرو -

ان بندروں جن کا
دشمن مجھ سے میں
اُٹھا جاتا ہوں
اس لئے میرے پاس
بھیج

तस्माद् मम
میرے پاس

किं तन्नामोच्चरति वचने ~~यस~~ यस्य नोच्चारकस्त्वं
किं तद्वाच्यं सकलवचसां विश्वमूर्ते न यत्त्वम् ।
तस्मादुक्तं यदपि तदपि त्वन्नुतौ भक्तियोगा-
दस्माभिस्तद्भवतु भगवंस्त्वत्प्रसादेन धन्यम् ॥४८॥

[illegible]

किं = کیا   तत् = وہ   नाम = نام (یعنی کونسا نام)

उच्चरति = بولا جاتا   वचने = وچن میں   [illegible]

[بات کرنی میں اپنے طاقت میں کہیں ہے تو وہ بات کہلاتا ہے جس میں ...] [illegible]

यस्य = جس کا   کہنے والا   न = نہ   उच्चरकस्त्वं =
تم بولنے والا نہ ہو -

किं = کیا   तत् = وہ   वाच्यं = (بیان) یعنی

सकलवचसां = سب بولیوں کا   विश्वमूर्ते = اے وشو روپا

न = نہ   यत = جو   यत्त्वम् = جو تم نہ ہو
(یعنی وہ چیز جو تم نہ ہو -)

तस्मात् = اس لئے   उक्तं = کہا

यद्यपि तद्यपि = جو کچھ بھی   त्वत = تمہارے   नुतौ = تم میں

भक्तियोगा (پریم پوروک) = بھگتی یوگ سے   वहें प्रणमामि (میں نمسکار کرتا) = میں نے

त्वत् = تم   भवत् = سے   भगवन् = بھگوان سے

त्वत् प्रसादेन = تمہاری کرپا سے   धन्यम् = دھنیہ
اچھا۔ کامیابی پانے والے

بھگتی سے جو کچھ ملا
پھولوں کو سمجھا
دولت کو سکھ بنایا

کی بنی کرپا کی کرو
دکھ دور

या पन्थानं दिशति शिशिराद्युत्तरं देवयानं
या वा कृष्णं पितृपथमथो दक्षिणं प्रावृडाद्यम् ।
ताभ्यामन्या विषुवदभिजिन्मध्यमा कृत्यशून्या
धन्या काचित्प्रकृतिपरुषावन्तरा मेऽस्तु वृत्तिः ॥४९॥

या = उ. पन्थानं = راستہ दिशति = دکھاتی [illegible]

शिशिराद्य = [illegible] उत्तरं = [illegible] देवयानं = [illegible]

[illegible]

या = उ. वा = یا کہ कृष्णं = کالا [illegible]

पितृपथम = [illegible]

प्रावृडाद्यम् = برسات [illegible]

[illegible]

तामभ्यान = (ان دو دونوں سے) اُن پر (کو)   अन्या = (پہلے وہ ہے) جو دوسری ہے (جہاں پر اُن دو
ان کے بیٹھنے ہیں - یعنی دو سمتوں میں

विषुवद = جہاں رات دن برابر ہوتا ہے   جہاں دو جال اور ستر جال -
کی سکتا ہوتی ہے

جیتی ہے   अभिजित = وہ اس جیت (کیا کرتا ہے)   جیتی ہے

= دوھیا - سوچنا

دوکا ہے   कृत्य प्रान्या = (کیا ہوا ہے) کیا ہوا آر کی ریت -
جس کا کوئی سرا نہیں ہے - کرتو دیتا ہے

سے   धन्या = (سوچتا ہے) تو بھی سو   काचित   کوئی اور بھی

میرا ایمان ہے کہ ادھینا نامکہ دوئی - प्रकृति पररुषावन्तर = (تھوڑی ہوئی) اندر
پیرکرتی اور پرش - دھیما دوئی   मे = مجھے

अस्तु = ہو   वृत्ति = وہ دوری
میری دوری اس میں ہو -

(یکھن بات یہی سوگئی میں لائم نکہ جانا تھا)

स्थित्वा किंचिन्मन इव पिबन्सेतुबन्धस्य मध्ये
प्राप्योपेयं ध्रुवपदमथो व्यक्तमुद्घाल्य तालु।
सत्यादूर्ध्वं किमपि परमं व्योम सोमाग्निशून्यं
गच्छेयं त्वां सुरपितृगती चक्रान्तरा ब्रह्मभूतः ॥५०॥

(6)

स्थित्वा = ٹھہر کر   किंचित् = کچھ   मन इव = تھوڑا سا

पिबन् = پیتا (یعنی پی جاتا) کس کس   सेतुबन्ध = دونوں کا پل (5)
... جوڑ کا

मध्ये = بیچ میں (سو دکھنا ناڑی اور وام ناڑی) }
بیچ میں جو شو سمنا ناڑی ہے - اس میں ٹھہر کر } ×
[بیچ میں جو تیسری ناڑی ہے اس سے سانس نکالنا یعنی پیدا ہونا
پیدائش یعنی دیوی ہوگ - اور اسمیں یعنی جانا پیدا ہونا]

प्राप्य = پراپت کر   उपेयं = حاصل کرنے (یوگ) کے   ध्रुवपदम् (4)
مطلوبہ پد - اصل پد (دیدکر دیکھ پد) اسکو پراپت کر - دھرو پدم پراپت کر

अथो = اسکے بعد   व्यक्तम = پرگٹ کر   उद्घाल्य = کھول کر

(3) کا → तालु = تالو - دسواں دروازہ [دسواں دوار کا کھولنا / سکھشم برہم کو کھولنا] → شو سمنا میں سب / لپٹی ودیا کی پیدائش / اور برہم پرتی کو حاصل کر

× پیدائش کو ایک ناڑی اور سے پیدا ہونا اسکو دوسری ناڑی میں لا کر - اس کو شو سمنا میں
ٹھہرا کر ان دونوں کو ملا کر پوری طرح پرائیویٹ دسواں دوار کھولنا ... پراپت کرنا

سو सत्या = ستیہ - سَت لوک سے جو — उदधि = جو اُدھر ہے — किमासि = جو اندر چھپی ہے

परमं व्योम = جب آکاش - پرا آکاش - یعنی دسواں مقام

सोमाग्निपर्जन्यं = سوم - اگنی سے جہاں نہ گرمی ہے نہ سردی ہے (جو) رحمت دوسرا ہے

سو गच्छेयं = جانا - پراپت کرنا - (2) معلوم = अवाम् لوک

(1) सुरापितृगती = دیوتا اور پتروں کی جو گتی ہے - یہ دو راستے ان م یعنی — 3. उपन्तरः = بیچ

سو بنا کر ब्रह्मभूत: = برہم روپ = یہی ہو بنیا - سر و دیا کے بنیا -

(1) سُر اور پتر گتی م اندر ← اوپر اور نیچے کی گتی م بیچ والی گتی جو وہ جس گتی م اسی م اندر برہم بن کر - برہم سروپ بنا ہے یعنی پراپت جو جب اوپر لوک گتی سے وہیں پراپت کرنا -

(2) ہم لکھے ہوئے دیش ستا میں سامنے رہیں (دو بہشت) جو سُپرا دو مقام سروپ ہے - وہی اوپر کی گتی ہے - یہی جو پرا مقام آنند ستک گن اندر وہیں پرم جب آکاش انو تر روپ سُپرا ہے - سوم - اگنی (اگرا اُس گرا اُس کے معانی) جہاں رہتے ہی نہیں - یعنی پران (اپان) کا سنکار کا جہاں سُشمن ہوتا ہے -

③ کیسے - کیا کریں؟ ← یعنی کمبھک کا گرنتھی یعنی رودر گرنتھی کو کھول کر (یہ بتاتا ہے کہ سشمنا کو ختم کریں)

یعنی بندھوں سے جو پرانی اٹھتو (اپانا) ہے وہ نالی سے کام کرے۔

④ اس کے بعد وہ وہ پرانپ کرتا ہے سارے وجود کی دیر تک ہم ساتھ ایک ہو کر سب کچھ کو ایک ہی بندہ سکھ سے

پرانپ رہنا۔

⑤ وہ ناڑیوں کے درمیان یعنی + پران اپان کے ناڑیوں کے درمیان جو سشمنا ناڑی ہے۔

یہ بتاتا ہے کہ سب سے اہم پرانی کے وہ نیچے ہیں۔ ذرا کے بیچ جو ناڑی ہے جہاں سے وہ ختم ہو جاتی ہیں۔

⑥ سشمنا تک جو دکھیوں کے سنگار دل کا سمن کرنا +

(نوٹ) کمبھکا سمجھانا:

جس طرح سے ترکیب کا دن ہو گی کے پرانوں کی گتی سو کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح سے کو وہ اس طرح کو پرانپ کرنا کہتے ہیں۔ کمبھک کا چوتھ نسبت ہے کہ وہ زور ہو کر ہاتا ہے۔ کمبھک کو چوتھی نسبت یعنی چوتھا درجہ کہا ہے کہ تمام جو چار چیزیں ہیں۔ یعنی چار چیزیں جا کر ناڑیوں کو دکھلاتے ہیں۔ وہ چیزیں جو ساتھ ہیں ~~پران کا چیز~~ پران اپان (اندر کا اور باہر جانے والے سانس) اندر باہر جاتی ہیں۔ جب یہ چیزیں بند ہوں گی کہ پران اپان سشمنا ناڑی کے ہم بیچ جا کر کو کلا وہاں پر رکتی ہیں۔ وہاں سے وہ کنڈلنی کا اٹھا کر چکر چھیدن کرے سہسرار میں پہنچتی ہے۔ لیکن اوپر کا پران سے جو چوتھی چیزیں ہیں وہ بند ہو جاتی ہے۔ یعنی سب ہوا وہاں سے کی ضرورت نہیں پڑتا ہے +

सर्वात्मत्वं सवितुरिति यो वाङ्मनःकायबुद्ध्या
रागद्वेषोपशम समता योगमेवारुरुक्षुः
धर्माधर्म ग्रसनरघ्नानामुक्तये युक्तियुक्तां
स श्रीसाम्बः स्तुतिमिति रवेः स्वप्रशान्तां चकार ॥५१॥

یہ سوریہ کی ستوتی   اپنی شانتی دینے والی   ختم کر دی

② सर्वात्मत्वं = سب کی آتما ہونا - سب کچھ آپ ہی   کو सवितु इति =
اسی طرح اور سورج کا - سورج کا

यः = جو   वाङ्मनःकाय बुद्ध्या = وانی من شریر
اور بدھی سے

रागद्वेष = راگ اور دویش   उपशम = شانت ہونا - اسی کا دشمن ہے - ختم ہے

ہمیشہ   समता = ویسی سمتا ہے -   योग = اسی سمتا یعنی
रूप یوگ کو ہی

?परारुक्षा: = چڑھنے کی حالت کو کر لیا ہے

धमाधम = دھوم دھڑکا   ग्रसन = گراس میں لیا ہوا

(اتنی بڑی دھوم دھڑکا کے بعد کروں نے اس پرش کو گراس لیا ہے) اگنی رسیلوں سے پھونک دیا

سی دھ

स्थाना : رسی (لپٹی ہوئی)   مُकाय = چھوٹنے والے   لٹیرے

کٹتی اسطوتی

③ युक्ति युक्तौ = ~~دلیل میں لکھائی کی گئی ہیں~~ دلیل اور لکھائی کی ہیں / جن میں منطق ہے
स = وہ (اسے)

ادیکی ہم سمبت جو سبطوعی نے مہدی کی

① श्रीसाम्ब: = شری سامبہ جی   स्तुतिमिति = اس طرح شتتی

स्वे = اس جیتے باتوں کی

स्वप्रप्रान्तौ = اچھی طرح شانتی دینے والی -   (उ.) चकार = کرنے لگا
(دھوم دھڑکا بھیا رسیاں وشانے ہم گئے).

① شری سے مُکھ لکھی سمپت جو ہو - وہ شری ہوتا ہے - اس ہی شری سامب نے یہ استوتی کی ہے - یہ بھگوان واسدیو کا بیٹا تھا -

② اپنے آپکو باہر بھاگا دیا ہے بڑی اچھی طرح سمجھو کرم یعنی اپنے آتما میں ہی سب ولاسی کی ویرانی کر کے اس نے یہ جیت اور کی استوتی کی ہے -

③ یہ اسٹوری لیبی ہے۔ دینی آئماک پر سوب میں آشرف کرم دین یوگ سے یہ لکھی گئی ہے۔

भक्ति श्रद्धाद्यखिलतरुणीवल्लभेनेदमुक्तं
श्रीसाम्बेन प्रकरगहनं स्तोत्रमाध्यात्मगम्यम् ।
यः सावित्रे पठति नियतं स्वात्मवत्सर्वलोका-
न्पश्यन्सोऽन्ते व्रजति पृथुकवन्मण्डलं चण्डरश्मेः
॥५२॥

یہ بھگتی شردھا آدی
جو اسکی جوان پیاری استریاں
ہیں - انکی اسکے
نے یہ ستوتر کہا ہے

भक्तिश्रद्धाद्य = بھگتی - شردھا آدی کے   अखिल = سب

तरुणी = جوان استری جیسی   वल्लभेन = اسکے پیارے نے   इदम् = یہ ستوتر

उक्तं = بیان کیا ہے   کس نے   श्रीसाम्बेन = شری سامب نے

یہ ستوتر → प्रकर = پرکٹ کرنے والی   गहनं = بہت گہرا ہے   स्तोत्रम = یہ ستوتر

ادھیاتم گمیہ ستوتر ہے ① अध्यात्मगम्यम् = (جو آتم گیان سے) سمجھ آتم گیان سے گمیہ
جو (یہ ستوتر)

यः = جو کوئی بھی پڑھے گا   ② सावित्रे = اسی دن پڑھتا
(یہ ستوتر)

पठति नियतं = پڑھتا ہے ہمیشہ   स्वात्म
= اپنے جیسے (دیکھتا ہے)

सर्वलोकान् पश्यन् = سب لوگوں سے دیکھے جاتے ہو

(ویدک روپ سے سبھی دیکھتا ہو) سب کچھ

सा = وہ   श्रयते = قائم ہے۔ رات کال

व्रजति = جاتی ہے   पृथक्वत् = ٹکڑے ٹکڑوں کی طرح

मण्डले = منڈل کو ③ चण्डरश्मे: =

اس سمے باتوم منڈل میں جاتی ہے +

① یہ اوپنیشد گرنتھ ← اپنے آپ میں اس رہسیہ کو چھپائے رکھا ہوا ہے۔ یہی ہر ایک ویدک سے بالکل [illegible]

ویدانت سے جو الگ گرنتھ اوپنیشد کہلاتے ہیں

② یہ باتیں سمجھنی جو یہ شنکر شری صاحب نے کہا ہے۔

③ اسے سمجھے پر وہی جب ادرسٹ منڈل میں اپنی بیٹی کو دکھانے سے (گیان رشمیوں سے) دو پہر دعا کھلنے کو

گراس ہوکر۔ پر روشنی رکھتا ہے۔ شنکر نے ہوتا ہے جب آکاش میں رہے۔

④ کبیر صاحب جی ← جب کی ہستی۔ پر دھانی وہ اور فکریں ختم ہیں ہر بار رکھ تو شرما جانتے کی

جیسی تو نوبت سندر بیری بشر بیان میں ہے جنکے اٹھتا ہے تھے فی پر مسئو مرتا یا جیسے

इति परमरहस्य श्लोकपञ्चाशदेषा
तपननवनपुण्या सागमब्रह्मचर्ची ।
हरतु दुरितमस्मद्वर्णिताकर्णिता वो
दिशतु च शुभसिद्धिं मातृवद्भक्तिभाजाम् ॥ ५३ ॥

इति = [illegible] परमरहस्यम = [illegible]

श्लोक पञ्चाशद = [illegible] एषा = [illegible]

तपन = [illegible] नवन = [illegible] पुण्या = [illegible]

सागम = [illegible] ब्रह्म = [illegible]

हरतु = [illegible] दुरितम = [illegible] अस्मत = [illegible]

[illegible] → द्वि वरणीता = [illegible] वा = [illegible] आकर्णिता = [illegible]

दिशतु च = [illegible]

शुभसिद्धि = [illegible]

بھگتی کا پاتر = भक्तिभाजनम्   ماں کی طرح = मातृवद्   کئی

Heard on
1.5.67

پہلے شلوک کا ارتھ

तस्मै नमः - اس کو ← جو پرم ہے۔ سروا اتکرشٹ جس نے پہلے سے ہی اس ویشو کو اتپن کر رکھا ہے جس نے سارے ۳۳ قسم
برہم گیان یعنی ادھیاتم برہم، شانت برہم، دھشتر برہم نا ما دھاریوں م انوسار جو ولیش کئے گئے ہیں - اپنے ہی ادھیر میں رکھے ہوئے ہیں
جو اسی سے نکلیں ایسے ۳۳ برہم کو - برہم جو سرو ویاپک ہونے سے پھیلا ہوا (برہم) کہا جاتا ہے جو ویشو کرتا دھرتا ہے
اسی کو نمسکار کرتا ہوں۔

نمہ کیا ہوتا ہے! جو دیہہ آدی پر ماتر کا بھاؤ کا ابھیمان ہے اوسکو شم کر کر اسی برہم میں لین ہونا۔

यस्य ← جس برہم کی - جو پرم برہم اتکرشٹ ہونے سے گایا جاتا ہے ورنن کیا جاتا ہے جسکا پرنو روپ سے

उद्गीथः ← پرتھم ابھویکتی ← شبد برہم روپ - یہی ہے پرنو وفقی - جس برہم کا اوم اسی ایک سے ہوتا

त्रयीमण्डलम् ← دیوتاؤں نے جسکو کرم پردھانتا سے تین ویدوں سے گایا ہے - سام - رگ - یجر - اسی برہم کو
جس نے گروؤں کی کرپا سے ایک اُتم شبد سے اور جس سے یہ پرکٹ ہوا ہے اس تریی منڈل روپ جگت میں -

[illegible]

वियद्विद्यास्पन्दनमन्त्रयन्त्रिव ← اسی طرح یہ پرم برہم سارے منتر شاستر - ودیا کے ذریعے دو ماؤں میں گاتاؤں
میں [شدھ ودیا] کا پرسار کا کارن ہو رہا ہے - کیسے؟ پرکاش روپ سے اُس میں آکر سب
کچھ اُن میں ہو کر جہاں سب سے پہلے اُترتا ہے اسی کی روشنی سے اسکا پرتو روپ سے اُدے ہوتا ہے - یعنی
پرکرم شبد سے اُتپنّ ہوتا ہے -

भास्वद्गुणि पदक्रमेरिततमः ← تریی منڈل کا چمکنا ہے - یہ پرتو روپ اُن کا کیا کرتی ہے؟
ورن - الکو - پد کا پرکاش ہونے سے اگیان اندھیری کا وناش ہوتا ہے -

केन वियद्गुन्नयन् ? ← یہ جب بانی کیسے اُس میں آتا ہے - سب سروں سے - یہی اسکے
سادھک گھوڑے ہیں - ایسی چمکنے والا - پرکاش گھوڑوں سے - ~~یہ ہیں کی اُپاسنا~~ یہ سب منتر
لینی ودیا اور دیکوی شکتی ساتھ سارے پرانیوں کا اُنترنگ ہو کر سارے جگت میں ہوتے ہیں -

गोपते : جس جو پرم برہم - کیسا جو ہے؟ پرکاش کا سوامی - پرا - لسنی - ودیا - دیکوی روپ
جو رشمی چکر ہے اسی کا چکری الکور -

शब्दार्थ गोपते کا :- جگت میں نانا روپ شبدارتھ کی رچنا جو ودیا پرورتی میں آئی ہے - جو اسکی
اسی کا سوا منتر سے زبان میں آئی ہے - لیکن اِس سب سے جو پرکوتی - شاکت وہی جوتی ہے جو ہے جس کی
شکتی یہ ماتری چکر پرا اور بھاؤ میں آیا ہے - وہی गोपते -

(بڑا گر شوری) باہری جواب ہے؟ ← سوریہ لیانی شکتی ہے۔ جو تین کا کو منڈ رہ میں ظاہر ہوا ہے۔ شاستروں کی دیتی سے
یہ برہم بریم کا بیرونی مظہر روپ سے کلپ ہے۔ اس کا ارتھ بتایا ہے لوپ میں ونا۔ لیکن جو سندیرم ہے اس کا
ارتھ لوپ سے ساکشم اسپشٹ کیا گیا ہے۔ جس طرح پرکشم سپندم بعد شکتی کا ظہور میں آنا بتلایا گیا ہے۔
اسی طرح سوریہ کرم کرم سے بڑ بڑ سے اوپر لوپ کرتا جاکے دس سنسار کو اکٹھا کرتا جاتا ہے۔ ساکشم شکتی اندوری
ظہور ہوتی جاتی ہے۔ جیوتی کی کرن چکر پر دیش میں آنے لگتے ہیں۔ یہی بندو دیوتا جو کام میں پردیش میں
آنے میں یہی اس کے سات گھوڑے ہیں۔ یہی جب کام کرنے لگتے ہیں۔ تو سہسار چکر میں شروع کرتا ہے
داخیہ واقف آتما جو ملکٹ ہے۔ اس کی دو شاکھا اسی مکڑی شوری کی انگلیت سے انکرت ہو جاتی ہیں۔ یہی
پرکشم امنش کا ساکشم اسپشٹ کیا گیا ہے۔

No3 Shaloka :- وہ ویدیہ۔ پرانی آدی کرم پیدا ہیں ویدک روپ سے شو سمان ظاہر ہوئے ہیں۔ ان کا جیون دینے والا

بھی صفت باقی آدینہ - مارتنڈ سورج ہے یعنی جو اس سارے برہمنڈ میں دیا ہے - اور سورج پرماتموں کو زندہ رکھتا ہے - جو ۱۲ سورجوں کو

وا اگنی کے بند روپوں - من - بدھی اور اہنکار کا آدھار ہے۔ اور اُن کا بھی آدھار ہے - اسی کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

یہ کیا ہے؟ آنکھار مہما پرکاش ہوتی ہے - ویدی گرامنک ~~روپ باہری بھاؤوں کو اپنے کرنے سے~~ اندری بھاؤوں

اور اندری ہوئی روپوں

اندر کرنے سے ویدی بھاونگ کا ملبوس کرتا ہے اور کرم اندریوں سے باہری دنیا کا ادراک کرتا ہے - اسی طرح سمجھنا کا زبان اور

بارہ سورجوں سے بنے ہوئے آتما سورج سے کرتا ہے - (گرا ہے - گرمی روپ سے) اور وہ برہم کا بہر روپ ہے -

رہسیہ ارتھ :- ان بارہ روپ سے کبھی پر ایک ہی ہوتی ہے جو اس کل صفت رشمی ملکر کی - ایک ہی صفت اور ایک اس میں لگت

کالانل سے رکھا شکتی جو دلش ہے۔ اس کو پر ایک ہی ہوتی [illegible] اپنے پرکاش سے آباسیت کرتی ہے

سب دریہ ملکر کا آدھار بھی ہے۔ جو اسی صفت جوتی میں آشرت ہیں [illegible] +

NO 4

کنڈلنی شکتی :- "اس شکتی میں پرا واک کا ناد بندو سروشٹ حرف وچار ماتر روپ اور سب کچھ کو مختصر کر کے رہنے میں - کنڈلی ہے

سروپ آنند میں ہمیشہ موجود - سوکشم روپ سے ٹھہری ہوئی" یہ اسکا پہلا روپ - اسلئے ہے جو کیول سروپ جو تین روپ ہی ہے -

یہی کنڈلنی میں آ جاتی ہے - یہاں سے اسکی پرانوں سے اوپر ہے - جب پران میں آتی ہے تو مدھیما واک کہلاتی ہے -

انتہ کرن میں اندر اندر ہونے سے مدھیما کہلاتی ہے -

پھر کنٹھ کا کرنوں میں یعنی زبان کا مول - مدھیہ - اگر میں پرورتی میں آنے سے ویکھری کہلاتی ہے - ان سب کو

وایو کا رگڑ لگنے سے اسکو ظاہر روپ سے ظاہر ہوتی ہے - ویکھری اسلئے پران کنڈ موشٹ ہے -

اسی پرا واک کو میں شروع ہوں

کہتی ہے :- جو منتر اور ورن "سوریہ چندرما" - "سوم اگنی" - پیدا ہنگلا کا مدھیہ مقام سوشمنا مقام میں

پراواک ~~[illegible]~~ شکتی کا پروہنا نام سے 63 اسکو اچرن کرتی ہے - انہی کو سوشمنا میں ڈالی ہوئی بیج اور ابد

سے یہ درشن کی جاتی ہے -

کرکے اچرن کرتی ہے - اندر کھولائیں جو پرتیں ہیں ان روپ سے منتر پراتی کا ساتھ مینی سے مدھیہ مقام میں بیچ کر سات سو دو لوں کا

پرنمو کرتی ہے -

یہ ورن - اسکو کہتے ہیں :- پران سنگ سے اٹھے ہوئے - وہیں جب جو بیج روپ سے ابھروھان ہو کر سوکشم پران کا سنگ سے کنڈلنی روپ بنتی ہے -

یہاں سے ابھروھان ہو کر جب روپ سے ابھروھان ہو کر اسکی سوکشم پران کا سنگ سے مدھیما کہلاتی ہے - پھر ستھول پران کا سنگ سے اسکو

اچرنے میں آتے ہیں - وہ 63 شمار میں ہیں - अ-इ-उ-ऋ چار ورن میں - ایک ایک پر تین - ورنگ ~~[illegible]~~ اور دیپ

سے کل 12 بنتے ہیں - ऌ پر تین - ऌ پلت ہے اور اسکا ورنگ نہیں ہے - یہ ہوئے 22 - جو آخر کا ستر میں

یعنی ए, ऐ, ओ, औ انکا ہرسو نہیں ہے - ورنگ اور پلت ہونے سے یہ 8 بنے یہ کل 22 بن گئے - क سے म

25 ویجن ہیں - آخر میں यरलव یہ چار نیہ تھا یہ 29 ہوئے :, ं, ँ یعنی انوسوار - اور ویسرگ

ᳵक ᳶप

یہ چار ہیں -

P.T.O

کو افسر ولنسٹر ۶۹ ۸ یہ پرانی اشرفیاں ہیں۔ یہی ہے پراوالک کا 63 انگوٹھوں سے دیکوی روپ میں پیش کرنا

نشر سے سورن چونکہ اشرفیاں میں یہ سامان دولت کو جلاتا ہے اسلئے یہ آگنی روپ ہے۔

ورن حنبرم ۔ ایلاد یعنی زمیندو دیتا ہے اسلئے یہ سوم روپ ہے۔ " انکو سورنوں دوارا پیش کرتے تک پران

م ساتھ ونگر لکاکر اندر جانے ہے "

یہی پراوالک شکتی منڈل اور ورن م لوگوں سے اجرا کرتی ہے۔ سورنہ جو پران ہے بعد سوم پیر می یہ دونوں پیرم پیرماتما جو آپ

یہ پراوالک ہے اسے اشرفیاں ہیں۔ یہ خود جیت آکاش م اوپر سورو اشرفیاں اپنے دھام میں واپس کر لی ہے۔ یہی

آنتر میں پرکٹ ہوکر شکتی حد معیار دیکوی روپ پران سنگات ہوکر ان 63 انگوٹھوں کو اٹھاتی ہے۔

Contd from last page
from page 161 of
book 4th line.

→ तत भोक्तृभावरूपम = اس کی بھوکتا کا روپ

ऐश्वर्यम - مالکی ظاہر کرتا ہے   एतः = اسی طرح سے

प्रतिपाद्यते =

लयोद्भवौ = [illegible]   तत्र भोक्तरि = [illegible]

आत्मनि [illegible]

[illegible]

नियच्छति = [illegible]   इति वाक्यार्थः = یہ واکیہ کا ارتھ ہے

इदमत्र तात्पर्यम = یہاں مطلب ہے

यथा = جیسے   सर्वः = سب   कश्चित देही = شریر دھاری

देहमात्र प्रतिष्ठितात्माभिमानो [illegible]

बाह्यस्य घटादेः पदार्थस्य [illegible]

ग्राह्यतैयव = [illegible]   प्रतिपन्नस्य = پہنچا ہوا

त्यागग्रहौ [illegible]   तादृशि स्वात्मनि = [illegible]

नियच्छन् अहमेव एतयोः कर्ता इति निश्चिन्वन् = [illegible]

इति तावति = [illegible]   स्वतन्त्रं कर्तार = [illegible]

शरीरिता निविष्टमाभिमानेन [illegible]   मन्यते [illegible]

वेद्यभूमिकापादनेन =

तथैव = ویسے ہی   तस्य शरीरस्य = [illegible]

क्रियमाणो त्याग - [illegible] मानो [illegible] तत् विलक्षणो

[illegible] اس سے وہ نرالا ہے =

सर्वदा = ہمیشہ

विरुद्धवेद्यत्व = [illegible] संस्पर्शी सान्निध्याणौ = [illegible]

[[illegible]]

अनन्य साधारणा = [illegible] कर्तृत्वस्वभावे = [illegible]

सत्य [illegible] स्वात्मनि = [illegible]

वस्तुसामर्थ्यात् = [illegible] नियम = [illegible]

[illegible] भजन्तावपि [illegible] अप्रबुद्धत्वात् [illegible]

न प्रतिपद्यते = اس کو حاصل نہیں ہوتا ہے ततः = [illegible]

[illegible] शरीर = شریر शरीरिव = [illegible]

विवेक = [illegible] ग्रहणायोग्य [illegible]

? प्रज्ञ = [illegible] प्रबुद्धमेव प्रति [illegible]

[illegible] अयम् उपदेशः = یہ اپدیش ہے [illegible]

یعنی ہمہ موجودات میں ایک ہی

یتہ: تادृश एव = ویسا ہی ; प्रनुग्राह्यप्राप्ति

प्राकालि = ; संशयग्रन्थिः =

परमेश्वरस्य = پرمیشور کا ; सर्वविध = سب طرح

× विशेष उपदेश = خاص اپدیش ; पात्रम् =

प्रय = سب سے ; सर्वस्य प्रभव = سب کا پربھو ; इत: सर्वं प्रवर्तते

(ہمیں سے) ; مجھ سے سب کچھ پرورتن ہوتا ہے

इति मत्वा = ایسا مان کر ; भजन्ते = ; मां = مجھے ; बुधा = بدھ

भावसमन्विता: = ; मच्चित्ता =

मद्गतप्राणा = ; बोधयन्तः = ; परस्परम्

यथयन्तश्च = ; मां = ; नित्यं =

तुष्यन्ति = ; रमयन्ति च =

तेषां = ان کا ; सततयुक्तानां = ; भजतां =

प्रीतिपूर्वकम् = پریم پوروک

ददामि = دیتا ہوں   बुद्धियोगं = گیان یوگ   तम = وہ   येन = جس سے

मां = مجھ کو   प्रापयन्ति = پراپت ہوتے ہیں   ते = وہ   तेषां = انہیں پر

इव अनुकम्पार्थम = دیا مان ہو کر   अहं = میں   अज्ञानजं तमः = اگیان سے پیدا ہوا اندھیرا

नाशयाम्यात्म = ناش کرتا ہوں   आत्मभावस्थो = آتم بھاؤ میں ٹھہر کر

ज्ञानदीपेन भास्वता = چمکتے ہوئے گیان دیپ سے

यस्मात् = جس   उपदेशात = اپدیش سے   अनुशीलयमानात् = [illegible]

अस्य = اسکو   "एकत्र" = [illegible]   प्रतिपादितस्य = [illegible]

शरीरस्य = اس شریر کو   अभेदेन = [illegible]

प्रतिभासमानस्य = [illegible]   सतः = [illegible]

समनन्तरे = اس کے بعد   वेद्यौ = [illegible]   क्रियमाणस्य = [illegible]

त्याग-ग्रहात्मकौ = [illegible]   लयोदयौ = [illegible]

तत विधर्मिणा = [illegible]   भोक्तरि = [illegible]

सर्वेश्वरे = [illegible]   स्वात्मन्येव = [illegible]

स्वातन्त्र्येण = سوا تنتر سے   कायतया = [illegible]

یہ تیاگ اور دان بھی - نیم مانی ہیں

ان کا مالک بن کر

163/

नियम्यमानौ = پابند کئے جاتے ہیں نियन्तुः = حد میں رکھنے والے کا (نیم میں لانے والا)

دونوں परस्वभाव प्रत्यभिज्ञाम = پرائی سو بھاؤ کی پہچان

→ सर्वैश्वर्याय कल्पेते = ساری ایشوری کے لئے سمرتھ بنتے ہیں

स्फुरन्तौ = چمکتے دمکتے ہیں وہ

↓

(یہ تیاگ اور اشیواد کو چھوڑ دینے پر بیگیان ہو جاتی ہیں اور ان کو شک نہیں ہے اسی میں رہ کر)

ततः = اس لئے ہے۔ तौ = وہ (پرلے اور اُدے) तत्र =

नियच्छत - = وہ انکے ادھیکار میں इति वाक्यार्थः = یہ وا کیہ ارتھ ہے

तत् = اس لئے ۔ येनेन आत्मन एव = آتما ہی کے ذریعے

शिवस्य

دونوں स्वेच्छामात्र अधीनौ = اپنے اچھا مات کے ادھین ہیں ۔ کون

اُدے میں

जगतः प्रलयोदयौ = جگت کا پرلے اور اُدے "

जगदपि = (بھی) جگت بھی तत्स्वरूपाभिदात् = اس سروپ سے بھید نہ ہونے سے

(اسی کا سروپ ہے)

اس لئے اس کا بھی تस्य = اس پرش کا ۔ स्वशक्तिचक्रमयो विभव.

= یہ جگت اس کے اپنے شکتی چکر کا ویبھو ہے -

इति = یہی ۔ यथा = جیسے उपक्रान्त = شروع کیا

अर्थ = اب ۔ निरबाधात् = اس کو ثابت کرتے ہیں

163

ابتدا एकमेव तत्त्वं = ایک ہی وقت سروپ ہے स्वरूप परामर्शमात्र

اور = سروپ کے پرامرش ماتر ہے

اس لئے अविभिचार धर्मके = نہ بدلنے والی (بدلی) دھرم کا परमार्थसत् = پرمارتھ ست ہے

अतः = اس لئے व्यतिरिक्तं = اس کے سوا کوئی اور نہیں किंचित् न

संभवति = ممکن نہیں ہو سکتا سمبھو ہے { اس سے الگ کوئی چیز کی حقیقی / اسمبھو نہیں ہے }

यदुक्तम् : = جو کہا ہے

परमार्थे = (اصلیت سے) پرمارتھ سے یعنی اصل میں तु = لیکن न = نہ

وہاں ایک سے / کوئی پرتھک بھاؤ / الگ لکشن ہوتے نہیں

एकत्वं = ایک بھاؤ والا पृथक्त्वात् = پرتھک بھاؤ

भिन्नलक्षणम् = بھن لکشن ہوتے نہیں ہے

पृथक्त्व = پرتھک بھاؤ والا एकत्वरूपेण = اور ایک بھاؤ سے ان دونوں سے

तत्त्वमेक प्रकाशते = یہ ایک ہی وقت چمکتا ہے { یہ پرتھک بھاؤ اور یکی بھاؤ دونوں / ایک ہی وقت سے چمکتے ہیں }

यत् = जो पृथक्त्वमं = پرتھک بھاؤ والا परसंविन्ध्यं = شکتی رس ہے

तत = وہ एकत्वान = ایک بھاؤ والا سے

اس میں ہو کر न भिद्यते = بھن نہیں ہو جاتا ہے { یہ پرتھک بھاؤ والا ایکی بھاؤ سے / الگ نہیں رہ سکتا۔ }

164

यत = 3. एकत्वम = ایک مانو / ایکتا   असंदिग्धं = شک کے بغیر   तत = وہ

पृथकत्वान = ہر ایک کا الگ   = ایک دوسرے سے   न भिद्यते = نہیں ہوتا

- (اسی طرح یہ سبھی چیزیں اس شبد میں ہیں - ہر ایک چیزوں سے الگ بھی ہیں)

باہر بھی ہیں دیکھتے ہیں

द्यौः = آکاش   क्षमा = پرتھوی   वायु = ہوا   आदित्यः = سورج

सागरा: = ساگر   सरिता = ندی   द्विपा: = دیش میں

پر ہیں   अन्तःकरणतत्त्वस्य = انتہکرن تتو کے   भागा = یہ بھاگ ہیں

बहिरवस्थिता: = جو یہ باہر ایک ٹھہرے ہیں { یہ اسی پرکار سے جو انتہکرن میں ٹھہرے ہیں کہ ہر ایک بیرونی باتیں ہیں }

अप्ययमेवार्थः = دوسری طرح بھی ارتھ   उक्तयन्तेरस्मा = ہم کہتے ہیں

स्वस्तोत्रे = اپنے ہی ستوتر میں   प्रतिपादितो = جو بیان کیا ہے   अस्माभिः = ہم نے

آپ   چتر = تصویر   आलोक = دیکھنا   विकल्प = کلپنا / کلپت ہوئی (رنگا میز)

یہ سب وشو میں جو کلپ کی ہیں -

कल्पित = کلپنا کی ہوئی   नवा = نئے   अकल्प = کلپنا ... نئی نئی کی جس میں ...

والا اس کے ہے   नानाकृतिं = نانا پرکار کی

ہی ناچ دیکھنے والی   चित्रा नृत्यन्ती = ناچتی   बहुधा = بہت پرکار   बाह्ये = باہر

स्ववपुषा अप्यं = اپنے جو اپنا سروپ ہے   अन्तर = اندر (سروپ ہر پرکاش ...)

لوکنا ... - اس   न भिन्नं = اس سے نہیں   पुनः = پھر

سوبھاؤ ہے یہ بن نیں

164

اسی کو اتنا سکھی کو — नित्यं = نت   नूतन = نیا   कौतुकः = سوس موسی

اپنے اچھے اور ہے بہار کی — प्रियतमां = سے پیاری کو   स्वां = اپنا   शक्ति = اسی کی شکتی [اپنی شکتی کو

دیکھتا ہوا ← तम आलोकयन् = اس کو دیکھتا ہوا   पृच्छति = پوچھتا ہے

अप्रतिम = بے مثل   प्रमोद = آنند   महिम = بڑی مہما موسی

پرامانند ہے — प्रभु = کون   जयत्य = جے ہو   =

येककः = ایک ہی

तत् = وہ   अत्र = یہاں   समनन्तर = ساتھ ہی

व्याख्याख्याते = بیان کیا   श्लोके = شلوک   ~~प्रकरणाम्म~~

प्रकरणारम्भ श्लोक = پرکرن کا آرمبھ کا شلوک

प्रतिज्ञातः = اس کا جان ہے   स्वसंवेदन संवेद्य आत्मैश्वर्य लक्षणो

= اپنا ہی آپ جاننے والا آتما

प्रथीः = جان لیا   निर्वाहितः = نبھایا

व्याख्यातमेतत् वृत्तिकृता = بیان کیا ہے یہ وِرتی کار نے

"यदा पुनरेकत्र स्थूले सूक्ष्मे वा"

"جب پھر ایک جگہ ستھول یا سوکشم میں"

इदानीम् = اب । आत्मन एव एकस्य तत्त्वस्य
آتما ہی ایک تتو کی

संशयमात्रम् अप्रथने कारणा = شک [illegible] کے نہ ظاہر ہونے کی وجہ

तत च = اور (شک) सद्गुरूपदेश व्यतिरेकेण ।
= ست گرو اپدیش کے بغیر

न = نہیں शक्यम् = ممکن [illegible] अनुकूलयितुम् = [illegible]

परमेश्वरो = پرمیشور ہی हि = یہ गरुमूर्तिम् = گرو کی مورتی
आविश्य = داخل ہو کر
अनुग्राह्यान्
= [illegible] स्वप्रत्यभिज्ञापनेन = [illegible]

प्रबोधयति = [illegible]

इति = یہ । निजगुरु = اپنے گرو । सरस्वती = [illegible]

स्तवद्वारेण = [illegible] आह = کہتے

अगाधसंशयाम्भोधि - समुत्तरणतारिणीम् ।
वन्दे विचित्रार्थपदां चित्रां तां गुरुभारतीम्
॥२॥

अगाध = گہرا संशय = شک पम्भोधि

[illegible] समुत्तरणा = [illegible] तारिणीम् = [illegible] =

[illegible]

वन्दे = [illegible] =

विचित्रार्थपदां = [illegible]

[illegible] चित्रां = [illegible]

ताम् = اس गुरुभारतीम् = [illegible]

[illegible]

"ताम्" = اس → अप्राक्य स्वरूप प्रतिपादनां = [illegible]

[illegible]

[illegible] हृदि स्फुरन्ती = [illegible] = [illegible]

"गुरुभारती" = [illegible] वन्दे = [illegible]

[illegible] → गुरो = [illegible] → वसुगुप्ताभिधानस्य [illegible]

साक्षात् = [illegible] → सिद्धमुख संक्रान्त समस्त

[illegible] = रहस्य उपनिषद्

[illegible] भूत स्पन्द

तत्त्वामृतनिष्यन्दस्य

[illegible]

भारती वाचं = [illegible] → स्तौमि [illegible]

कीदृशीम् ? = [illegible] "अगाध" = [illegible]

[illegible] इत्यप्रधेन [illegible] विशेषणम् = [illegible]

अविद्यमानो = [illegible] गाधो → विश्रान्तिभूमिका

[illegible] [illegible] ([illegible]) [illegible]

[illegible] यत्र = [illegible] तादृशो = [illegible] यः = [illegible] "संशयः" = [illegible]

[illegible] → तत्त्वप्रतिपत्तिरूपा = [illegible] विभ्रम = [illegible]

ससव = [illegible] दुजर ([illegible]) = [illegible] विकल्प = [illegible] ऊर्मि

जाल = [illegible] संकुलत्वादिना = [illegible] [illegible] = ऊर्मि

"भ्रमभोधिः" →

समुद्रः [illegible] तस्य = [illegible] समुत्तरणं [illegible]

→ सम्यक् = [illegible] विलङ्घने = [illegible]

"तारिणीम्" [illegible] → नावम् = [illegible] ([illegible])

तथा = [illegible] "विचित्रार्थपदां" [illegible] विचित्र → अत्यद्भुतः = [illegible]

अर्थ = [illegible] अभिधेयं = [illegible] वस्तु [illegible] = [illegible]

यथा तादृशानि = [illegible] पदानि [illegible]

यस्यां सा [illegible]

तथा तां [illegible] "चित्रां" = [illegible]

→ घटना = [illegible] विशेषस्य = [illegible] प्रालित्स्य [illegible]

[illegible] विस्मयाधायिनीम् = [illegible]

विशेषणद्वयेन [illegible] अनेन अर्थगत = [illegible]

[illegible] शब्दगतं च = [illegible] अतिशयं = [illegible]

तुष्टाव = [illegible]

यत = [illegible] अत्र = [illegible] सकललोक = [illegible]

आशय [illegible] निर्विषय = [illegible]

कतिपय = [illegible] लोक = [illegible] उत्तर [illegible] प्रबुद्ध = [illegible]

हृदय = [illegible] संवादी = [illegible]

[illegible] विचित्र = [illegible] अथ पदानाम् [illegible]

तादृगर्थ [illegible] प्रतिपादन = [illegible]

प्रालिनी च = [illegible] चित्रा = [illegible]

[illegible] → पदवाक्यरचना = [illegible]

اس سپند روپ خزانہ سے شنکر روپی سورج کا چھپنا و کھنا ظاہر ہوگا

एष = یہ   स्पन्दाभिधानो = سپند نام سے   निधि = خزانہ   उह = یہاں - اس شاستر میں

विवृता = کھولا گیا ہے   वीत = دور ہو گئے   संदेहसर्प = شک روپی سانپ

جو شک (اس سپند نام خزانہ) دور ہو گیا -

त्रास : = کچھ

संपूर्णा सिद्धि = سمپورن سدھی   प्रद = دینے والا ہے

(دونوں شکتیوں میں اور السدھ میں)

निरतिशय = - ادھم   ज्ञानस्य = گیان

मालिक = مالک   گربھ : = گرہ

[اس سپند شاستر کو گرہ میں رکھ]   (چھپا رہنا)

सर्वे = سب   अर्थिभ्यो = ارتھیوں کو   विलब्ध्वा = پا کے

स्वयमपि = اپنا آپ بھی   सहजज्ञानन्द = سو بھاوک جو آنند ہے

भोग = اس کو بھوگ   उपलब्ध्या = اس کے پانے سے

भक्तानाम = بھکتوں کا (جس طرح اپنی آنکھیں کھول دیں)

अस्य = اس سپند کا   लाभे = لابھ   सफलयतु = سپھل بنائے

परः = پرم   शंकरस्य = شنکر کا   प्रसादः = انوگرہ

(دو کھول دو) ॥१॥

सत विद्या = سچی ودیا   सरसी = رس سروور   سر =

विभूषणा = بھوشن   वर = ادھم

[illegible Urdu note]

(162)

स्फार = [illegible] उ, पलोत = [illegible]

उच्च = [illegible] प्राप्ताय = [illegible] प्रोत्सपित = [illegible]

परिपक्व = [illegible] बोध = گیان मधु पेन =

इदं = یہ मया = میں प्रगाय्य = گا کے यत = जो

रामेशा = [illegible]

अनुपम = بے مثال प्रमोद = آنند मधुरं = مدھر

बद्ध = [illegible] अवधानस्य = [illegible]

तत = [illegible] श्रोतु = سننے والے कस्य = کس کو

चेतस्य = [illegible] तनुते = [illegible]

विश्रान्तिमन्तः परा = قرار

परामं = [illegible]

चेतस्य = [illegible] प्रकुलिते = [illegible]

क्वचित् कुविषये = [illegible] तृष्णा = [illegible]

विवृत्य = [illegible] स्थिता = [illegible]

व्यावर्त्य = [illegible] परायात = [illegible]

[illegible Urdu marginal notes]

प्रसाद्य = آراستہ کر   प्राने = آتے ہیں   कान्ता = عورت

निजो = (اپنی) اپنا   चेतनाम = جس شخص [ہوا سے کی ستری]

चुम्बन्तो = چومتے ہوئے - کر   विगलति = گرتی

विभाग = بے دل سے   निविड = گھنا   भ्लथ = ڈھیلا ہوا

اس سے   उल्लसन् = اس میں آیا ہوا   नूतन = نیا (کوئی)   आनन्द = آنند (آتا ہے)

(اپنے) 3   स्पन्द = (ہی) حرکت   निमीलित = بند ہوئی   प्रक्षाम = آنکھیں (بند ہو گئیں)

ہے   प्रतिष्ठा = ہمیشہ   भूयास्त = اس کی ہو جائے (ہو جائے)

ہے   भव्याशया: = آگے جو کچھ ہو گا

نئے وقت میں - کیا ہو گا ہو سکتا

اگر اس سے کیا ہو تو اس کو کچھ ہے   उपयुक्त = اگر زیادہ تبدیل ہو گیا   यत = 3.   इह = اس شرط میں   उपसंधि = ہے تبدیل ہوا   [illegible] बुक्रमापि

(یعنی اگر تم اس کو زیادہ تبدیل ہو گیا) ہے [illegible]

यदि वा = یا   युरक्तो = جو کچھ نہ کیا گیا ہے   यत वा = [illegible]

= خراب کیا گیا   = ناکارہ   बुध्दे = (ہے) [illegible]

तत = وہ   सूक्ष्मांश = سکھ سکھ - اس سے   [illegible] निरूपणक

(سکھ دینے کا کام - اس سے یا زندگی میں ہو گا)   ہے   [illegible] ہے

ایک بار [illegible] निभृत = [illegible] प्रद्रे = [illegible]

[illegible] } पवन्नायताम् = [illegible] मगर पुष्पप्रस्तर = [illegible]

मकरन्द = [illegible] सार = [illegible] कालिका = ایک کلی

[illegible] स्वाद = سواد [illegible] उत्सुका = چاہت والے ہیں

कानने = جنگل میں किं = کیا विन्दन्ति = جانتے ہیں (کیا جانتے ہیں)

کیا कठोर = کٹھور करार = [illegible] कालिख = [illegible]

[illegible] स्पर्श = سپرش [illegible] व्यथा = پیڑا पद पदा

(کیا وہ ان کانٹوں کا پیڑا ہیں جانتے ہیں)

[illegible] = [illegible]

[illegible]

प्राशिज्योति = [illegible] दीप = دیپ [illegible] प्रभात = [illegible]

शक्यं = [illegible] शमयितुं = [illegible]

[illegible]

यत = جو प्रसीत = [illegible] निस्पन्दीकृत = [illegible]

[illegible]

सकल लोके = سارا [illegible] किल = [illegible]

तमः = [illegible]

صبح ہو گئی ہے - गते = گیا ہوا   तत्र = وہاں   इदानीम = اس وقت   क्षयम = گھٹنے

(کمل خوش ہوا) ग्रमल = نیلوفر پھول   सूर्य = سورج   ग्रगाम = چلی گیا
(دوسرے لوگوں کے آگے نکل گئے)

ہوا گیا - हृते = اس پیارے گئے ہے - (तमः اندھیرا)
(جب گیانی سورج کا طلوع ہوا تو تم ختم ہوا)

कृतार्थी: = کرتارتھ ہوں گے / جو اس تم نے کیا -   संकोचे = سکڑنے کے / بند   विजृम्भत = کھولو دو

विनिद्रा = دور ہوئی نیند ہوش (جاگ اٹھو)

जनदृष्टा: = لوگوں کی نظریں (آنکھیں کھولو اب
گیانی سورج کا طلوع ہو گیا -)

پیدائش میں آنے کا دو -
जयति = جے ہو   जननम = سنسار رو   परिहृत = جو اٹھا لیے

उद्धरन्ती = اس سے جو باہر نکالنے والی ہے   भवानी = پاروتی / کھولی

जयति = جے ہو   निजविभूति = اپنی عظمت والی سے

व्याप्तविश्व: = جس نے سارا وشو ویاپت کیا ہے   स्मरारि = شو (کام دیو کا دشمن)

जयति हि = جے ہو   गजवक्त्र: = مہا گنیش

सा = وہ   स्मत्र = پیاری

यस्य प्रसादात् = جس کی کرپا سے उपशमति = ختم ہو جاتے

समस्ता: = سب विघ्नवर्गोपसर्गः ॥६॥

+ دکھ درد اپدرو =

3.4.67.

→ षट्त्रिंशत्तत्त्वसंदोहः last page. = page 142 of ...

यदुक्तम्

"सेयमाकीर्यमाणापि = [illegible] नित्यमागन्तुकैर्मलैः।
अन्त्या कलेव सोमस्य नात्यन्तमभिभूयते॥"

सायम = [illegible] आकीर्यमाणापि = [illegible] नित्य = [illegible]
आगन्तुकैः = [illegible] मलैः = [illegible] अन्त्या कलेव
सोमस्य = [illegible] न = [illegible] अत्यन्त = [illegible] [illegible] =
अभिभूयते = [illegible]
([illegible])
([illegible])

तत् इत्थं = [illegible] परममेव कारणं = [illegible] यथा = [illegible]
विभक्तः = [illegible] शब्दरूपतयापि [illegible]
प्रस्तुतम् = [illegible]

"सत्यं परागतं सूक्ष्मं निरवद्यमनुत्तरम्
अथ ब्रह्म परं शान्तमादिवर्तित्वमागतम्"

सत्यं = [illegible] परागतं = [illegible] सूक्ष्मं = [illegible]
निरवद्यम् = [illegible] अनुत्तरम् = [illegible]
अथ = [illegible] ब्रह्म = [illegible] परं = [illegible]
शान्तम = [illegible] आदिवर्तित्वम् = [illegible] 'आ'

इत्यादि = [illegible]   तथा च = [illegible]

शब्दाद्वयवादि = شبد ادویت واد میں (جہاں شبد اکیلا ہی ہے)

सामान्येन = سامانیہ طور سے   शब्दार्थौ = شبد اور ارتھ

उभयरूपो = دونوں روپ والے

अपर्यन्ता = [illegible]   अन्तरभेदो = اندر اور باہر کے

यो = جو   अयं ईश्वरस्य = یہ ایشور کا   शक्तिप्रसरः = شکتی کا پرسار

ते = [illegible] विवर्तवाचो = [illegible]

तथा व्यवहरति स्म = [illegible]

यदाह = جیسا کہ کہا ہے

"अथायमान्तरो ज्ञाता सूक्ष्मे वागात्मनि स्थितः ।
व्यक्तये स्वस्य रूपस्य शब्दत्वेन विवर्तते ॥
अनादिनिधनं ब्रह्म शब्दतत्त्वं यदक्षरम् ।
विवर्ततेऽर्थभावेन प्रक्रिया जगतो यतः ॥"

[illegible] अथ = اس کے بعد   अयं = یہ   आन्तरो = [illegible]   ज्ञाता = [illegible]

[illegible] सूक्ष्मे वागात्मनि = [illegible]   स्थितः = [illegible]

व्यक्तये = ظاہر کرنے کے لئے   स्वस्य रूपस्य = اپنے روپ کے

शब्दत्वेन = شبد روپ سے   विवर्तते = [illegible]

अनादिनिधनं = جس کا نہ آدی ہے نہ انت ہے   बह्म = برہم - وہانک

शब्दतत्त्वं = شبد روپ اکچھر   यत अक्षरम = نہ نشٹ ہونے والا   विवर्तते = سورپ میں آتا ہے

ऽर्थभावेन = ارتھ روپ سے   प्रक्रिया = بنی ہوئی ہے

जगतो = جگت کی   यतः = جس سے

अत्र = اس میں   बह्म = برہم   पर्याय = دوسرا روپ ہے

شبد ترو رہو
کا ہی دوسرا نام

शब्दतत्त्वतया = شبد روپ میں رہتی ہے   पारमेश्वरमेव रूप = پرمیشور روپ

निर्दिष्टम् = بتایا گیا ہے   तत् = وہ

इयं = یہ   पराशक्तिरेव = پرا شکتی   स्वभागस्थाम = اپنے بھاگ میں رہتی ہوئی

ज्ञाता = جانتا ہوا   तथा = اور   सम्यक = ٹھیک سے

प्रतिपन्न = سمجھا ہوا   स्वभावा = سوبھاؤ   सति = ہونے پر

सति = ہونے پر

= سمپورن سدھی کو پیدا کرتی ہے = संपूर्णा सिद्धिम् उपपादयति

इत्युक्ताम् = [illegible] सेयमेव = [illegible]

वैखरीरूपताम् = [illegible] आपन्ना = [illegible]

पुरुष = [illegible] प्राण = پران

परिस्पन्द = [illegible]

प्रधीन = [illegible] अभिव्यक्तिकत्वात् = [illegible]

स्थूलाक्रिया शक्तिः = [illegible] इत्यपि कथितोक्ता-

तत्पूर्वा च = [illegible] मध्यमा वाक् = [illegible]

इच्छाशक्तिः = [illegible] तत्पूर्वा च = [illegible]

पश्यन्ती = [illegible] ज्ञानशक्तिः [illegible]

तदेवं = [illegible] शक्तित्वे सति = [illegible]

शक्तिमत्समियम् = [illegible] अपेक्षाते =

([illegible])

इति = [illegible] अभिन्न = [illegible] मातृकात्मक = [illegible]

शब्दराशिरूप = [illegible] क्रियाशक्ति [illegible] प्रधान [illegible] ([illegible])

[illegible]

[illegible] ऐश्वरो विग्रहो = [illegible] प्रस्या = [illegible]

स्फर समाश्रयः = [illegible] यत्र = [illegible] इयं = [illegible]

वर्गादिभि = [illegible] वाक्यसूत्र पर्यन्तैः = [illegible]

स्वप्रसरभेदैः = [illegible] विजृम्भते = [illegible]

योऽपि = [illegible] वाक्यरूपः = [illegible] प्रसरोऽस्या [illegible]

स = [illegible] नित्य अनित्य भेदेन [illegible] द्विविधः = [illegible]

तत्र = [illegible] मन्त्रात्मक = [illegible]

[illegible] शास्त्रात्मकश्च = [illegible] नित्यः = [illegible]

लौकिकव्यवहार = [illegible] विषय = [illegible] लौकिक वाक्यात्मकस्तु = [illegible]

अनित्यः = [illegible] 100 [illegible]

एवं = [illegible] परमेश्वरशक्तित्वेन [illegible] प्रत्यभिज्ञायमाना [illegible] =

एषा वाङ्मयी = [illegible] विभूतिः = [illegible]

[illegible] परसिद्धिप्रदा = [illegible] नानापशुसंबन्धितया तु [illegible] =

अप्रविहिद्यमाना = [illegible] बन्धहेतुर्भवति = [illegible]

इति व्याख्यातमेतद् वृत्तौ = [illegible]

"सा चेयं क्रियात्मिका" [illegible] क्रियास्वभावा"

19-20 एवं पतिस्वभावस्यैव = [illegible] आत्मतत्त्वस्य [illegible]

स्वमाया = [illegible] प्रवभासितं = [illegible] पुष्टुत्वे = [illegible]

प्रतिपाद्य = [illegible] इदानीं = اب

पशोः = [illegible] सतो [illegible] विद्योदयात् = [illegible]

स्वमार्गस्थत्वेन = [illegible]

प्रभिज्ञायमाना = [illegible]

एषा परा प्राप्तिः = [illegible]

पतित्वाभिव्यक्तिम् प्रवहन्ती = [illegible] संसार विच्छेद हेतु = [illegible]

यथा = جیسے भवति = [illegible]

तथा = ویسا संसारकारणा [illegible]

प्रतिपादन पूर्वं = [illegible] हेतुकथनं = [illegible]

प्रतिजानानः = [illegible] श्लोकद्वयम् आह = [illegible]

तन्मात्रोदयरूपेण मनोऽहं बुद्धि वृत्तिना ।
पुर्यष्टकेन संरुद्धस् तदुत्थं प्रत्योद्भवम् ॥१६॥

भुङ्क्ते परवशो भोगं तद्भावात्संसरेदतः ।
संसृति प्रलयस्यास्य कारणं संप्रचक्ष्महे ॥२०॥

तन्मात्र उदयरूपेण = اُن کی ماترا اُدے روپ میں
اُدے میں آنے سے

मनोऽहं बुद्धि वृत्तिना = من - اہنکار، بدھی ورتی
ورتیوں والی سے

पुर्यष्टकेन = اس پُر اشٹک سے

संरुद्धः = بندھا ہوا / آدمی ... ہوا ہوا

तत उत्थं = جو اس سے اُٹھی ہوئی

प्रत्योद्भवम् = پیدا ہوئی - 3 - جانی

भुङ्क्ते = بھوگتا ہے परवशो = پرتنتر ہو کر भोगं = بھوگ کو
तत भावात = اُس کے ہونے سے = وجود سے संसरेद = سنسار چکر میں لگتا ہے

अतः = اس واسطے

[illegible]

संसृति = زندگی प्रलय = دور کرنا अस्य = اس کا

कारणं = وجہ संप्रचक्ष्महे = ہم بیان کرتے ہیں

"एतो" → हेतोः = اس وجہ سے "अस्य" = اس کی → उक्तो वक्ष्यमाण रूपस्य

= [illegible]

पक्षो : = اس طرح यः उ "संसृति प्रलयः" = سنسار کا ناش

→ संसार क्षयः = سنسار کا ناش

तस्य "कारणं" = اس کا کارن हेतु = سبب "संप्रचक्ष्महे" = ہم بیان کرتے ہیں

→ युगलकात् = دو شلوکوں سے

अस्मादुत्तरेण (हा) = اس کے بعد उ. श्लोकेन = [illegible]

सम्यक् = اچھی طرح → प्रकर्षेण = [illegible] भूमहे = کہتے ہیں

अत्र = اس شلوک میں व्यधिकरणेन = [illegible] षष्ठ्यौ = [illegible] / अस्य

व्याख्येये = [illegible]

कुतो हेतोः ? = کس وجہ سے यतो अयं = [illegible]

पशुः = [illegible]

"पुर्यष्टकेन = [illegible]

संरुद्धः" = [illegible]

सन् = ہوتا ہوا "भोगं भुङ्क्ते" ہے بھوگوں کو بھوگتا

→ पुर्यां = پوری میں → सूक्ष्मे शरीरे = سوکشم شریر میں → तन्मात्रपञ्चक
(من بدھی اہنکار) تین + پانچ تنماترا = म गुरा त्रयं अयं

ہے یعنی इति = یعنی ہے اور स्थूलशरीर = ستھول شریر کا कारणभूतम
کارن بنا ہے

अष्टकम् = آٹھ یہ यत = जो. संनिविष्टं =
بیٹھا ہے

तन्मुखं = اس کی طرف سے پुर्यष्टकम् = پری اشٹک →

तत्कार्यत्वात् اس کا کام ہونے سے स्थूलमपि शरीरं ستھول شریر بھی

तत शब्देन = اس شبد سے इह पुर्यष्टकम् = یہی پری اشٹک
उच्यते = کہا جاتا ہے तेन = اس سے
"संरुद्धः" = بندھا ہوا تاکہ तावन्मात्रम
(ستھول شریر کو) اپنا آپ ماننا ہے اسی کو آتم اسی مانتا ہے आत्मत्वेन अभिमन्यमानो

विस्मृत = بھولا ہوا सर्वात्मकत्वादि स्वसामर्थ्य
(بھولا) ہے جو سرواتمک وغیرہ اپنی طاقت = वशात्

बद्धः = اس سے بندھا ہوا
آیا ہے

एत एव = اسی لئے "परवशाः" = پرتنتر ہوئیں

→ सर्वे प्राप्ति = سب کی پہنچ स्वभाव = وہ سوبھاؤ

व्यतिरिक्त = بن بن کے कारणान्तर = دوسرے کارن

अधीन = ماتحت بنا ہوا

سکل میلت سارا جوڑا ہوا ہے
सकल मीलित = سارا جوڑا ہوا ہے अप्रथासिद्धत्वात् = اس اور ... سے ہونے

अस्वतन्त्राः = ہی ہوتا ہے پرتنتر ہوتا

सन्न = آسن

"भोगे" = بھوگ کے → माया अवभासित = مایا کے باسا ہوا ہے

अनादि = اناد کال سے

त्रिजकर्म = اپنے کرم उपचित = ان سے بنا ہوا वासना = واسنا

اپنے अनुगुण = کے مطابق सुखादि = سکھ آدی کو

संवेदन = گیان آتمکتیا = ہی تفریق ہے

پر्यवसित پर्यवसिते = اسی واسنا کے ... स्वविषय मात्र = اپنا دیشے ماتر

"भुङ्क्ते", = بھوگتا ہے → अनुभवति = انبھو کرتا ہے

कीदृशं? = کیسا ہے تदनुरूपं = اسی کے مطابق →

तस्मात् पुर्यष्टकात् = اس پوریشٹک سے

उत्थितम् उद्भूते = پیدا ہوا

لہذا देहबन्धे हि सति = [illegible] ... भोगनिर्वृत्तिरूप आपद्यते

[illegible]

उपपद्यते = ہوتا ہے

कं तं भोगम् = [illegible] "प्रत्ययोद्भवं" [illegible]

[illegible] → प्राग्व्याख्यातस्वरूप [illegible]

नियत = [illegible] स्वविषय =

ज्ञान = [illegible] उत्पादरूप [illegible]

[illegible] स्वविषयमात्र = [illegible] भोक्तृत्वाभिमानरूपस्य [illegible]

प्रत्ययस्य [illegible] उत्पाद एव भोगः

इत्यर्थः = [illegible]

कीदृशेन पुर्यष्टकेन संरुद्धः = [illegible]

"तन्मात्रोदयरूपेण" = [illegible]

तन्मात्राणि = تن ماترائیں [illegible] स्थूलभूत कारण भावेन
= ستھول بھوت کا کارن ہونے سے

ईश्वरे इवैव = ایشور کی ہی طرح ہے

अवभासिताः = بھاسن میں آئے ہوئے सूक्ष्माः = سوکشم

शब्दादयः : شبد آدی (تن ماترائیں)

तेषां मध्ये = ان کا بیچ →

स्थूल शरीर भाव परिणतः = ستھول شریر ـ روپ کا بھاؤ
جو شبد ہی میں آتے ہیں

आकाशाद्यात्मना अभिव्यक्तिः = آکاش آدی کے روپ سے ظاہر ہوتی ہے

तथा च = ویسے ہی دیکھیں گے

अत्र = یہاں (اس شریر میں) यत् यत् नाड्यादि
= جو جو ناڑی آدی میں

ناڑی آدی کا خلا

सुषिरे = خالی ـ کھوکھلا तदाकाशो = وہی آکاش ہے

शब्दतन्मात्र उदयः = اسی سے شبد تن ماتر کا اُدے

यत यत् सक्रियं = جو جو کریا ـ حرکت प्राणादि
پران آدی

स वायु = وہی ہے ہوا (پران آدی)
یہی ہے [illegible]

रूपप्रीतन्मात्रोदय: = ہوا اگنی روپ تن ماترا کا اُدے

यत् यत् = جو جو उष्णादि = گرم آدی प्रभास्वरादि रूप = چمکنے والے

अग्न्यादि = وہ ہوا اگنی

तत् तेजो रूप तन्मात्र उदय: = وہ ہوا تیج روپ تن ماترا اُدے

यत् यत् = جو جو द्रवरूप = بہنے والے (Liquidity).

रुधिरादि = خون - پانی - وغیرہ तास्याप: = وہ ہیں جل

- रस तन्मात्र उदय: = وہ ہے رس تن ماترا کا اُدے

यत् यत् कठिनं = جو جو کٹھن مांस अस्थि स्नाय्वादि = وہ ہیں ماس، ہڈی نسیں وغیرہ

सा पृथ्वी गन्धतन्मात्र उदय: = وہ ہے پرتھوی گندھ تن ماترا کا اُدے

इति = اس طرح तन्मात्रोदयः = تن ماترا کا اُدے

रूपमाकारो = روپ یعنی آکار यस्य तत् = جس کا وہ तथा तत् = ویسے ہی تن ماترا اُدے

एवं = اس طرح तन्मात्र = تن ماترا کا اُدے والا ہی

व्याख्याय = دیا کھیان کر

गुणोदयरूपत्वं = گنوں کا ظہور [illegible] दर्शयितुं = دکھانے کو

[illegible]

विशेषस्थानान्तरम् = اور خصوصی جگہ [illegible]

प्राह = کہا ہے

"मनोऽहं वाह्यवृत्तिना" इति = [illegible]

अनुभूयमानस्य = جو کہ انوبھو کیا جاتا ہے

रूपस्य = اس کا

आत्मलाभो = اسی کا [illegible]

अनुभवस्य = [illegible]

[illegible]

अन्तःकरणानि = یہ اندرونی [illegible] इति = اس لئے

[illegible]

[illegible]

मनसि = من → (रजोगुणोदये = جب رجوگن کا [illegible]

अहङ्कारे = [illegible] ، तमोगुणोदये = یہ تموگن کا [illegible]

बुद्धौ च = [illegible] ، सत्वगुणोदय = ستوگن کا [illegible]

वृत्तिर्वर्तनम् = [illegible] → रूपायां [illegible]

अवतिष्ठति = [illegible]

यस्य तादृशेन = [illegible] स च = [illegible]

एवंविधेन = [illegible] पुर्यष्टकेन = [illegible]

संरुद्धः सन् = رکا ہوا پुंसः = [illegible]

"तद्भावात्" = اس کے ہونے سے तस्य पुर्यष्टकस्य = اس پر یشٹک کے

स्थूलसूक्ष्मस्य भावात् = ستھول سوکشم کے ہونے سے

भावात् ⟶ विद्यमानत्वात् = ہونے سے

[illegible] अप्रबोधे = [illegible] - اگیان सति [illegible]

[illegible] अनुच्छेदात् = نہ ٹوٹنے - [illegible]

"संसरेत्" = [illegible] ⟶ अनुवर्तते = [illegible]

नानाशरीर भोग = [illegible] भोग वासना

[illegible]

कर्मचक्र = [illegible] भ्रमम् = اس گرداب میں

अनुभवेत् = [illegible]

अपि = جب تک प्रबोध प्रत्युदयात् = [illegible]

[illegible] इदमत्र = [illegible] तात्पर्यम् = مطلب

देहसंरुद्धस्य = [illegible] पुंसः = اس پرش کو

प्रतिनियत = نیارے نیارے سुखादि = سکھ آدی

संवेदनात्मनि = انوبھو روپی آتما میں भोगे

اسی بھوگ میں

य: 3. भोक्तृत्वाभिमान: = بھوگتا پن کا ابھیمان جو ہے तत् संसारकारणम्

= وہی سنسار کا کارن ہے

एतोऽस्य = اس کو اس کا निरावरण

= جو آورن رہت ہے

स्वरूप = آپنا روپ اس میں स्थितिमात्रे

= ٹھہرنا ماتر ہے

संसार विनाशहेतु = یہ ہے سنسار کا

وناش کا کارن

संप्रचक्ष्महे = کہتے ہیں

व्याख्यातमेतत् वृत्तिकृता ویاکھیان کیا ہے یہ ورتی کار نے

" "तन्मात्रोदय" = تنماترا ادیہ "

इत्यादिना = وغیرہ سے

" भुंक्तेऽश्नाति परवश: " "

بھوگتا ہے پروش ہو کر

अधुना = اب। आत्मन एव = [illegible] शिवस्य = [illegible]

यथा = [illegible] उत्तम = [illegible] सेश्वरत्वे [illegible]

→ पतित्वे [illegible] येन = جس

अभिव्यज्यते = [illegible] तत् = [illegible] समनन्तरं = [illegible]

प्रतिज्ञातम् = [illegible] - [illegible] उपायान्तरम् = [illegible]

उपदिष्टान प्रकरणाम् = [illegible] उपसंहरति = [illegible]

[illegible]

यदा त्वेकत्र संरूढ-
स्तदा तस्य लयोद्भवौ ।
नियच्छन् भोक्तृतामेति
ततश्चक्रेश्वरो भवेत ॥२१॥

यदा तु = جب [illegible] एकत्र = [illegible] संरूढः = [illegible]

तदा = تب तस्य = [illegible] लय: उत्भवा = [illegible]

नियच्छन् = [illegible] भोक्तृताम् = [illegible]

येति = [illegible] तत् च = [illegible] = [illegible]

चक्रेश्वरो भवेत = [illegible]

"यदा तु" جب   तु = لیکن → = جس
यस्मिन पुनः काले جس کسی وقت میں

स्थूल सूक्ष्मत्वात् = کثیف اور لطیف ہونے سے
अनयो = ان
= ان دو سے

पुर्यष्टक संज्ञा निर्दिष्टयो: پرشٹک اور دیہہ سے جو نام دیے گئے ہیں → प्रत्ययोद्भवमात्रमूलयो
शरीरयो:
= [illegible]

मध्यात् = ان سے "एकत्र" ایک ہی جگہ پر

अन्यतरस्मिन = دوسرے پر (ان میں سے کسی ایک پر) अथवा = یا
प्राक = پہلے प्रतिपादित = [illegible] उपपत्त्या
संवेद्यमानस्यैव = اس سے جو [illegible]
अर्थस्य = پدارتھ शरीरत्वे व्यवस्थिते
= [illegible]

دو طرح سے भूतात्मक भावात्मक भेदेन [illegible] (کثیف لطیف)
स्थूलसूक्ष्मयो शरीरयोर्मध्यादि = ان شریروں میں سے एकत्र = ایک ہی پر
अथवा = یا द्वयेयतया [illegible]
आलम्बनीययो: = [illegible] → स्थूलसूक्ष्मयो
भावयो = [illegible] کثیف اور لطیف [illegible] =

एकत्र "संरूढः" = ایک جگہ جڑ جاتا ہے → सम्यक् प्रविलम्ब तथा रूढः

(اکھٹے ہو کر [illegible] ہوتا ہے)

= (یعنی دل کے) نہ ملنا ہی ہے (ملاپ) جڑ جاتا ہے

→ एकाग्रता प्रकर्षात = یکاگرتا کی زیادتی سے

→ प्रसंवेदन = تجربہ سے (اس سے) परिशात संवित = جو بری نام میں آئی تھوڑی (سے پہلے تھی)

[illegible]

साधकः = سادھک ہے "तदा" = تب →

(ایسے وقت میں [illegible])

तस्मिन् क्षणे = اسی (← तस्य) ← اس وقت میں ≠ प्रतिपन्नस्य

तस्य = اس کی = بیدار ہونے پر प्रसंवेदन = سمجھے ہوئے کو

यथोक्तस्य शरीरस्य = جس طرح شریر "लयोदय" (میں) = یہ اور انجمن

→ त्यागग्रहरूपौ = چھوڑنا اور پکڑنا (دو شیروں) → विनाशोत्पादौ = (سرکنے سمٹنا) = دنیا مٹنی اور پیدا

واجھت = "नियन्त्रण" = (اچھی) طرح جانا ہے भोक्तृ प्रवेदन = بھوگنے والے سے

(دو اموں [illegible]) वक्ष्यमाणस्य = کہا جانے والا ہے सत्यस्य = سچ کا

कर्तुः = کرنے والا (انتہا [illegible] اور [illegible])

आत्मन एव = اپنا ہی کاریتیا = کرنے والا

उपवधारयन = [illegible] کرنا ہے (جانا ہو [illegible])

[illegible] → अतमेव = [illegible] नित्य = [illegible] निरावरण

स्वतन्त्र = [illegible] चिन्मात्र स्वरूपः = [illegible] = [illegible]

[illegible] अनयोः कर्ता = [illegible] [[illegible]]

इति = [illegible] । निर्विकल्पतया = [illegible] व्यवस्थापयन्

"भोक्तृतामेति" = [illegible] एति = [illegible] →

→ भोक्तुर = [illegible] उपलब्धृ = [illegible]

मात्र = [illegible] स्वभावस्य = [illegible] ([illegible])

[illegible] परमात्मनो भावो = [illegible] भोक्तृता = [illegible]

ताम् = [illegible] आप्नोति = [illegible] सतीम् अपि [illegible]

तदानीमेव = [illegible] प्रतिभिन्नया = [illegible]

स्वीकुरुते = [illegible] ([illegible]) "ततः" [illegible] →

सत्या = [illegible] आत्मस्वरूप [illegible] प्रतिभिन्न [illegible]

लक्षणात् = [illegible] "चक्रेश्वरा भवेत्" [illegible]
हेता: = [illegible]

चक्रस्य = [illegible] → प्राकप्रतिपादित = [illegible]

स्थितया = [illegible]

चराचरभावपर्यन्तेन

प्रपञ्चेन = [illegible]

प्रस्तुतस्य [illegible]

[illegible] प्रमदराधिम उन्थस्य = [illegible] स्वशक्तिसमूहस्य

स्वै स्व ईश्वरसोऽधिष्ठाता = [illegible] { [illegible] }

= [illegible]

→ स्वैश्वर्य = [illegible] विजृम्भ [illegible] मात्रतया = [illegible]

पूर्वगम्यमावस्य = [illegible]

[illegible] यथा = جیسا इष्ट = [illegible] विनियोक्ता = [illegible]

संपद्येत = [illegible]

तदैव = اُسی وقت स्वभाविक = [illegible]

स्वातन्त्र्याभिव्यक्तेः = [illegible]

[illegible] पशु प्रत्य प्रत्वेरसाति = [illegible]

[illegible] प्रातिचक्रभोग्यतो विमुच्य = [illegible]

See Page 169